



لوچستان صوبائی ابتدائی

مباحثات

انجمنیہ سورخ ۲۳، جون ۱۹۷۶ء

نمبر شمار	مقدرات	صفحہ
۱	تلودت کلام پاک و ترجمہ	۱
۲	نشان زدہ سوالات اور آن کے جوابات	۲
۳	بچٹ برائے سال ۱۹۷۶ء پر عالم بحث	۳

ر جلد دوم سے تھامہ ششم (۸)

فہرست ارکان ہنریون نے آج کے اجلاس میں شرکت کی

- | | |
|-----|--------------------------------------|
| ۱۔ | مسٹر عبدالکریم بروجنو۔ |
| ۲۔ | مسٹر احمد خان۔ |
| ۳۔ | نوابزادہ عبدالحید خان پکھا۔ |
| ۴۔ | سید اسلم سٹاہ۔ |
| ۵۔ | میرزا درخان بیگنی (وزیر) |
| ۶۔ | سردار میرزا حاکم خان ڈومکی۔ |
| ۷۔ | سردار دودا خان زہری۔ |
| ۸۔ | مسن فضیلہ عالیانی (وزیر) |
| ۹۔ | میر قریح طیب شیرازی۔ |
| ۱۰۔ | سردار غوث بخش خان ریسانی (وزیر) |
| ۱۱۔ | مسٹر گل حسن کافشی۔ |
| ۱۲۔ | مسٹر حسین بخش خان بیگنی۔ |
| ۱۳۔ | مسٹر حبیب جان ملک۔ |
| ۱۴۔ | مسٹر امداد علی۔ |
| ۱۵۔ | سردار خیر محمد خان ترین۔ |
| ۱۶۔ | مسٹر نعلنگل خان شیرازی۔ |
| ۱۷۔ | سردار محمد انور جان کھیتران۔ |
| ۱۸۔ | ڈاکٹر میر حاجی ترین۔ |
| ۱۹۔ | سردار محمد خان باروزی (وزیر اعلیٰ) |
| ۲۰۔ | مسٹر محمد جیم خان کاکڑ (ڈپٹی اسپیکر) |
| ۲۱۔ | مسٹر محمد صالح بھوتانی۔ |
| ۲۲۔ | مسٹر محمد سردار خان کاکڑ۔ |
| ۲۳۔ | حاجی محمد جیم خان کاکڑ۔ |
| ۲۴۔ | حاجی نیک محمد میٹھل۔ |
| ۲۵۔ | ڈاکٹر نصیر الدین خان جوکیشوری (وزیر) |
| ۲۶۔ | میرزبی بخش خان کھوسہ۔ |
| ۲۷۔ | میرزا فادہ بخش خان بلوچ (وزیر) |

(ب)

مسٹر صابر علی بلوج -	-۲۸
مولوی صالح محمد - (وزیر)	-۲۹
نوائبرادہ مشیر علی خان (وزیر دوائی) -	-۳۰
حاجی میر شاہ نواز خان شاپلیانی -	-۳۱
مسٹر قابض حسین -	-۳۲
مسٹر ٹھارو مل -	-۳۴
میر ظفر الدین خان جمالی - (وزیر)	-۳۳
بیگم زیبا رئیسانی -	-۳۵

دوسری بلوچستان صوبائی اسٹمپ کا دوڑا جلاں

اسکی کا جلوس برند پختہ ۲۲ جون ۱۹۷۹ء وقت دس بجے سبھ،

زیر صدارت الحاج جامِ میر غلام قادر خان سکر منعقد ہوا

تلوت کلام پاک و ترجمہ

از قاری سید افتخار احمد کاظمی:-

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَأَمْرِبِنَّهُمْ مِثْلُ الْحَيَاةِ الْمُدْيَا إِلَيْهِ أَنْتُ لَنَا مِنَ السَّمَاءِ فَخَلَقَهُ بِهِ نَيَّاتِ
الْأَرْضِ فَاصْبَحَ حَيَّا مَاتَ ذَرْفَةً إِلَيْهِ الرَّحِيمُ طَوَّفَ كَانَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْدِرٌ إِلَهُ الْأَرْضِ
وَالْبَشَرَتِ زَيْنَةً لِلْحَيَاةِ الْمُدْيَا إِلَيْهِ الْمَاقِتِ الْمُصْلِحُتْ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ تَقَوَّلُ
وَخَيْرٌ آصَلُ - (صَدَقَ اللَّهُ اَعْلَمُ الْعَلِيُّمُ - سورۃ الکوہف آیت غدیر ۳۶، ۳۷)

ترجمہ :-

اور آپ ان لوگوں سے دنیوی زندگی کی حالت بیان کیجئے کہ وہ ایسی ہے جیسے ہم نے انسان سے
پانی پرسایا ہو، پھر اسکے ذریعہ سے زمین کی نیات خوب گنجان ہو گئی ہے، پھر وہ رینہ رینہ،
ہو جائے کہ ہوا اسے اڑاٹے بھرے، اور اللہ ہر جزیرہ پر، پھر ہی قدرت رکھائے، مال اور اولاد
دنیوی زندگی کا ایک روقن ہیں۔ اور ہاتھ بھانے والے اعمال صالح، آپکے پروردگار کے ہاں ثواب کے
اعشار سے بھی کہیں بھتر ہے اور آمید کے اعتبار سے بھی کہیں بھتر۔

لشویج :-

مال اور اولاد کو اگر خدا بپستی اور دین طلبی کا ذریعہ بنالیا جائے، اور ان سے طاعات الہی و خدمت
دین کا کام بھایا جائے، تو تھا مال و اولاد مقصود و مطلوب بن جائے ہیں، اور ان کا شمار بھی
میں واقیات صالحات میں ہوئے ملکا ہے۔ (وَمَا عَلِمْنَا لِإِلَاتِبْلَاغٍ)

وقتہ سوالات

مسٹر اسپیکر - اب سوالات ہونگے۔ حاجی میرنی بخش کھو مر سو النمبر۔ ۲۸

№ ۲۸ - حاجی میرنی بخش خان کھو مر سو النمبر

کیا وزیر مال برآہ ہر راتی بتلائیں گے کہ۔

(الف) میکہ مال بلوچستان میں منی ۱۹۷۵ء سے منی ۱۹۷۷ء تک کتنے ملازم جریدی / غیر جریدی بھرتی کئے گئے۔ انکے نام ولدیت، سکونت، تعلیم، عہدہ، مقامی وغیر مقامی کی مکمل تفصیل دی جائے۔

(ب) کیا اسی دوران برآہ راست بھرتی ہے کسی ملازم کی ترقی پر کوئی اثر تو نہیں پڑا۔

(ج) اگر (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو اسکیوں ہوا۔ اسکی کیا وہ بحثات تھیں۔

(د) اس دوران ملازمین میں کتنے لوگوں کو ترقیاں دی گئیں انکے نام و عہدہ بتیا جائے یہ ترقیاں سنیاری کے مطابق دی گئیں یا ترجیحی بنیادوں پر دی گئیں۔ سنیاری لست شامل کیا جائے۔ اسٹاف سے ترقی دینے کا کیا کوئی مقرر ہے۔

وزیر مال - (مولوی صالح محمد)

(الف) اس دوران میں میں تحسیلدار (جریدی) مشعین کئے گئے و نیز گیا زہ تحسیلداروں کو بھرتی کر کے تربیت حاصل کرنے کیلئے بیچج دیا گیا ہے۔ اس عرصہ میں ۳۷۴ غیر جریدی ملازمین مشعین کئے گئے ہیں۔ ان کے نام ولدیت، سکونت، تعلیم، عہدہ، مقامی وغیر مقامی فہرست مشمولہ میں بطور ضمیمه الف دیئے گئے ہیں۔

(ب) نہیں۔

(ج) ب کا جواب فتحی میں ہے۔

(د) اس دوران میں ۲۲۸ ملازم کو ترقی دی گئی ہے، ان کے نام و عہدے فہرست مشمولہ میں ضمیمه (ب) میں دیئے گئے ہیں۔ صرف مسٹر نعل بخش (جو ضلع مکران کا رہنے والا ہے) اور مسٹر عبد العاقی (جو ضلع قلات کا رہنے والا ہے) نائب تحسیلداروں کو ترجیحی بنیادوں پر ترقی دی گئی ہے۔ باقی تمام ملازمین کو سنیاری کے مطابق ترقیاں دی گئی ہیں۔ (ملاحظہ ہو آخر میں گوشہ دیا گیا)

وزیر مال - جناب : یہ لکھائی اتنی گندی ہے کہ پڑھی نہیں جاتی۔

مسٹر اسپیکر = مولوی صاحب یہ جواب آپ کے محکمہ نے دیا گیا ہے۔

وزیر مال - جی ہاں۔ لیکن ہم نے اس کا جواب اسمبلی کو بھجوایا تھا جو انگریزی میٹھا میں خود بھی آیا تھا لیکن اسمبلی سیکریٹریٹ نے کہا کہ جواب اردو میں دیا جائے۔ اسلئے جواب اردو میں کرنے میں دیر پوچھا۔ اور اسے سائیکلوسٹاٹل کرنا پڑا۔

مسٹر اسٹیکر — مولوی صاحب سوالوں کی فہرست میں لکھا ہے کہ جواب موصول نہیں ہوا ۔

وزیر مال - جناب والا، اس کا جواب دس روز پہلے بھیجا گی تھا۔ چونکہ اس کا جواب انگریزی میں تھا لہذا مطالعہ کیا گیا کہ اردو میں دو اس لئے اردو میں ترجمہ کرایا گی۔ پھر کہا گیا کہ اب چھپ نہیں سکتا اس لئے اسکی ایک سوچ پا من کا پیار دی جائیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپرکر - مولوی صاحب اپ تشریعت رکھئے۔ میر حاجی تین کھڑے ہوئے ہیں۔

ڈالر میر حامی ترین - (پاؤئٹ آف آرڈر) جناب والا، بواب پر دستخط تو سیکریٹری مال کے پیس تو ڈاہر ہے کہ یہ جواب ان کے محکمہ نے پھیجا ہے۔

مسٹر اس پیکر - میں یہ جانتا چاہتا ہوں کہ وس کا جواب کب آیا ہے۔

(اپنی باتی)

مولوی صاحب پہنچ اس امر کی تحقیقات کی جس سے بات واضح ہو جاتی ہے کہ اس سوال کے جواب کی کاپیاں آپ کے حکم نے سائیکلو اسٹائل کر کے کل بھیجی ہیں۔ اب یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ اسکے جواب کو گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بھیجا جائے۔ اور اس سلسلے میں وزیر مال کم از کم اپنے حکم کو یہ برداشت کریں کہ جواب وقت مقررہ پر مہبیا کریں تاکہ بر وقت جواب معزز ممبر کو دیا جاسکے۔

مسٹر اسپیکر - اگلا سوال - ※ ۲۹ حامی میرنی بخش خان کھو سہ -

کیا وزیر طالب برائے مہربانی بتلائیں گے کہ -

(الف) گذشتہ سال سیال بور بارشوں کی وجہ سے فصلات کو اور لوگوں کے مکانات کو نقصان ہوا ہے اسکی ضلع وار تفصیل دی جائے -

(ب) کیا حکومت نے متقلقه لوگوں کی امداد پر رقم خرچ کی ہے اگر رقم خرچ کی ہے تو اسکی ضلع وار تفصیل بعدہ امداد وصول کرنے والے کانتام دلیلت و سکونت اور رقم کی منذر کو تفصیل بتلائی جائے -

(ج) کیا یہ صحیح ہے کہ امداد کی رقم مستحق افراد کو ملنے کی بجائے غیر مستحق افراد کو دیکھی -

وزیر مال -

(الف) فہرست نقصانات ضلع وار شامل ہے -

(ب) فہرست تقسیم امدادی رقم ضلع وار شامل ہے۔ وصول کرنے والوں کے ناموں کی فہرست فی الحال موصول نہیں ہوئی -

(ج) رقم مقررہ کمپیوٹر کی منظوری کے قسم کی گئی ہے -

فہرست نقصانات

نمبر شمار	نام ضلع	فصل	ایریا (رقبہ)	پیڈاول فی آئکرو میلز	بصورت نظری
۱۔ پشین	گندم	۱۰۱۲	۱۷۰۳۱	۱۴۰۱۴۰۳۲۰۰۰	-/-۱۴۰۱۴۰۳۲۰۰۰
	آلو	۳۳۰	۳۱۴۸۵	۱۲۴،۲۵۰/-	۰
	پالیزرات	۱۵۲۰	۴۲۰۲۵	۱۲۵۰۰/-۱۲۴۰۲۵۰/-	۰
	بائغ	۱۴۸	۱۷۰۲۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۰
	سبریزات	۷۴	۳۵۰۰	۲۰۰۰۰۳۲۰۰۰۵	۰
	تمہارکو	۳۱۷	۱۳۲۰۵	۱۸۰۰۰۰۹۵۰۰۰۰	۰
۲۔ لورالائی	پالیزرات	۱۷	۱۳۲۵	۲۵۰۰۰۷۵۰۰/-	۰
	سبریزات	۱۱۰۱۰۰	۷۹۹	۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۰
	پیاز	۱۹	۹۰۸	۱۳۰۰۰۰۷۰۰/-	۰

نمبرٹر نام ضلع		فصل		ایکرو (رقہ)		پیداواری ایکروں میں		صورت نقدی	
دورالائی	تمباکو								
"	آلو								
"	کلپس								
"	بادام								
"	سیب								
"	مکھی								
"	کالی مرچ (نیپر)								
"	جوار								
"	شالی								
"	تل								
"	جوار								
"	مکانات								
۳۔ نصیر آباد									
۱۱۱۰۱ دم	۱۵			۳۴۲۴۸					
۴۲۰۳۸ - ۸۷۴۷ - ۸۷۴۷	۴			۲۹۱۷					
۲۹۴۷۲	۸			۲۲۰۵					
				۲۸۱۲					
				۲۲۱۵	ایکڑا				
				۳۰۰۰	قحدادی				
					مال مولیشی				

فهرست مضمون وار امداد

نمبرگار نام ضلع	قیمت امداد و نقدی	امداد و بصیرت اجنبی
۱- کوئٹہ	-/- و ۰۰۰ روپیہ	خشک دودھ گھنی
۲- پشین	-/- و ۰۰۰ روپیہ	۳۰ دن
۳- بیداری	-/- و ۰۰۰ روپیہ	۱۵ دن
۴- ژوب	-/- و ۰۰۰ روپیہ	۱۱ دن
۵- چاہانی	-/- و ۰۰۰ روپیہ	۱۰ دن
۶- خضدار	-/- و ۰۰۰ روپیہ	۱۰ دن
۷- قلات	-/- و ۰۰۰ روپیہ	-

	۱	۲	۳	۴
گھنی	مکران	دودھ روپیہ	خشک دودھ	گھنی
۱۵	۸	-/-۰۰۰ دو روپیہ	۷۰۰/-	۱۰۰/-
۱۵	۹	" ۱۲۰۰/-	" ۱۲۰۰/-	" ۱۰۰/-
۱۵	۱۰	" ۱۵۰۰/-	" ۱۵۰۰/-	" ۱۵۰۰/-
	۱۱	کمشنر قلات کے رینزیوں - ۳۵,۴۰۰/-	سیکنڈ	مکران
	۱۲	" ۱۰۰۰/- دا ۲/-	نصیر آباد	نصیر آباد
کمبل	۱۳	۷۵/-	خشک دودھ	کمبل
		۸۵/- پیکٹ	۷۰ ملن	خشک دودھ
پلٹ نے کپڑے		۱۰۰/-		پلٹ نے کپڑے
دودھ کی نکیاں		۲۰/- پیکٹ		دودھ کی نکیاں
گھنی		۲۵/- کاربن	۵۰ ملن	گھنی
خشک دودھ		۲۸/- پیکٹ		خشک دودھ
چکی	۱۴	-/-۰۰۰ دو روپیہ		چکی
خشک دودھ		۲۰/- پیکٹ		خشک دودھ
گھنی		۲۵ ملن		گھنی
گندم		۷ بوری		گندم
کپڑے		۳ بندل		کپڑے

مسٹر ڈھار ویل - (ضمنی سوال)

جناب والا۔ اس میں جو نعمانات دکھائے گئے ہیں اور اسکی تلاشی کیلئے سال روان میں ضلع سیلیہ کیلئے صرف بارہ سو روپے اور مکران میں دس بیڑا روپے دیجرو وغیرہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ بارہ کو روپے کی رقم میں سے کیا تمام متأثرہ لوگوں کو امداد ملی ہوگی، جبکہ کہ تمام متأثرہ لوگوں نے درخواستیں لے چکیں کیا ان سب کو امداد پہنچو ہتی۔

وزیر مال - میرے خیال میں ان علاقوں میں اتنا نقصان نہیں ہوا ہوگا اسلئے ادا کو رقم کم ہے اس کے علاوہ وہاں کے ڈپٹی کمشنر کو بارہ سو اور دو بیڑا روپے پہنچو ہیں اور وہاں کو ارڈینیشن کیلئی بھی بنائی گئی ہے میرے خیال میں یہ تفصیل انکے پاس ہوگی۔

مسٹر ٹھارول - جناب والا۔ ہم اسکا ثبوت دے سکتے ہیں کہ پورے ضلع کے اندر کوئی تعمیل ایسی نہیں جس میں سیلاپ اور زلزلے نہیں آئے کیا یہ رقم کافی تھی۔

وزیر مال - تھیک ہے آپ اسکا ثبوت ہمیا کریں۔

مسٹر محمد رضیم خان کا کٹر - جناب والا۔ فہرست سے یہ ظاہر ہوتا ہے تقریباً ہر ضلع کو کچھ نقدر رقم کی صورت میں امدادی کیتی ہے لیکن ضلع سبی کے بارے میں کہیں بھی ذکر نہیں ہے۔ کہ دنام بھی نقدر رقم بطور امداد دیگو؟ صرف پچیس میں خشک دودھ دیا گیا ہے کیا ذریعہ متعلقہ ہیں یہ بتائیں کہ آپ نے ضلع سبی کو نقدر رقم کیوں نہیں دی؟

وزیر مال - ضلع سبی کیلئے کوئی نقدر رقم نہیں دیگی ہے۔ ہوا یہ ہے کہ ہم نے متعلقہ پیسے اور کمشنر کو روپے بھیج چوکہ بارہ لاکھ روپے بننے ہیں۔ جہاں اس سے زیادہ لفсан ہوا ہوگا دنام پر بھی کمی ہو گی میں اس باتے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

مسٹر اسپیکر - کیا یہ وزیر موصون کے علم میں نہیں ہے۔

وزیر مال - جناب والا یہ میرے علم میں ہے کہ ہم نے بارہ میں خشک دودھ بھیجا اور بارہ لاکھ روپے بھی دیتے ہیں۔ جہاں پر جو رقم نہیں رکھی گئی ہے دنام پر شاید لفсан نہ ہوا ہو گا۔

مسٹر اسپیکر - مولی صاحب شاید کا لفظ استعمال نہ کریں اس کے دوسرے معنی ہو جاتے ہیں۔

حاجی تیک محمد بیگل - جناب والا ضلع خضدار میں بھی تو بہت سیلاپ آئے ہیں لہر دنام پر کافی لفсан ہوا ہے۔ بند روٹ گئے ہیں کئی بستیوں کو لفсан پہنچا ہے بافات کو لفсан پہنچا ہے اگر کوئی رقم دی گئی ہے تو کن لوگوں کو دی گئی ہے اور اگر نہیں دی گئی تو اسکی وجہ کیا ہے؟

وزیر مال - پچھلے کئی ماہ آپ کو پتہ ہے ایکشن ہو رہا تھا اس کے بعد کئی افسروں کا

تبادلہ ہوگیا یہ پورا پتہ نہیں ہے کہ کن افسروں نے رقم دیا ہے اور کن کن لوگوں کو دیا ہے۔ آپ سے پہلے جو کوارڈ فیشنری کیٹی تھی اس نے رقم دیا ہوگی۔

مسٹر اسپیکر — مولوی صاحب یہ جواب نہیں ہے افسروں کے تبادلے تو ہوتے رہتے ہیں مگر حکومت کے کام نہیں رکتا۔

وزیر مال — جناب والا۔ میں نے قوائم ڈیسی صاحبان کو پانچ چھ تاریں دی ہیں لیکن انہوں نے اب تک اس کا جواب نہیں بھیجا ہے پتہ نہیں یہ افسروں غفلت کرتے ہیں؟

مسٹر اسپیکر — اس کا مطلب یہ ہے کہ افسر آپ کا حکم نہیں مانتے ہیں۔

وزیر مال — جی ہاں۔ بالکل نہیں مانتے۔

سردار میر جاکر خان ڈولکی — صلح کچھی میں بولان ڈیم ٹوٹا اور مولوی صاحب نے اس کو نظر انداز کیا اسکی کیا وجہ ہے کیوں؟

وزیر مال — کچھی کیلئے بھی رقم منظور تھی مگر یہ انتخابات اور انتخابات کے بعد جو صورت حال پیدا ہوئی تھی تو علاقوں میں شکوہ بڑھ گئی۔

مسٹر اسپیکر — گردبڑی میں کی ختم ہو گی۔

وزیر مال — صلح کچھی اور نصیر آباد کیلئے کچھ رقم رکھی گئی تھی انتخابات کے بعد جو گردبڑی ہیں یہ رقم ختم ہو گئی اور اس کا پتہ نہ چلا۔

مسٹر حسین بخش بھکری — جناب اسپیکر۔ سوال کے جزو (ب) کو انتہائی خوبصورتی سے ملا گیا ہے۔ مولوی صاحب نے پچھلے سال کی بات کی ہے ایک سال میں رقم تقسیم ہو چکی ہے وزیر صاحب یہ لقین دلائیں کہ ایک سال میں جن لوگوں میں رقم تقسیم ہو چکا ہے اسکی تفہیں آج ممبران کے پاس ہنچ جائیں گی۔

مسٹر اسپیکر - اس کا جواب دے دیا گی ہے مولوی صاحب نے بہت کوشش کی ان کا حکم نہیں مانگی وہ اس ایوان کو مطلع نہیں کر سکتے۔

مسٹر اسپیکر بنخش بیکنٹری - اس کیلئے وزیر موصوف نے اپنے محکمہ کے لئے کیا منزرا تجویز کی ہے یا کرتے ہیں۔

مسٹر اسپیکر - یہ انکا کام ہے ان پر چھوڑیں۔

وزیر وال - ہم نے تو چار پانچ تاریخیں برائیک ڈی سی کو دی ہیں پتہ نہیں انکا جواب کیوں نہیں دیا گیا ہے پھر انکے پاس ریکارڈ نہ ہو گا کوارڈینیشن کیٹی نے یہ رقم دی ہو گی۔ چار سے پاس اسکاریکارڈ نہیں ہے۔

مسٹر اسپیکر - ایسا تو نہیں ہے کہ ریکارڈ بلی چاٹ گئی ہو۔

مسٹر اسپیکر بنخش بیکنٹری - جناب والا اس وقت قائد ایوان تشریف نہیں رکھتے کیا سینئر مسٹر صاحب ایوان کو یہ تین دلائیں گے کہ آئندہ مولوی صاحب کا حکم ان کے مکھے والے مانیں گے۔

مسٹر اسپیکر - آپ صرف وزیر متعلقہ سے ضمنی سوال کروں۔

مسٹرنگ محظی ملتیگل - جناب میں نے اپنے علاقے کے نفعانات کا ذکر کیا تھا مگر جواب تسلی بخش نہیں دیا گیا۔

مسٹر اسپیکر - نیک محمد صاحب آپکو جواب دے دیا گیا ہے مولوی صاحب نے معذرت کر لی ہے کہ ان کے محکمہ والے ان کا حکم نہیں مانتے ہیں اور انہوں نے جواب حاصل کرنے کا بہت کوشش کی ہے۔ اس سے بڑی مضاحت اور کیا ہو سکتی ہے یہ تو حکومت کا کام ہے کہ اس کی تلافی کرے۔

مسٹر علی خان شیرانی - (ضمنی سوال) ضلع ژوب یہی سیلاپ بہت

نقضان ہوا ہے اس کو کوئی امداد نہیں ملی ہے اسکی کیا وجہ ہے۔

مسٹر اسپیکر — ثواب کو تو سات لاکھ پچھتر بزار روپیہ دیا گیا ہے۔

مسٹر اسپیکر — کس کو دیا گیا ہے اور کیسے تقسیم ہوا ہے۔

مسٹر اسپیکر — اس چیز کا مولوی صاحب کو علم نہیں ہے۔

مسٹر گل حسن کاسی — جناب والا جو کوئہ ضلع کیلئے رقم رکھی گئی ہے یہ تو میں نے دیکھ لائے مگر جھی اور خٹک دودھ بون تقسیم کیا گیا ہے یہ کیسے کیا گی اور کن کن کو دیا گیا ہے کیا مولوی صاحب اس کے متعلق کچھ بتا سکتے ہیں۔

وزیر وال — کوارڈینیشن کیمپ نے تقسیم کیا ہو گا میں اور کچھ نہیں بتا سکتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر — یہ بات مولوی صاحب کے علم میں نہیں ہے۔

میرجا کر خان ڈومنی — جناب والا جب سوالات کی دوسری باری آئے گی تو کیا اس دن وزیر صاحب دہ سٹ ہیا کریں گے جس میں بتایا جائے کہ ضلع کچھ کیلئے مختص رقم کن کن اشخاص کو دیا گئے ہے۔

مسٹر اسپیکر — ہاں یہ دیں گے۔

وزیر وال — ہاں مہیا کر دیں گے۔

حاجی میرنی بخش گھوسمہ — جناب یہ چار لاکھ اور دس بیڑا ضلع فیصل آباد کو امداد دیں گے یہ مولوی صاحب نے کن کن آدمیوں کو دیا ہے۔ اس علاقتے میں ہم بھی تورپتھی ہیں ہم کو قوتہ نہیں ہے کہ یہ رقم کن کو دی کئی گزدم تو دوبارہ منڈی میں فروخت ہوتی رہی ہے جو انہوں نے امداد کے طور پر دی ہے۔ مولوی صاحب کا تونکم نہیں مانا جاتا تاریخ دیتے ہیں تو جواب نہیں آتا ہے۔ مولوی صاحب یا یہ ایوان اس چیز کا کیا تدارک کر سکتا ہے۔

مسٹر اسپیکر

میر صاحب آپ ایوان کو زیر سمجھتے نہ لائیں یہ ایوان بہت کچھ کو سکتا ہے آپ کو اس سوال کا جواب مل گیا ہے انہوں نے بتایا ہے کہ انہوں نے جواب حاصل کرنے کی بہت کوشش کی ہے تاریخی دی ہیں مگر افسروں کا تبادلہ ہو گیا ہے ریکارڈ نہیں مل رہا ہے اب وہ کوشش کریں گے کہ آئندہ وہ اپنی تسلی کرائیں۔

حاجی میرزا جمش کھوسہ — مولوی صاحب یہ کوشش کریں گے کہ یہ جو پیسے ختم ہوئے ہوئے ہیں اس کے لئے وہ کوئی گیئی مقرر کریں گے اور متعلقہ افراد کو کی سزا دیں گے،

مسٹر اسپیکر — یہ آپ کے کہنے کے بغیر ان کے فرمان میں داخل ہے کہ وہ اس چیز کی انکو اپنی کریں۔

حاجی میرزا جمش کھوسہ — کیا وہ ایوان کو بھی مطلع کریں گے۔

مسٹر اسپیکر — آپ انہیں پوری طرح سے بتا دیں وہ انکو اپنی کریں گے آپ ان کو فوٹش دے دیں۔ وہ آپکی تسلی کرائیں گے۔
اس سوال پر بہت ضمنی سوال ہو گئے ہیں اب دوسرا سوال ہو گا۔
اگلا سوال نمبر ۵۲۔

۵۲ حاجی میرزا منواز خان شاملیاتی۔

کیا وزیر مال برآہ ہبہ بانی مطلع فرمائیں گے کہ۔
(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال ۱۹۷۴ء میں نائب تحصیلداروں کی آسامیوں کیلئے انترویو ہوا تھا اور اس میں کچھ امیدوار منتخب ہوئے تھے۔
(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اشیاب میں ہے تو ان منتخب شدہ امیدواروں میں سے کن کن کی تقریبی ہبہ اور کن کن کی نہیں ہبہ اور کیوں نہیں ہبہ۔
(ج) منتخب امیدواروں کے نام سکونت محل وار بتائے جائیں۔

وزیر مال۔

(الف) یہ درست ہے کہ سال ۱۹۷۴ء میں ایک انترویو ماہ اگست ۱۹۷۴ء میں کوئی ڈویٹن میں اور ایک

انٹرولیو ماہ جون ۱۹۷۴ء میں سینیڈویشن میں نائب تحریکداروں کی آسامیوں پر امیدوار بھتی کرنے کیلئے منعقد ہوئے تھے۔

(ب) منتخب شدہ امیدواروں میں سے مندرجہ ذیل کی تقریب پر چکی ہے۔

۱۔ مسٹر عبد الرحمن ولد موسیٰ خان ضلع چاٹانی

۲۔ مسٹر علی گل ولد عطا محمد

۳۔ مسٹر حمیت الدین ولد گلزار خان

۴۔ مسٹر رید الدین ولد مرتضیٰ افضل

۵۔ مسٹر عبد الحق ولد زرخون خان

۶۔ مسٹر محمد قاظہ پر ولد مہر الدین خان

۷۔ مسٹر محمد یعقوب ولد سردار علی

۸۔ مسٹر رین محمد ولد یوسف الرشید

۹۔ مسٹر گل شاہ خان ولد شین گل خان

۱۰۔ مسٹر عبد الجید قریشی

۱۱۔ مسٹر طفیل احمد

۱۲۔ مسٹر محمد یوسف ولد محمد خان مری

مندرجہ ذیل امیدواروں کی تقریب نہیں ہوئی ہے۔

۱۔ مسٹر محمد اقبال ولد نذر محمد

۲۔ مسٹر مظفر علی ولد حیدر

۳۔ مسٹر لال محمد ولد سیر محمد

۴۔ مسٹر سعیف الدین ولد فتح محمد

۵۔ مسٹر عبد الرحمن ولد فتح محمد

۶۔ مسٹر عبد الواحد ولد ہماج محمد

۷۔ مسٹر جبیر خان ولد فتح محمد

۸۔ مسٹر عبد الحق الی ولد محمد عسر

۹۔ مسٹر میرزا مان ولد میرحسین خان

۱۰۔ مسٹر غلام رسول ولد محمد القادر

۱۱۔ مسٹر غلام رسول ولد محمد علی

۱۲۔ مسٹر عبد الرحمن ولد غلام سرور

۱۳۔ مسٹر محمد اکبر ولد محمد عسر

کوہلو

نصیر آباد

کچھی

نصیر آباد

کچھی

سبتی	مسٹر عبید الحق ولد میر رشید خان
"	مسٹر محمد ناشم ولد میر علی محمد
کوپلو	مسٹر محمد شادمان ولد وڈیرہ محمد خان
نصیر آباد	مسٹر سکندر خان ولد حاجی غلام قادر
کچھی	مسٹر عبید الرحمن ولد محمد عمر
سبتی	مسٹر شبیہ جبار ولد سید نیاز حسین
"	مسٹر محمد سعیم ولد عزت حسین
"	مسٹر شیر محمد ولد اللہ دار
نصیر آباد	مسٹر عبد الدجیان حلبی محمد حسیات
سبتی	مسٹر عبد المکیم ولد عبد الرحیم
کچھی	مسٹر محمد سر ولد حاجی امام بخش
ژوب	مسٹر عبد الباقی ولد محمد صدیق
کوپلو	مسٹر محبت خان ولد عبد الرحمن
کچھی	مسٹر کمال خان ولد غلام جبار
سبتی	مسٹر ابو بکر قانونگو ، نصیر آباد
کچھی	مسٹر قادر بخش ولد خدا بخش
سبتی	مسٹر الی بخش ولد رسول بخش
نصیر آباد	مسٹر فضل احمد سینیر کلرک دویژنل آفس سبی
کوپلو	مسٹر قریض خان ولد بیہ طور خان
سبتی (دوہیاں)	مسٹر خالد زمان ولد نذیر احمد
مندرجہ بالا منتخب شدہ امیدواروں کی تقریبی نیسیں ہوئی ، کیونکہ ان کیلئے خالی آسامیاں نہیں تھیں۔	
(ج) منتخب شدہ امیدواروں کے نام معاہد سکونت ضلع وار مندرجہ ذیل ہیں۔	
صلح کوئٹہ	مسٹر رحمت اللہ ولد گلزار خان
"	مسٹر عبد الدین ولد مرازا محمد افضل
"	مسٹر دین محمد ولد پیدری عبد الشید
"	مسٹر محمد اقبال ولد نذر محمد
"	مسٹر منظفر علی ولد جبار علی
"	مسٹر لعل محمد ولد پیر محمد
بورا لائی	مسٹر عبید الحق ولد روزن خان

دورا لانی	مسٹر گل شاہ خان ولد شین گل شاہ	-۸
"	مسٹر سیف الدین خان ولد فتح محمد	-۹
"	مسٹر عبد الرحمن ولد فتح خان	-۱۰
ژوب	مسٹر محمد یعقوب ولد سردار علی	-۱۱
چانی	مسٹر عبد الرحمن ولد موسیٰ خان	-۱۲
"	مسٹر علی گل ولد فتح محمد	-۱۳
"	مسٹر محمد ظاہر ولد میر الدین خان	-۱۴
"	مسٹر عبد الحق ولد محمد عسکر	-۱۵
"	مسٹر عبد الواحد ولد صالح محمد	-۱۶
"	مسٹر حمید خان ولد فتح محمد	-۱۷
کوہلو	مسٹر محمد يوسف ولد محمد خان	-۱۸
"	مسٹر میرزا خان ولد میرحسین خان	-۱۹
"	مسٹر قصر خان ولد میر طور خان	-۲۰
"	مسٹر محمد شادمان ولد وظیرہ محمد خان	-۲۱
"	مسٹر مجتبی خان ولد عبد الرحمن	-۲۲
نصیر آباد	مسٹر غلام رسول ولد عبد القادر	-۲۳
"	مسٹر سکندر خان ولد حاجی غلام قادر	-۲۴
"	مسٹر عبد الرحیم ولد غلام سرور	-۲۵
"	مسٹر عبد الدجیان ولد محمد حیات	-۲۶
"	مسٹر فضل احمد سینیز کلرک	-۲۷
کچی	مسٹر غلام رسول ولد محمد علی	-۲۸
"	مسٹر عبد الرحیم ولد محمد عسکر	-۲۹
"	مسٹر محمد اکبر ولد محمد عسکر	-۳۰
"	مسٹر محمد عسکر ولد حاجی امام بخش	-۳۱
"	مسٹر کمال خان ولد غلام جیدر	-۳۲
"	مسٹر قادر بخش ولد خدا بخش	-۳۳
سبی	مسٹر علید الحق ولد میر رشید خان	-۳۴
"	مسٹر محمد ناشم ولد میر علی محمد	-۳۵
"	مسٹر شبیہ حیدر ولد سید نیاز حسین	-۳۶

- سی
- | | |
|-----|--|
| ۳۷- | مسٹر محمد سعید ولد عزت حسین |
| ۳۸- | مسٹر عبدالحیم قریشی نائب تحصیلدار صوبہ پنجاب |
| ۳۹- | مسٹر طفیل احمد نائب تحصیلدار کوٹ منڈ ای |
| ۴۰- | مسٹر شیر محمد ولد الدوار |
| ۴۱- | مسٹر عبدالحیم ولد عبدالرحمیں |
| ۴۲- | مسٹر ابو بکر قانونگو نصیر آباد |
| ۴۳- | مسٹر الیخ بنخش ولد رسول جخش |
| ۴۴- | مسٹر خالد زمان ولد نذیر احمد |
| ۴۵- | مسٹر عبدالبابا ولد محمد صدیق قانونگو |

حاجی میر شاہنواز خان شاہزادی — (ضمنی سوال) جناب والا۔ مولوی صاحب نے بتایا ہے کہ کل ۲۵ امیدواروں کو منتخب کیا گیا تھا جن میں سے ۱۶ امیدواروں کو لگایا گیا ہے ان میں ۲۵ منتخب شدہ میں سے دو کاغذی پنجاب سے ہے۔ کیا مولوی صاحب بتائیں گے کہ بلوچستان کو نظر انداز کر کے پنجاب کے دولڑکوں کو کیوں لیا گیا۔

وزیر مال — یہ لوگ پنجاب سے آئے تو ہونگے لیکن انکا ڈویسائل کوئی کوئی کام کا ہوگا۔

مسٹر اسٹیکر — مولوی صاحب۔ اگر کسی کا ڈویسائل کوئی کام کا ہوگا تو وہ کوئی کام کہلاتے گا اگر کسی شخص کا ڈویسائل پنجاب کا ہو گا تو وہ پنجاب کا کہلاتے گا۔

وزیر مال — جناب والا، ان امیدواروں کا انٹرویو کمشنز صاحبان لیتھی میں میر خیال ہیں۔

مسٹر اسٹیکر — مولوی صاحب جب کوئی مسئلہ حکومت کے سامنے آتا ہے تو پھر اس سے میں کمشنز دیگرہ نہیں آتے ہیں۔ یہ سوال حکومت سے پوچھا گیا ہے اس کے متعلق حکومت ہی جواب دے سکتی ہے، میں یاد نہیں۔

وزیر مال — جناب والا۔ ایسے ہو گا کہ یہ لوگ رہنے والے تو پنجاب کے ہونگے لیکن انکا ڈویسائل سٹیکر کوئی کام کا ہوگا۔

مسٹر محمد حسین خان کا کڑ - (ضمنی سوال) جناب والا : جواب میں کہا گیا ہے کہ ایک سے بارہ تک امیدوار رہے گئے۔ جن میں مختلف اصلاح کے لوگوں کو لیا گیا ہے۔ کیا میں مولوی صاحب سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ جس طرح نقصانات میں ضلع سبی کو نظر انداز کیا گیا ہے اسی طرح سے کسی امیدوار کو ضلع سبی سے نہیں لیا گیا ہے جب کہ اس فہرست میں جن کی تقریبی نہیں ہوتی ہے ضلع سبی سے سات امیدواروں کے نام موجود ہیں اور بارہ امیدواروں میں سبی سے ایک بھی امیدوار نہیں لیا گیا ہے۔ اسکی کی وجہ ہے۔

وزیر مال - ہم نے ضلع سبی کے امیدواروں کا انٹر دیا ہے جیسے ہی جگہ خالی ہو گی ہم انہیں لگائیں گے۔

مسٹر محمد حسین کا کڑ - جناب والا۔ اس لست سے ظاہر ہوتا ہے کہ مختلف اصلاح میں سے تو امیدواروں کو بھرتی کیا گیا یعنی سبی کو نظر انداز کیا گیا یہ سلوک سبی ضلع کے ساتھ کیوں کیا جاتا رہا ہے۔

وزیر مال - یہ تقریباً قابلیت کی بنیاد پر ہوئی ہیں۔

حاجی ایک محمد منگل - اس فہرست میں خندار ضلع کا نام نہیں ہے کیا وہاں پر امیدوار نہیں ہیں۔

مسٹر اس پیکر - مولوی صاحب اسکا جواب بڑا آسان ہوتا ہے آیا یہ تقریباً مغلیہ بنیاد پر ہوئی ہیں یا قابلیت کی بنیاد پر۔

مسٹر حسین خش نہجگزی - (ضمنی سوال)

جناب والا۔ میرا ضمنی سوال ہے کہ جب یہ انٹر دیو ۱۹۷۴ء میں قابلیت کی بنیاد پر ہوئے۔ سبی اور کوئٹہ کے امیدواروں کو بلا یا گیا۔ تو قلامت ڈویژن کو کیوں نظر انداز کیا گیا۔

وزیر مال — وہاں کے امیدوار کوئٹہ انٹرویو کیلئے آئے۔

مسٹر حسین بخش نیگلزٹنی — جناب والا! میں نے سوال یہ کیا ہے کہ اگر صلیع بنیادوں پر امیدواروں کو دیا گیا ہے تو قلات صلیع کو کیوں نظر انداز کیا گیا ہے۔

وزیر مال — آئندہ جب بھرتی کی جائے گی تو قلات صلیع سے بھی امیدواروں کو لیا جائے گا۔

مسٹر اسپیکر — مولوی صاحب انہوں نے آپ سے یہ سوال کیا ہے کہ موجودہ سال میں آپ نے قلات سے کتنے امیدواروں کو انٹرویو کے لئے بلا�ا۔ آئندہ کی بات نہیں ہے۔

وزیر مال — وہ کے پارے میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ کمشنز اس کمیٹی کے چیزوں متعلق انہوں نے خود ان کا.....

مسٹر اسپیکر — آپ چیزوں کو بار بار کیوں زیر بحث لے آتے ہیں۔ آپ یہ کہ سکتے ہیں کہ چیزوں کی زیر صدارت انٹرویو ہوئے جس میں مختلف اضلاع سے امیدواروں کو بدل دیا گی۔

مسٹر حسین بخش نیگلزٹنی — جناب والا۔ وزیر موصوف نے کہا ہے کہ صلیع سطح پر انٹرویو کیلئے بلا یا گی مگر اس فہرست میں قلات ڈویژن سے ایک رکن کا بھانام نہیں ہے۔

مسٹر اسپیکر — اب یہ سوال اتنا بھیجیدہ ہوتا جا رہا ہے کہ مولوی صاحب اسکا کیا جواب دیں۔ دیکھیے میں معزز ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ وزیر موصوف آپ کے صلیع کا خیال رکھیں گے۔ (اپس میں باہمی)

مسٹر عہد الدکریم برختو — (ضمی سوال)

جناب والا! خضدار سے بھی کوئی امیدوار نہیں ہے کیا.....

مسٹر اسپیکر — آپ تشریف رکھئے نیک محمد صاحب نے اس سلسلے میں پہلے کافی بحث کی ہے اور اسکا جواب دیا جا چکا ہے۔

سردار چاکر خان ڈومنی — (ضمنی سوال) جناب والا! اس قہرست میں ۲۹ نمبر پر ایک نام ہے قادر بخش ولد خدا بخش یہ براہ راست ڈی۔ ایس پی بھرتی ہوا ہے اب یہ آسامی خانی ہے۔ کیا وزیر موصوف اس کے لئے دوبارہ انٹرو یو لیں گے۔ ہو سکتا ہے ایسے کئی اور بھی ہوں؟

وزیر مال — ان کو ترجیحی بنیادوں پر لیا جائے گا۔

سردار چاکر خان ڈومنی — مولوی صاحب میرا سوال سمجھتے ہیں نہیں۔

مسٹر نعل محل شیرازی — (ضمنی سوال) جناب والا! پنجاب مصوبے سے جو در امیدواروں کو بھرتی کیا گیا ہے۔ ان کی ولادت بھی نہیں بتائی گئی ہے وہ میرے یہ کہ بلوچستان کے دوسرے اضلاع کو لفڑا نداز کر کے پنجاب سے دو امیدواروں کو کیوں بھرتی کیا گیا ہے۔

مسٹر اسپیکر — اس پر پہلے ہی کافی بحث ہو چکی ہے۔ اب مولوی صاحب کی جوابیں۔

ڈاکٹر میر حاجی ترین — (ضمنی سوال) جناب والا! میرا ایک عرض ہے کہ ایک طرف تو وزیر موصوف یہ کہتے ہیں کہ میرا حکم کوئی نہیں مانتا ہے دوسری طرف وہ یہیں یقین دہانی کرتے ہیں۔

مسٹر اسپیکر — یہ دونوں باتیں مشترکہ ہیں وہ کوشش کریں گے کہ انکا حکم نانجاۓ۔

سردار دورا خان زہری — جناب والا! جب وزیر موصوف بار بار یہ کہتے ہیں کہ ہمارا حکم نہیں ماناجہا تو پھر وزیر صاحب کیوں استغفار نہیں دے دیتے۔ حکم نہ ماننا وزیر موصوف کی توہین کے متراود ہے۔ انہیں چاہئے کہ وہ استغفار دے دیں۔

مسٹر صابر علی بلوج — جناب والا! میرا ضمنی سوال.....

مسٹر اسپیکر — ضمنی سوالات ختم ہو گئے ہیں اب شاہنواز خان شاہیانی اپنا اگلا سوال پیش کریں۔

وزیر مال — جناب والا۔ انکو غلط فہمی ہوئی ہو گی زیندار لوگ انکو ایسا ہی کہتے ہیں لیکن اگر انکی زمین سو ایکڑ یا اس سے زیادہ ہوئی تو وہ کیوں مالیہ ادا نہیں کرتے؟

مسٹر محمد تم خان کا کھڑک — جناب والا۔ میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ میرے ملکے میں پچانچوں^{۹۵} نے صدری زیندار دو یا تین ایکڑ سے زیادہ زمین نہیں رکھتے ہیں اس سلسلے میں مل چکے لوگوں نے کہا کہ حکمہ مال کے تحصیلدار اور پیواری وغیرہ ان سے مالیہ کیلئے کہتے ہیں میں نے مولوی کو ذاتی چھپی دی کہ ان لوگوں کی زمین مطلوب حد تک کم ہے مجھے یقین ہے کہ مولوی صاحب نے ابھی تک اس سلسلے میں احکامات نہیں دیتے ہیں کیا وہ ایوان میں اس بات کی قسمی کرائیں گے کہ وہ اس بارے میں احکامات دیں گے کہ زینداروں سے مالیہ وصول نہ کیا جائے۔

وزیر مال — جناب والا۔ جیسے کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ بارہ ایکڑ تک تو مالیہ معاف ہے ابھی جو مالیہ وصول کیا جا رہا ہو گا وہ پچھلے سال کا ہو گا کیونکہ سال ۱۹۷۴ء کا مالیہ تو انکو دینا پڑے گا مگر اسکے بعد معاف ہے۔

مسٹر اسٹیک — یکن جو ہیز نافذ ہو جاتا ہے اسکو اسی دن سے نافذ العمل سمجھا جاتا ہے انکا سوال یہ ہے کہ جو مراوات دیکھی ہیں کیا اس پر عمل ہو رہا ہے؟

وزیر مال — جناب والا۔ سال ۱۹۷۴ء کا مالیہ تو ضرور وصول ہو گا۔ یکن اسکے بعد نہیں دیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ — (سردار محمد خان ہاروزی) جناب والا۔ میں سمجھتا ہوں کہ چھوٹی ڈسی غلط فہمی ہے۔ مولوی صاحب سے جو ضمنی سوال مفرز ممبران نے کیا ہے اس کے جواب میں میں یہ عرض کر دیا کہ اس کے لئے وہ مولوی صاحب کے دفتر میں جلدی میں کیونکہ جتنا مولوی صاحب جانتے ہیں میں اس بارے میں اتنا نہیں جانتا۔ مولوی صاحب تسلی کو دیکھے گے۔ مولوی صاحب نے کہا ہے کہ سال ۱۹۷۴ء کا مالیہ وصول کیا جائے گا اس کے بعد کا نہیں۔ یقیناً مولوی صاحب اس بات کی اجازت نہیں دیں گے کہ ۱۹۷۴ء کا مالیہ وصول کیا جائے اور ان لوگوں کو قابل موافقہ تصور کریں گے۔ مولوی صاحب اس سلسلے میں پیلیگرام وغیرہ بے کہ صحیح صورت حال معین کر سکتے ہیں۔

میسر شاہنواز خان شاپلیانی — جناب والا وزیر موصوف جس طرح سوالوں کے جواب دے رہے ہیں اس بنا پر میں سوال نمبر ۵۳ اور ۱۷ نہیں پوچھنا چاہتا ہوں۔

مسٹر اسٹیکر — اپر سوال نمبر ۵۳ اور ۱۷ نہیں پوچھنا چاہتے۔ لہذا اگلا سوال پوچھا جائے۔

ب۔ ۸۴ مسٹر عین الدین محمد حکیمی

کیا وزیر مال اذراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ کلاسخ اور مارٹر کے علاقوں میں بارانی زیستیات پر بارہ بارہ ایکروپر محجر کے درخت کے باعتوں پر حکومت مالیہ وصول کر رہی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ایسا کیوں ہے۔

وزیر مال

حکومت بلوچستان کی جانب سے ان زمینداران کو جو ۱۲ ایکروپر آپاش اور ۲۵ ایکروپر آپاش اور امنی کے مالک ہیں۔ مالیہ سے مستثنی قرار دیا ہے۔ اور یہ حکم ربیع ۱۹۶۷ء سے نافذ العمل ہے۔ بھروسے درخت کے باعات جو مندرجہ بالا حدود کے اندر ہوں۔ ان پر بھی اس حکم کا اطلاق ہوتا ہے۔

حکومت اس ضمن میں کوئی مالیہ وصول نہیں کر رہا ہے۔

مسٹر عین الدین محمد خان پچکی — (ضمی سوال) جناب والا۔ اس ضمن میں یہاں کہا گیا ہے کہ حکومت کوئی مالیہ وصول نہیں کر رہا ہے لیکن ابھی تک وہاں مالیہ طلب کی جاتا ہے وہ کس طرح یہ کہتے ہیں کہ مالیہ وصول نہیں کیا جا رہا۔

وزیر مال — جب کسی کی آمد نی زیادہ ہوگی تو اس سے ضرور مالیہ وصول کیا جائے گا اور جس کی زمین بارہ ایکروپر سے کم ہوگی اس سے وصول نہیں کیا جانا چاہیے۔

مسٹر اسٹیکر — میں وزیر متعلقہ کو بتانا چاہتا ہوں کہ غاضل ممبر وہاں کے نمائندہ کی حیثیت سے یہ کہتے ہیں کہ وہاں ابھی تک مالیہ وصول کیا جا رہا ہے۔

بیو۔ ۱۷۔ میر نصرت اللہ خان بنخراں۔ - دشمنی موال (پوچھا)

کیا وزیر طال از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ موجودہ سال میں کل کتنے نائب تھمیلدار برداشت
لئے گئے ان میں صلح چاغی کے کتنے لوگ میں؟

وزیر مال۔

کوئی نہیں ہے۔

میر صابر علی بلوڑ۔ (ضمی موال) جناب والا۔ یہ جو نائب تھمیلدار تعینات کے
لئے ہیں.....

مسٹر اسٹریکٹ۔ اس کا جواب توہ کوئی نہیں ہے آپ اس کے متعلق کیا
ضمی موال کرتے ہیں۔

میر صابر علی بلوڑ۔ جناب والا۔ یہ پوچھتا ہوں کہ جیسے سوال میں پوچھا گیا
ہے کہ یہ کیا جو نائب تھمیلدار تعینات کے لئے ہیں آیا وہ صلح وار کوئہ کے تحت تعینات کیا ہے؟

مسٹر اسٹریکٹ۔ یہ سوال تو اس سے متعلق نہیں ہے۔ اس وقت جب یہ
سوال پوچھا گیا تھا آپ کو اس وقت یہ پوچھنا چاہیئے تھا۔

میر صابر علی بلوڑ۔ جناب والا۔ میں صلح چاغی کے متعلق پوچھتا ہوں اور یہ میرا
حق ہے کہ اسکے لئے کیا معیار مقرر کیا گی تھا کیا یہ صلح وار بنیادوں پر ہوا؟

مسٹر اسٹریکٹ۔ آپ ان کا تسلی کرائیں۔ ملازم آپ نے کسی طریقہ کار سے لئے ہیں۔

وزیر مال۔ میں نے جواب دیا ہے کہ برداشت کوئی نہیں دیا گیا۔

میر صابر علی بلوڑ۔ جناب مجھے اس جواب سے تسلی نہیں ہے مولانا جس
تسلی بخش جواب دیں۔

مسٹر اسپیکر یہ تھیک ہے۔

مسٹر اسپیکر چنگلخان بخش خان (ضمنی سوال) جناب اسپیکر بلوچستان یکلئے سولہ ایکروز میں پر مالیہ معاف ہو گا اسکے لئے کیا ہو رہا ہے؟

مسٹر اسپیکر یہ ضمنی سوال نہیں ہے اسکے لئے آپ نیا نوٹس ہے سکتے ہیں۔

ڈاکٹر میر حاجی ترین (ضمنی سوال) جناب والا۔ مرکزی حکومت کی خواہشات کے مطابق پارہ ایکروز مالیہ معاف کیا گیا تھا کیا وزیر موصوف بتا سکتے ہیں کہ کیا اس فیصلہ سے بلوچستان کے زمینداروں کی اکثریت کا فائدہ ہو گا یا انہیں نقصان ہو گا؟

مسٹر اسپیکر قائدِ ایوان نے آپکو جواب دے دیا ہے۔ اسکے علاوہ بات کر کے آپ اپنے حمام کا نقصان کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر میر حاجی ترین قائدِ ایوان نے تو ہمیں تجویز دی ہے کہ ہم وزیر صاحب کے دفتر میں جاگر ان سے اس بارے میں تفصیلات معلوم کریں لیکن مولوی صاحب تو ہمیں اپنے دفتر میں نہیں چھوڑتے ہیں۔

مسٹر اسپیکر میں وزیر موصوف کو یہ کہوں گا کہ وہ اسکی تحقیقات کے اطلاع دیں کہ جو حکم وزیر اعظم نے دیا تھا اسکے مطابق عمل کیا جا رہا ہے یا نہیں۔

ڈاکٹر میر حاجی ترین جناب والا۔ میرا سوال یہ ہے کہ اس حکم سے بلوچستان کی اکثریت کو فائدہ ہو رہے یا نقصان ہوا ہے۔

مسٹر اسپیکر آپ اس کا ذکر اپنی بجٹ تقریب میں کر سکتے ہیں۔

الکلا سوال نمبر ۱۷۱

سرے سے کچھ صفحات شامل ہی نہیں تھے اور پتھر جلدی میں کچھ صفحات شام کئے گئے اس کے اعداد و شمار سے قابو ہوتا ہے کہ نہ سچھے سالوں میں کام ہوا ہے مذاب دہان کوئی موجودہ اسکیجیں ہیں اسکی تفصیل میں آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

صفحہ چار پر واٹر سپلائی اسکیم اور رادہ کا ذکر ہے میں اپنا زیادہ زوال و ہواڑہ اور مکران کے علاقوں پر دلگا۔ کیونکہ میں دہان کا ممبر ہوں میں دہان کے مسائل سے بخوبی واقعہ ہوئی واٹر سپلائی اسکیم اور رادہ پر ۱۹۷۴-۷۵ء میں ایک کروڑ تیس لاکھ اور مستردہ ہزار روپے خرچ کئے گئے اور بتایا کہ ۱۹۷۴ء میں تیس لاکھ روپے رکھے گئے میں بتایا گی ہے کہ ۱۹۷۴ء میں پچاس فیصد کام ہو جاتا گا میں اپنیں میں دہان گیا تھا دہان مشکل تیس فیصد کام ہوا ہے اسکے بعد تربت واٹر سپلائی اسکیم کے بارے میں یہ بتایا گیا یہی کہ ۲۷۰ کہ منظور ہے اور آئندہ لاکھ ۱۹۷۵ء میں خرچ کئے گئے ہیں اور ۲۸۰ فیصد کام ہو جا ہے لیکن دہان تو ۵ فیصد بھی کام نہیں ہوا دہان پر قصرت ایک کھڑا پڑا ہوا ہے اور اسے اس وقت کھودا جا رہا تھا۔ دہان پر کوئی ٹیکوں نہیں۔ دہان پانی تک نہیں ہے دہان پر نہ کوئی مکان قبیر تھا اور نہ کوئی واٹر ٹینک بن ہوا تھا وہ یہ کیسے کہتے ہیں کہ ۲۸ فیصد کام مکلن ہے اور پیسی کی واٹر سپلائی اسکیم ہے وہ ہر سے سے اس میں شامل ہی نہیں ہے دہان کے پانی میں سمندر کا اثر ہو رہا ہے دہان کا پانی پینے کے قابل نہیں ہے اور دوسرے استعمال مثلاً کپڑت دھونے غسل کرنے کے قابل بھی نہیں ہے۔ آپ میں سے کوئی صاحب اس پانی کا گھونٹ نہیں پی سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ لیکن ہے۔ بہر حال اس میں پانی واٹر سپلائی اسکیم کو شامل ہونا چاہیے تھا۔ دہان پر کئی علاقے ہیں۔ جن کی آبادی زیادہ ہے لیکن محمد آب پانی نے اس کے لئے کوئی رقم نہیں رکھی ہے۔ جبکہ اس علاقے میں ۳۰ فیصد سمندر کا پانی پایا جاتا ہے میں نے اس کے متعلق وزیر متعلقہ کو خطوط لکھے لیکن میں خود وزرا، صاحبان کو نہ من سکا الجنة سیکریٹری صاحب جب دہان دور سے پانی لانا چاہیے کیونکہ نزدیک تو پانی پینے کے قابل نہیں ہے۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ وہ دہان پر آدھے اربعہ کی پانی لائیں نہ بچتا سکے۔ یہاں پر دیگر علاقوں کیلئے بڑی بڑی اسکیجیں دی گئی ہیں جبکہ دہان پر لوگ پانی کیلئے ترس رہتے ہیں مثلاً جو لوگوں سے سپاٹ ہے ہیلے اس کیلئے دس لاکھ روپے مختص کئے تھے اور اب چھد لاکھ روپے منظور کئے گئے ہیں لیکن پیسی کیلئے تو کوئی پینے کے پانی کا انتظام نہیں کیا گی اسکے علاوہ جناب آپ گواہر واٹر سپلائی اسکیم کو لیں اس کا یہی حال ہے دہان پر کوئیں کھو دے گئے ہیں لیکن اب بھی وہ نظر انداز میں اور دہان کے لوگ ایک تالاب سے پانی لاتے ہیں ہمارے ان مسائل کو کیوں شامل نہیں کیا گی۔ اس کے علاوہ جو سب سے بڑی چیز میں سمجھتا ہوں وہ ڈولی پہنچ کے کام ہیں جو نہیں ہو رہے ہیں اس کی اصل وجہ تو

وزیر مال - بس تباہیا ہے۔ (قہقہہ)

مسٹر اسپیکر - مولوی صاحب نے جواب واضح اور مدتی دے دیا ہے اور کیا کوئی۔

مسٹر عبدالحمید گھنی - جناب والا۔ مجھے اپنے سوال کا جواب نہیں دیا گی میں نے پوچھا ہے مگر ان ضلع سے کتنے آدمی لئے گئے ہیں؟

وزیر مال - آپ لست میں دیکھیں۔ ذکر ہو گا ہم نے آدمی لئے ہیں.....

میر صابر علی بلوڑ - جناب والا۔ ہمارے علاقے سے کوئی آدمی نہیں لیا گی اور جب ان سے طرفی کار کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ چھوڑتے نہیں ہیں آخر اس س کی کیا وجہ ہے؟

مسٹر اسپیکر - اب وقفہ سوالات ختم ہے۔ اس لئے کوئی اور سوال نہیں ہو گا۔ جواب مولوی صاحب نے دیا ہے اسے دیکھ لیں۔

بجٹ مگر اس سال کا کام پر عما بحث

مسٹر اسپیکر - اب بحث پر عما بحث ہو گی۔ نوابزادہ عبدالحمید گھنی۔

نوابزادہ عبدالحمید گھنی - جناب والا۔ اس اجلاس کے شروع ہونے سے پہلے ہماری پارلیمنٹی پارٹی کی ٹینک ہوئی اس میں ہمیں بتایا گیا تھا ہماری جو اسکیمیں ہیں ہمارے علاقے کے جو مسائل ہیں اور ہمارے علاقے کے جو ترقیاتی کام ہیں انکے بارے میں اور بحث کے بارے میں بتایا گیا تھا اس کے بعد ہم ترے خوش ہوئے کہ اب یہ سارے مسائل حل ہو جائیں گے اور ہم کافی ترقی کی راہ پر گامز نہ ہونگے لیکن جب یہ بحث چھپ کر آیا تو جلدی ہی میں اس کے

حکم کے وگ تیس فیصد سے لیکر چالیس فیصد تک وہ بیج شامل کر دیتے ہیں جو پہلے ہی صاف کرنے کیلئے ہوتا ہے۔ اور حکمہ والوں کو ان بیجوں کو صاف کرنے کا بھی حکم ہوتا ہے کہ انہیں صاف کا جائے۔ لیکن انہیں شامل کر کے وہ حکمہ والے دن بیج دیتے ہیں ایک منافع تو یہ ہوا دوسرا منافع اس طرح ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ تو یہ جیازوں کے ذریلے آتا ہے تو اسے ایک مرتبہ تربت میں لا یا حاصل ہے۔ پھر اسکے بعد دربارہ ٹرانسپورٹ کے ذریلے پسندی بیجا جاتا ہے۔ اس طرح وہ ٹرانسپورٹ کے ذریلے پیسے کاتے ہیں۔ اس کے بعد آپ اور ماڑہ کو بیجی۔ اور ماڑہ پسندی اور کرایہ کے درمیان کیا اخراجات ہوتے ہیں ایک دفعہ گندم پسندی لائی جاتی ہے پھر اس کے بعد بذریعہ ٹرک اور یارہ ٹرک اور یارہ جاتا ہے۔ کیا یہ زائد اخراجات حکومت کیلئے نہیں ہیں۔ کیا پھر اسوبہ اور پھر امک ان اخراجات کو برداشت کر سکتا ہے۔ میں آپ سے یہ گذارش کروں گا کہ ان اخراجات کو موجودہ بحث میں سے کمال دیا جائے۔ اس کے علاوہ میں یہ عرض کروں گا کہ پسندی میں دس ہزار بوری جو گندم تو گود پسے اور جو سڑک ہوئی ہے اور جسے خراب گندم بتایا گیا ہے تو اس گندم کو ابھی تک کیوں صاف نہیں کیا گیا۔ جو شخص یہ گندم لے کر آیا تھا اس کے خلاف وارث جاری ہوتے جب وہ گرفتار ہونے کے قریب تھا تو بیک لست میں تھا اسے سفید لست میں لے آئے۔ یہ مجھے بتایا جائے اگر ہم دن ایک تو ہیں یہ کہا جائے گا کہ جناب ایم۔ پی۔ نے دن ایک تھے۔ انہوں نے بات کا ہوگی وہ ان سے ملے ہوں گے۔ اور پتہ نہیں کیا کیا ہو گا کہ انہیں بیک لست سے سفید لست کو دیا۔ میں اتنا عرض کروں گا کہ اس گندم کو صاف تو کر دو یہ کہیں چھپا۔ تو پھر انہیں سفید لست پر سے آنا یہ ساری چیزیں ہیں اور یہ سارے فلٹ کام ہوتے ہیں۔ اگر نان ڈوپلمنٹ بھٹ زیادہ ہے تو محض اسکی وجہ بیجا ہے اور کوئی وجہ نہیں ہے۔ باقی جو بیلپز و رکس پروگرام دکھائے گئے ہیں جن پر پچھلے سال اخراجات ہوتے ہیں اس سلسلہ میں میں یہ کیوں گا کہ پسندی میں میں ہزار روپے سے بنتے ہوئے بیت الف لا کا دن پر بالکل وجود نہیں ہے۔ جب یہ تیس ہزار، میں ہزار اور دس ہزار صاف ہو رہے ہیں تو کیا بڑی رقومارت اسی طرح صاف نہیں ہو رہی ہیں۔ آخر یہ بیس ہزار، تیس ہزار یا دس ہزار اگر یہ کام ایسے ہوتے ہیں تو یہ چھوٹی رقمی اس طرح صاف نہیں ہو رہی ہیں۔ لوگ کم پیسے میں خرد بردار کو سکتے ہیں تو بڑی بڑی اسکیوں میں بھی جو کچھ ہوتا ہو گا وہ تو کم از کم پھر ای نظر سے نہیں گزرتا تو میں یہ عرض کروں گا کہ بھٹ میں اتنا کیا جائے کہ صحیح معنوں میں کوئی رقم کس علاقے میں خرچ کی جا رہی ہے اس کو مزدور دیکھا جائے اور کوئی رقم ڈیپارٹمنٹ چار جز میں چلی جاتی ہے اس کو بھی دیکھا جائے میں یہ نہیں کہوں گا کہ کون شریف ہے اور کون شریف نہیں ہے۔ ہم تو نہ آئے ہیں۔ ہم تو معصوم ہیں اور شاید سیکھ کر شریک بھائیوں میں ہو جائیں۔

جناب والا۔ میں اپنا تقریب بھیں پختم کرتا ہوں۔ شکریہ۔

میرے خواں میں یہ ہے کہ یہ ایک سلسلہ چلا آ رہا ہے۔ کہ آفیشل طبق میں سپرینڈنٹ انجمنر میں لیکر ایس۔ ڈی۔ اور اسیروں غیرہ تک جب فنڈ منظور ہوتے ہیں تو وہ فیصلہ اور سیڑھا کا۔ افسد ایس۔ ڈی۔ اور کام اور ۶۰ فیصد فلائی کا۔ اب یہ جو پرستیخ کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اس سے ترقیاتی پرستیخ کرام میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ میں اسے ڈیپارٹمنٹ چار جنگ کانام دلگا۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چیزی نہیں ہے کہ وہ کس طرح شایانہ زندگی بسر کرتے ہیں میرے اعداد و شمار کے مطابق اگر کسی ترقیاتی کام پر سورپے رکھے گئے ہوتے ہیں تو وہ فیصلہ تو پرستیخ میں ہی نکل جاتے ہیں۔ اگر کوئی کام دولا کہ کام ہوتا ہے تو وہ ۹۔ ہزار کام ہوتا ہے۔ اور اس میں بھی ۱۰ فیصد محکیدار نکال لیتا ہے اس صورت میں میں ضروری سمجھتا ہوں کہ سالانہ ترقیاتی کام میں اس مذکو بھی شامل کیا جائے اس کے علاوہ اصل کام کیلئے الگ مذکیس ناکہ ملائے کے لوگوں کو معلوم ہو کہ اصل کام پر کتنے پیسے خرچ ہوئے ہیں اور باقی پیسے کن کن لوگوں کی جیسوں میں کئے ہیں۔ بہر حال یہ جیسے بھی ہو اس کے علاوہ مجھے اس باب پر قبضہ تعجب چو اکہ پسندی میں اسکو باڈھ رہا پر ۷۴۔ ۱۹ ادیں ایک لاکھ ہزار روپے خرچ ہوئے۔ جبکہ کام کا دلگا دل جو دبھی نہیں ہے اور بنیاد کی کھدائی تک نہیں ہوئی ہے۔

جانب والا۔ جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آواران میں پھر کیلئے کوارٹر بنائے گئے ہیں وہ بھی ابھی تک نہیں بنتے۔ اور یہاں پر بنایا گیا ہے کہ یہ پھر کو اور بن گئے ہیں۔ اسی طرح کوارٹر میں ہے کہ ۱۹۴۳ء میں ایک مکان دو کمروں کا بنایا گیا جو اس بحث میں دکھایا گیا ہے۔ اب پیشی نیٹی چیز کے بارے میں صفحہ ۱۸ میں دکھایا گیا ہے آپ خود فرمائیں کہ اس کی تحقیقات پر اولاد ۵ ہزار روپے خرچ ہوئے۔ اور ۱۹۷۷ء میں ایک لاکھ روپیہ خرچ ہوا۔ یہ تباہی کہ اس کی تحقیقات ہوئی؟ کون لوگ آئے؟ کب و مان پر نیٹی چیزیں بنی؟ یہ بات میں حلیفہ کہتا ہوں کہ نہ مان پر کوئی آیا ہے۔ اور نہ کسی نے دلماں پر کچھ کیا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ کسی نے اپنے ایکرندھیشن دفتر میں بنایا ہو۔ اب جانب والا؛ میں آپ کی وجہ نئے ترقیاتی کاموں کی طرف دلا دلگا۔ اور یہ کوونگا کہ اس کی کمی ضرورت ہے کہ اسٹوں ڈیکوریشن پر اچیکٹ کیلئے ۲۰ لاکھ روپے رکھے گئے ہیں۔ ہمارے پاس تو ضروریات زندگی کی چیزوں نہیں ہیں ہم اسٹوں ڈیکوریشن کو لیکر کی کریں گے۔ یہی چیزوں ہیں اور ترقیاتی پر وکام بھی جن کے بارے میں میں سمجھتا ہوں بالکل صحیح نہیں ہیں۔ اس میں بہت ہیر پھیر ہوتا ہے۔ ان چیزوں کی نہ دلماں پر کوئی تحقیقات ہوتی ہے اور نہ ہی پلانگ ٹیکٹ ہوتی ہے۔ بہر حال جیسا بھاہے اس کے بارے میں میں نے اپنی گزارشات آپ کی خدمات میں عرض کر دیا ہیں۔ اب میں نان ڈولیمٹ پر وکام کی طرف آتا ہوں جس میں اعداد کا مدین ہیں ٹریپل ٹریکٹ کے چار جو ہیں دغروں دغروں۔ جانب والا؛ انکا طرز عمل یہ ہے کہ فوڈ کا پتہ نہیں وہ کہاں سے خریدتے ہیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ یہ غیر مدعیاری فوڈ ہے۔ دلماں پر کسی کے کھانے کے قابل نہیں ہوتا۔ اسیں

کیا کچھی میں کام کرنا بہت ضروری ہے اور دھانسر میں روڈ کی ضرورت نہیں ہے؟ جناب والا۔ یہ علاقہ بڑا اہم ہے یہ دھنوبوں کو آپس میں ملاتا ہے اور اس سرک کی تکمیل سے ملک کے دھنوبے آپس میں مل جائیں گے۔ اس سے دونوں صوبوں کے لوگوں کو فائدہ ہو گا میں نہیں سمجھتا کہ اسکو کیوں مکمل نہیں کیا جاتا۔ آپکو اس کا اندازہ لگانا چاہئے اور یہ پشتون علاقوں کے ساتھ بہت نافعی ہے۔ آپ صوبے کے گذشتہ پارٹی سالوں کے جھٹکو دیکھیں اور بتائیں کہ اس سارے عرصے میں ان علاقوں کے لئے پچاس لاکھ روپے کی اسکیم ہے۔ اس کے بر عکس خضدار کے لئے دس کروڑ روپیہ اسکو لوں کے لئے ہے۔ ہم نے تو دس کروڑ روپے کا نام بھی نہیں رکھا اگر یہیں دس کروڑ روپے مل جائیں تو ہم پندرہ سال تک کوئی مطالبہ ہی نہ کریں۔ اور چپ روپیں کے۔

جناب والا۔ یہیں ان نظر انداز کیا گی ہے کہ عطا اللہ مینگل کے دور میں حکومت نے بارہ کروڑ روپے میں سے صرف پچاس لاکھ روپے پشتون علاقوں کے لئے دینے کو تو ہم کی کریں؟ اگر اس طرح لوگ حکومت کے مقابلت نہیں ہوں گے تو اور کیا کریں گے ہم پیسوں کا نام تو سنتے ہیں اور لاکھوں لاکھوں کی پانیں ہوتی ہیں اور واقعی جناب ہصہ صاحب نے ہمیشہ بلوچستان کے ساتھ جتنی دلچسپی رکھی ہے اتنا دلچسپی کسی اور نے نہیں رکھی لیکن ہم پیسے کو کیا کر رہے ہیں؟ آپ اندازہ لگائیں صوبے کے وزیر صاحبان ایوان میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں انہیں بنانا چاہتا ہوں کہ بخارے ہائی کورٹ نہیں میں موالیات ختم ہے۔ ہم پارٹی سال سے سن رہے ہیں کہ دہانسر روڈ بن رہی ہے لیکن گذشتہ پارٹی سالوں میں یہ روڈ نہیں بنیا اور نہ ہی یہیں امید ہے کہ یہ بنے گا۔ جبکہ یہ انتہائی اہم روڈ ہے جو ڈی آئی خان کو زوب سے ملاتی ہے اس کے علاوہ بجلی کا منڈہ ہے اور پانی کا بھی مسئلہ نہایت اہم ہے افغانی زندگی کے لئے بجلی اور پانی کتنی ضروری ہوتی ہے اسکا اندازہ سب کو ہو گا لیکن ہم ابھی تک اس سے محروم ہیں۔

جناب والا۔ زوب کے علاقہ کو انگریزوں نے بھی بہت اہمیت دی تھی کیونکہ یہ افغانستان کی سرحد پر واقع ہے اور بخاری و طاں کے لوگوں کے ساتھ لڑائیاں ہوتی ہیں اس طرح ہمارے کئی لوگ افغانستان والوں کا تکڑا میں مارے جائیں۔ اس لئے انگریزوں نے زوب کا خاص خیال رکھا تھا لیکن آج کل پیسے اور علاقوں میں خرچ کیا جاتا ہے اور یہیں نظر انداز کیا جاتا ہے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ابھی لوگوں سے نہیں کہہ سکتے کہ ہمیں دوڑ دو اور یہیں اپنی کامیابی کی امید نہیں ہے جب تک یہ فرق ختم نہیں کیا جائے گا اور آن گونگ اسکیموں کو ختم نہیں کی جائیں گا۔ کل بھی اس کے متعلق باتیں ہوئی ہیں تقریباً پیر ضلع میں لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے اسکی کیا ضرورت ہے پچھلے سات سالوں میں کیا کہ ہوا ہے اور حکوموں نے کیا کار کردگی دکھائی ہے اس کے لئے ایک بھی بنا جائے جس میں بلوچ اور پختہان دونوں شامل ہوں۔ آپ نے اگر صوبے کو

مسٹر اسٹریکر پر مسٹر لعل گل خان شیرانی

مسٹر لعل گل خان شیرانی

— جناب والا۔ مجھے ۷۸۔ ۱۹۶۷ کا بجٹ دیکھ کر سخت افسوس ہوا ہے۔ کیونکہ ہمارے علاقہ ژوب کو بالکل نظر انداز کیا گیا ہے اور اس طرح ہمیں آئے میں نک کے برابر یعنی توجہ کا مستحق نہیں بنایا گیا۔ ہمیں سوچنا پڑتا ہے کہ آیا ژوب بلوچستان کے صوبے کا حصہ بھی ہے یا نہیں۔ نہ قواسم میں کوئی کام ہوا ہے اور نہ اس بجٹ میں اس کے لئے کوئی رقم رکھی گئی ہے۔ مسٹر کوں کی حالت خراب ہے۔ واٹر سیڈلی کا نظام شہری میں نہیں ہے بلکل نہیں ہے۔ اسکو لوں کی حالت خراب ہے۔ پرانگی اسکوں بالکل کم ہیں ہمارا ذگری کام لئے ارجمند پڑا ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس کی کیا وجہ ہے اور اس پر توجہ کیوں نہیں دی جا رہی ہے۔ کم از کم فہرخیاں تو کرنا چاہتے۔ دو یا تین لائکھ کی بھی کوئی اسکیم نہیں اور ژوب کا نام پچھلے سال کے بجٹ میں بھی نہیں ہے۔ کیا ہمیں کوئی حق نہیں ہے یہ پیسہ تو پہلے آیا تھا اور ہم یہ سنتے تھے کہ یہ ہو گا اور ہو گا وغیرہ وغیرہ۔ اب بجٹ اگلی ہے تو ہمیں اسکا پتہ بھی نہیں ہے کہ ژوب میں اور پشتون علاقوں میں کتنی اسکیمیں ہیں اور خاص طور پر ژوب میں کوئی چھوٹی اسکیم بھی نہیں ہے جناب والا۔ ہم لوگوں کو کیا جواب دیں گے؟ آپ اس پر ذرا غور کریں کیونکہ اب ہی تو وقت ہے کہ ہم اس پر سوچیں۔ ہم نے دوبارہ لوگوں کے پاس جانا ہے لیکن ہم انکو کی منشہ دکھائیں گے؟ اور انسے کیسے کہیں گے کہ ہم تمہارے لئے اس سببی میں جائیں گے اور کام کریں گے۔

جناب والا۔ ہماری مسٹر کوں کی حالت انگریزوں کے وقت سے ولیسی کی ولیسی سہی میں کہتا ہوں کہ چھوٹے چھوٹے شہروں میں بھلی بھی اپنی حالت میں ہے لیکن ژوب میں بھلی دو گھنٹے دن اور دو گھنٹے دن چلتی ہے اور پھر خائب رہتی ہے۔ میں نے وزیر اعلیٰ سے اور ریاستی صاحب سے بھی کہا تھا جب وہ ہمارے علاقے میں آئے تھے۔ یہ تو کوئی مشکل بات نہیں ہے بھلی پر تو اتنے خرچ نہیں آتا یہ روکہ کیوں ابھی تک ٹھیک نہیں ہو سکی۔ واٹر سیڈلی اسکیم پر بھی دو تین سال سے پہنچ پکیں لکھ رہے خرچ ہو گئے حتیٰ کہ یہ خرچ پتنا لیس لاکھ تک پہنچ گیا تین یہ نظام ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا ہے۔ لیکن اس پر کوئی توجہ نہیں دی جا رہی ہے اسکی وجہ سے لوگوں کو پیسہ کا پانی نہیں ملا۔ ذگری کام کی عمارت ابھی تک ادھوری ہے سول پیسٹاں میں وارد نہیں ہیں۔ اور اسکا کوئی انتظام نہیں ہے مسٹر کیس ادھوری ہیں۔

جناب والا۔ دھانفسر دوپر کام نہیں ہو رہا ہے۔ سناؤ ہے کہ اس کے لئے مرکزی حکومت کی طرف سے پچاس لاکھ روپے منظور ہوئے لیکن یہ رقم کچھی کے لئے دی جا رہی ہے۔

حکومت کو چاہیئے وہاں پر ترقیاتی کام کر کے ان کو خوش کرو جب سے پاکستان بنائیے وہاں پر ترقیاتی کام نہیں ہوئے ہیں۔ آخر وہ بھی تو انسان ہیں انکو بھی تو محسوس ہوتا ہے آپ دوسری طرف لاکھوں کروڑوں روپے مختلف جگہوں پر جاری اسکیموں کے لئے دے رہیں۔ جناب آپ اس طرف بھی کوئی توجہ دیں اگر ان علاقوں کے لئے کوئی اسکیم نہ دی کئی وہاں پر ترقیاتی کام نہ کئے گئے تو ان علاقوں کے لوگ بھی آج نہیں تو کل حکومت کے خلاف ضرور اٹھیں گے اس لئے میں کہتا ہوں کہ پچاس فیصد بخارے پشتون علاقوں کو دیا جائے اگر حکومت ان علاقوں کے لئے پچاس فیصد رقم مختص کوے تو یہ اس کے لئے فائدہ ہے اور اگر نہ دیا گیا تو میں ان علاقوں کے لوگوں کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا یہ شاید حکومت کے خلاف ہو جائیں۔ اب جبکہ آپ سب کو پتہ ہے کہ دوبارہ انتخابات بھی آرہے ہیں اگر آپ نے ترقیاتی اسکیموں کے لئے رقم نہ دی اور ان لوگوں کو خوش نہ کیا گی تو یہ لوگ اس حکومت کا ساتھ کس طرح دیں گے؟ ہم جب مختسب ہوئے تھے جب ہم اسمبلی میں آرہے تھے تو ہم نے لوگوں کے ساتھ کئی وعدے کئے تھے کہ تمہارے لئے یہ کیں کے وہ کریں گے۔ ہمارے بھت میں ضلع ژوب کے لئے صرف ڈی جی خان روڈ کے لئے بچہ رقم مختص کی گئی ہے اس کے علاوہ اور کسی اسکیم کے لئے رقم نہیں دی گئی ہے درستے کوئی علاقوں میں جاری اسکیموں کے لئے کافی پیسہ دیا گیا ہے۔ اب اگر ان علاقوں میں خرچہ نہ کی جائے جہاں پر اسکیمیں نہیں ہیں وہاں پر رقم دینی چاہیئے۔ حالات کے ساتھ ساتھ چلنے چاہیئے۔ جن علاقوں میں شدید ضرورت ہے ان کا خیال کیا جائے۔

جناب بلا۔ ایک اور حیرج ہے میں محسوس کرتا ہوں اور میں محسوس کرتے ہیں کہ بلوچ علاقوں کے لئے پیسہ بہت دیا گیا ہے جبکہ پشتون علاقوں کے لئے آپ نے رقم رکھی ہے۔ وفاقی حکومت نے ہمارے صوبے کے لئے کافی رقم دیا ہے تو اس موجودہ بھت میں ہمارے پشتون علاقوں کو اس سہولت سے کیوں محروم رکھا گیا ہے۔ ہم نے کیا گناہ کیا ہے؟ کیا وجہ صرف یہ ہے کہ ہم پر امن رہے کیا حکومت کی یہ پالیسی ہے اسی کو دبانا چاہیے اور جو رالف املاک اور بندوق اٹھائے اس کو پیسہ بھی دیا جاتا ہے اور مراوات بھی دی جاتی ہیں یہ تو کوئی بات نہیں ہے ہر آدمی بندوق اٹھا سکتا ہے ہر آدمی حکومت کے خلاف ہو سکتا ہے جب سے پاکستان بنائیے تو بھی ہمارے علاقے پر امن رہے ہیں اور اب بھی پر امن ہیں۔ تو برادر کرم ان پر امن علاقوں کو نظر انداز نہ کریں۔ صحنی بھت میں بھی ہمارے علاقے کے لئے بچہ رقم نہیں رکھا گئی۔ اس صوبے میں صحیح طور پر پلانگ ہوئی چاہیے۔ صحیح پلانگ کیوں نہیں کی جاتی۔ اس لئے میری گزارش ہے کہ صحیح پلانگ کریں اور ہمارے علاقوں کی طرف توجہ دیں جو غیر ضروری سڑکیں اور پراجیکٹ میں ان کو فراہند کیا جائے ہم نے سنا ہے کہ کوئی کے ایک تھیکدار کو دکروڑ روپے کا کام دیا گیا ہے جو غیر ضروری ہے یہ کیوں دیتے ہیں اس کی کیا ضرورت تھی آپ پھر باقی کریں اس بھت پر

سچانل اسکے تو اسکے لئے صحیح اقدامات کرنے ہوں گے۔

جناب والا۔ ہمارے مان ایک اور خامی پائی جاتی ہے کہ جس کے پاس دنار ت آجائی ہے وہ اپنے ہی علاقے کو تین حصے دیتے ہیں مولانا صالح محمد صاحب کی شاہ پسند وہ وزیر میں اس سے چھٹے وہیوں نے پہنچے علاقے مسلم باغ میں قتوڑے بہت کام سرا نجام دیتے ہیں اس نے دنار کے کوں ان سے خوش ہیں۔ لیکن ژوب کا تو خدا مالک ہے کیونکہ دنار کا کوئی وزیر کا بینہ ہیں نہیں ہے۔ اس کا اندازہ آپ خود بھی لگا سکتے ہیں کہنے علاقوں سے ذریعہ صاحبان متعلق ہیں دنار پر کام نہیں ہوتے ہیں لیکن جن علاقوں سے ممبر صاحبان تعلق رکھتے ہیں دنار پر کام نہیں ہوتے ہیں اور اسی لئے تو یہ بے اتفاقی ہے پاکستان پیلپز پارٹی اچھی پارٹی ہے اور ہمیں وزیر اعظم بھٹتو صاحب پر پورا اعتماد ہے اور ہر ایک کان پر اعتماد ہے لیکن میں اس لئے کہتا ہوں کہ بے انصافی ہے کہ سب کو ایک نظر سے نہیں دیکھا جاتا۔ جب تک ہم یہ بے انصافی دور نہیں کریں گے تو یہ معاملہ بالکل تھیک نہیں ہوگا۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ ابھی بھی موقع ہے کہ موجودہ بجٹ پر سورکریں اور اس کی خامیوں کو دور کر کے اس میں مناسب تبدیلیاں کریں اس کے لئے ایک کمیٹی بنادیجائے جو اس پر غور کرے کہیں ہیں سب علاقوں کو شامل ہو گی دی جائے۔

جناب والا۔ ژوب پورا لائی روڈ کی بہ حالت ہے کہ جب میں آرٹھنا تو میری موڑ کار کا ٹارنیں مرتبہ پنکھر ہوا اور میرے خیال میں کسی انسان کی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس روڈ پر گزر سکے۔ جب کسی علاقے میں مواصلات کا نظام اچھا نہ ہو تو یہ دنار اور کی سہولیتیں ہو سکتی ہیں دنار سڑکوں کی صرفت نہایت ضروری ہے دنار سڑکیں انگریزوں کے وقت کی بنی ہوئی ہیں۔ دنار پر ریل کا انتظام بھی درست نہیں ہے ریل کا پہلے والی چھوٹی پیٹری ہے جو انگریزوں نے بنائی تھی وہی تک ہے اس کو بڑا نہیں کیا گیا اس پیٹری کو ٹریبل کیا جائے اور اس کی صرفت کی جائے۔

جناب والا۔ ہمارے علاقے میں سیاحت کے لئے کمی اچھے مقامات ہیں جہاں پر سیر گائیں بن سکتی ہیں نہایت سر سبز مقامات ہیں ان کو سیر گائیں بنایا جائے اگر سیاہوں کے لئے سہولیتیں مہماں کی جائیں تو اس سے بھی کافی آمد ہو سکتی ہے اس کے علاوہ جناب والا دنار پر ایک ہوائی اڈہ بھی بن سکتے ہے دنار سے پروازیں ملنے اور لاہور کے لئے جا سکتی ہیں۔ ضلع ژوب ایک اچھا علاقہ ہے اس پر انگریزوں نے بھی توجہ دی تھی ہمیں بھی توجہ دینیا چاہیے۔ دنار پر مختلف پارٹیوں کے لوگ رہتے ہیں اور مختلف خیال رکھتے ہیں حکومت کو چاہیے کہ ان علاقوں کے لئے ترقیاتی اسکیجیں دے اور لوگوں کو خوش کرے۔ ان کے لئے ترقیاتی اسکیجیں بنائی جائیں یہ لوگ اصل میں حکومت کے خلاف نہیں ہیں یہ لوگ پہنچے علاقوں میں صرف ترقیاتی اسکیجیں اور ترقیاتی کام چاہتے ہیں اپنے علاقے کا ترقی چاہتے ہیں یہ سیاست میں نہیں آتا چاہتے اس لئے

جناب والا — میں اپکا اور وزیر خزانہ کا بہت منون ہوں چہنوں نے بجٹ کے سلسلے میں یہ ضخیم کتاب ترتیب دیا ہے۔ جناب والا۔ وزیر خزانہ صاحب اس کتاب کی ترتیب کے سلسلہ میں مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جناب والا۔ جیسا کہ آپکو معلوم ہے کہ ہر سال قوم کی انتگیں اسی بھٹکے والی تہوڑی ہیں۔ جب ہمارا سالانہ بجٹ اس بھٹکے میں پیش ہوتا ہے تو یہیں بتایا جاتا ہے کہ ہماری ترقی کے لئے کیا کیا ہو رہا ہے اور کیا کیا ہو گا۔

جناب والا — میں بجٹ پر نکتہ یعنی کرنے سے پہلے آپکی خدمت میں اور اس ایوان کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں اور سب سے پہلے میں سالانہ ترقیاتی پر دگام پر روشنی ڈالوں گا۔ جناب والا یہی سب سے پہلے ایوان کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کتاب ۱۷ اونچے لمبی اور ۱۲ انچ چوڑی ہے۔

مسٹر اسپیکر — جناب دو داخان صاحب مائیک ٹانک سے نیچے رکھ دیں کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو کرنٹ لگ جائے۔

مسردار دو داخان زہری — اچھا تمیک ہے۔ اس کتاب کے ۳۵۵ صفحات میں جبکہ اس میں ۳۶۰ صفحات دیے گئے ہیں اور بہت سے صفحات اپنی جگہ سے نکال دیئے گئے ہیں۔ یہی نہیں کہہ سکتا ہوں کہ یہ کام حکومت اپنی خامی چھپانے کے لئے کیا ہے یا کوئی اور وجہ ہے۔ جناب اسپیکر؛ جو حکومت بجٹ کے سلسلے میں کافذ کی ترتیب سمجھ نہیں کر سکتی میں اس حکومت کی کارکردگی کے بارے میں کیا تبصرہ کرو۔

جناب اسپیکر۔ اس بجٹ کی کتاب میں لا تعداد غلطیاں ہیں جو مجھے جیسا کم علم اور می بھی نوٹ کریتا ہے۔ اگر کوئی ماہر دانشور اسے بغور دیکھے تو اس میں غلطیاں کے سوا اور کوئی نہیں ملے گا۔ جناب جب کاغذی کارروائی کا یہ فالم ہے تو منصوبہ بندی کو عملی حالت پہنچانا بہت مشکل کام ہے۔ ان غلطیوں کا جو حال ہو گا اس لئے میں حکومت کی ایڈیٹ قابلیت اور کارکردگی پر افسوس کا انکاہ کر دیکھیا جائے۔ یہ امر حکومت کے لئے شرمناک ہے۔

مسٹر اسپیکر — دو داخان صاحب شرمناک کا لفظ غیر پاریہانی ہے۔

مسردار دو داخان زہری — جناب والا یہ لفظ غیر پاریہانی نہیں ہے۔

مسٹر اسپیکر — دو داخان صاحب اگر یہ لفظ غیر پاریہانی نہیں ہے تو غیر اخلاقی بھی تو ہے۔

دوبارہ خور کریں اس کے لئے ایک کیمپ بنا دیں جس میں وزیر ہوں بلوچ اور پھر ان نہائیں سے ہوں وہ بیشیں اور موجودہ فرقہ کو ختم کریں اور اگر ہم کامپین انسانیات پیدا کرتے رہے تو ہمارے صوبے کا نقصان ہو گا۔ میں ایک چیز تسلیم کرتا ہوں ملادتیں تو قابلیت کی بنا پر ہوئی ہیں جس علاقے کے لوگ قابل ہیں ان کو ملازمت دیں اس یہی بلوچ اور پھر ان وغیرہ کی کوئی تینیز نہ کریں۔

جناب والا۔ ہمارے علاقے کے لئے پہلے بارہ بلڈوزر دیتے گئے تھے مگر اب دہائیں پر تین کام کر رہے ہیں باقی بیکار ہیں یا تو کہیں شفت کرو دیتے گئے ہیں۔ کچھ تو پڑ فیڈر میں منتقل کر دیتے گئے ہیں یہ کیوں کئے گئے ہیں دہائیں کے لوگ تو پہلے ہی بڑے زیندار ہیں دُوسرے ہیں۔ ہر سال ان زینداروں اور دُوسریوں کو نہ دیں ایک سال تریپ لوگوں کو دے دیں تو اچھا ہے غریبوں کو کیوں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ ہر علاقے کی نسبت سے ان کے مسائل پر غور کرنا چاہیئے فریزل الجن ہم کو نہیں ملتے ہیں اور دستی پہب ہم کو نہیں دیتے جاتے ہیں آپ لوگوں کی نسلی کرامیں ان کا حوصلہ بڑھائیں اب دوبارہ انتساب کا زمانہ ہے یہ سب سب پاس ہو رہتے اب بھی یہ لوگ نظر انداز کر دیتے گئے تو ترقیات کا کام پھر دہائیں پر کب ہوں گے؟

جناب والا۔ ایک اور ضروری بات جو ہیں یہاں عرصن کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ پولیس پرے مطلع ٹوب ہیں دو میل کے احاطہ کے اندر کام کرنے کی اب اس کے اختیارات کو بڑھانے کو ان کو پانچ میل کا علاقہ دے دیا گی ہے۔ دہائیں کے لوگ یویز کے ساتھ متفاوت ہیں ان کا کہنا مانتے ہیں۔ اس لئے پولیس کے اختیارات روبارہ دو میل تک کر دیتے جائیں۔ یہ ایک سرتیہ پھر کہتا ہوں کہ ہر ای جہاز کا اڈہ دہائیں کیلئے بہت ضروری ہے وہاں مواصلات کا نظام بھی درست کیا جائے۔ ہمارے علاقے کے مسائل پر توجہ دی جائے۔ آپکا بہت بہت شکریہ۔

وزیر روزاعت ولول گورنمنٹ۔ (مسردار خوشنخش خان ریسیانی) جناب والا!
بجٹ پر عام بحث کے سلسلے میں آپ ہر معزز تمہر کیلئے وقت مقرر کریں۔

مسعمر اسٹمکر۔ اگر ضرورت پڑی تو مقرر کی جائے گا۔ اب مسعود دا خان زہری کی ہاری ہے۔

مسردار دو داخان زہری۔ جناب اسپیکر میں آپکا بہت مشکور ہوں کہ آپ نے ایوان کے قیمتی وقت سے مجھے یہاں بولنے کا اور مجھے میرے خیالات کے اظہار کرنے کا تو قریباً

حالات سے واقف رہیں۔ بولان ڈیم سے پہلے اسے بولان ندی یا بولان نام کہا جاتا تھا۔ یہ ندی ان علاقوں کی مختلف سمیت میں تقسیم ہو کر تقریباً ۲۰، ۲۵ ہزار ایکڑ زمین سیراب کرنے تھی اس کے بعد ایوب خان کے زمانے میں اس ڈیم کی صورت اختیار کر لی۔ اور ڈیم بننے کے بعد ۱۶ ہزار ایکڑ زمین سیراب کرنا شروع کر دی۔ اس ڈیم نے ہزار ایکڑ زمین آباد کی اب بھی مجھے کچھی والوں سے جگہ دی جئے اور میں یہ نہیں کہتا کہ ان کو نہ دیا جائے۔ اگر ہمارے حصے میں سے دیا جائے تو بھی میں برداشت کر لوں گا۔ کیونکہ وہ میرے بھائی میں اس سے پہلے میں یہ کہوں گا کہ کچھی کے عالم سے پوچھا جائے کہ اس ڈیم کو بنایا جاتے یا نہیں۔ آیا اس کی ضرورت جسے یا نہیں۔ آیا اس کی حیثیت بولان ندی کا نسبت بولان ڈیم کی زیادہ ہے۔ تو میں یہ گزارش ضرور کروں گا کہ آپ اس ڈیم کو بنانے سے پہلے دن کے لوگوں کی مشا اور مرضی کو بخوبی رکھیں اور ان سے پوچھیں کہ اس کو ہم اس طرح ڈیم بنائیں یا اس کو ندی کی شکل میں باقی رکھیں۔

جناب والا۔ — نہ صرف بولان ڈیم پر یہ پیسہ خاتم کیا جا رہا ہے بلکہ لاکھوں روپے آگے دیکھ بھال پر بھی ہر سال خرچ کئے جا رہے ہیں مگر جب نگہانی آفت یعنی سیلاب آیا تو آپ کی انتیاطی تدبیر بھی اس نگہانی آفت سے اسکو نبچا سکی اور سیلاب کو نہ روک سکیں۔

جناب والا۔ میں آپ کو ابھی اس موسمی کتاب سے کچھ اور دکھانا چاہتا ہوں اور اب میں اس بات پسانتا ہوں۔ مثلاً محمد ابکاری کو یہجئے محمد ابکاری جو میرے خیال میں مولوی صارع محمد صاحب کا خاکہ ہے مگر بحث نہیں ہمارے سردار باروزی صاحب متعلق میں اس لمحے میں گزارش کروں گا کہ جناب والا۔ شراب پر جو پابندی عائد کی گئی ہے میں اس بحث میں دیکھتا ہوں کہ اس میں عملہ پر زیادہ اخراجات دکھاتے گئے ہیں۔ اس لمحے میں گزارش کرتا ہوں کہ اس عملہ کو کسی اور جگہ کھایا جائے جو شراب پر پابندی لگائی گئی ہے تو اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور کوئی وجہ نہیں ہے کہ یہ عملہ باقی رہے اس عملہ کو دسرے مکھوں میں کھپا یا جائے تو اخراجات میں بچت ہو گا۔

جناب والا۔ — ایم گیشن جس کا ذکر صفحہ ۲۸ پر کیا گیا ہے کہ آپ ملاحظہ فرمائیں کہ اس میں تین یہی ای کی آسامیان دکھانی گئی ہیں۔ میری معلومات کے مطابق تین ہیں۔ ای ہیں جو ڈویژن میں کام کرتے ہیں اور ایک ہیں۔ ای دفتر میں کام کر رہے ہیں۔ اس لئے یہیں ہیں جیران ہوں کہ باقی دو ہیں۔ ای کا تجوہ کیسے دی گئی جبکہ بحث میں اس کا ذکر نہیں۔

جناب والا۔ — صفوہ بہادر کو اگر آپ ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو گا کہ اس سبیلی میں پہلے چھ دزیر تھے۔ اب دزراو کی تعداد آٹھ ہے۔ لیکن پرائیویٹ سیکریٹریوں کی تعداد فو (۹) ہے۔ اُخراں کی کم ضرورت ہے اکی پرائیویٹ سیکریٹری رکھنا ضروری ہوتا ہے؛ جب کہ اُنھیں دزیر صاحبان لائے گئے ہیں۔ اس طرح اپنے دنیوں میں فضول ہے۔ یعنی پولیسیکل سیکریٹری۔ قوجناب والا۔ پولیسیکل سکریٹری

سردار دو داخان ریسری

جناب جیسے آپ مناسب سمجھیں۔

جناب والا۔ جیسا کہ چار ڈوڑھن لیں کوئی قلات سبی اور مکران یہ ناچیز قلات اور خندار کی خاںدگی کرتا ہے۔ لیکن باوجود اپنے وجود کے اس کتاب میں میں اپنا وجود نہیں پاتا ہوں۔ جیسے آپ نو شی کے لئے ایک کروڑ روپے رکھے گئے ہیں جیسیں مکران کیلئے ۱۵ لاکھ روپے خاران کے لئے ۶ لاکھ ۷۰ ہزار روپے کیلئے ۱۲ لاکھ ۸۰ ہزار کوئی کمیٹی کیلئے ۲۷ لاکھ ۳۰ ہزار خندار اور قلات کیلئے ۱۵ لاکھ روپے کی خلیفہ رقم دکھائی دیتی ہے۔ لیکن افسوس کہ یہاں بھی خندار اور قلات کو فرماویں کیا گیا ہے۔ تھوڑا بہت کام زیر زین اُب نو شی کیلئے ہو رہا ہے وہ بھی قائدِ عوام ذو الفقار علی ہجتو کے احکامات کے مربوون منت ہے۔ جناب والا۔ جیسا کہ وزیر خزانہ جناب باروزی صاحب نے فرمایا کہ دو داخان کے لئے ۹ ٹیوب دیل لیکے ہیں جن میں سے اکثر دو داخان کی اپنی زینتوں پر لگائے گئے ہیں اور کچھ دوسرے لوگوں کی زینتوں میں بھی لگائے گئے ہیں۔ جناب والا۔ اس بات سے میں بھی انکار نہیں کر سکتا میں بھی وہاں کا باشندہ ہوں بلوچ ہوں اور پاکستانی ہوں میں بلوچستان میں رہنے والوں کا بھائی ہوں۔ چنی سے لے کر گوارڈ تک میرے بھائی ہیں میں کسی میں فرق نہیں سمجھتا کہ ان میں کوں پہنچاں ہے کون بلوچ ہے یہ سب میرے بھائی ہیں۔ یہاں کے سیلبر بھی ہمارے بھائی ہیں کون پہنچاں ہے کون بلوچ ہے کہ جناب بھٹو غرایشیا کے دورہ قلات میں مجھے یہ رُگ جناب والا۔ اپنکو یہ بات بخوبی معلوم ہے کہ جناب بھٹو غرایشیا کے دورہ قلات میں مجھے یہ رُگ دیا ہو دیا۔ کام کر رہا ہے اس کے لئے میں نے ان سے دورہ قلات میں عرض کیا تھا۔ یہ رُگ بڑا ہے ست رفتاری سے کام کر رہا ہے جس کی وجہ سے اس رُگ نے سال کی مدت میں ۹ ٹیوب دیل لیکے ہیں جن میں سے ہیں بھول وزیر موصوف کے یہ بات درست نہیں ہے اس نے وہاں ۶ بورڈ لیکے ہیں جن میں سے ایک کام کر رہا ہے باقی بورڈ ایسے ہیا پڑے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ جو کام وہی یونٹ کے وقت ہو ہے وہ اب بھی ہمارے حصہ میں لکھا جائے اور جیسیں اس نے نظر انداز کیا جائے کہ وہ یونٹ کے وقت کام ہوا تھا یا پاکستان بخش کے وقت کام ہوا تھا تو ہمارے علاقے کو اس نے نظر انداز کیا جائے اور اس بھٹ میں بھی نظر انداز کر دیا جائے۔

جناب والا۔ یہ بات الفہاد کی نہیں ہے اور یوراں انصاف ہے اور ہمیں انہوں نے نظر انداز کر کے ہمارے ساتھ اچھے بھائی چارہ کا ثبوہ نہیں دیا جناب غالی ایک طرف تو کچھ علاقوں مکھ لئے زیادہ ریویات نہیں رکھی ہیں اور دوسری طرف یہ فراہدی ہے کہ بولان ڈیم کا فتشہ بننے کیلئے صرف ۱۵ لاکھ روپے رکھا ہے۔ جناب والا۔ اسی مسئلہ میں میں آپ سے کہوں گا کہ چونکہ میں وہاں کا آدمی ہوں مبلغ پچھی میں میرے عزیز و اقارب رہنچہ ہیں جیسے ریسائی، شہروانی وغیرہ اور سبی جہاں وہی کے لوگ ایک دوسرے کے ہر زیر ہیں ہم ایک دوسرے سے کہ گمراہے ہاتے ہیں ایک دوسرے کا

مس فضیلہ عالیانی

جذب والا۔ سردار صاحب موصوف اس لئے زیادہ وقت سے رہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بخوبی ہوئے صفحہ کو پڑھتے ہیں اور طرق کار کے مطابق وہ پڑھ کر تقریبیں کر سکتے۔ **سردار اپنیکر۔** میرضیا میں خوش صرف قوت تیار کئے ہیں اور وہ انکو پڑھتے ہیں۔ تقریبی جاری رہے۔

سردار و داخان رہری

نہ کروں۔ اس لئے کہ میری باتیں انکو پسند نہیں ہیں۔

جذب والا۔ حکمہ قیام کے لئے تقریباً یونے دو گروڑ روپے دکھانے کے ہیں جبکہ زیادہ تر اسکو لوں میں سائنس پڑھنیں ہیں لیکن اسیں کام بنا جاؤں۔ جذب والا۔ اب یہیں حکمہ زراعت کے متعلق آپکی خدمت میں کچھ سرچنہ کرنے اچاہتا ہوں یعنی اسیں ایوان کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا ہے میں وزیر صاحبان سے گزارش کروں گا کہ وہ چیز کہ بحث میں بھار سے علاقے کے متعلق بدل سے کام لیتے ہیں اسی طرح وہ وقت میں بھی بھار سے ساتھ بخل سے کام نہ دیں۔ جذب والا۔ ایگر لیکن کوئی کام تین کروڑ چودہ لاکھ روپے کا تخمینہ لگایا گی سے۔ جو کہ پچھلے پانچ سال سے زیادہ ہے ہم اس کو شاید برداشت کر لیتے مگر حکمہ کی کارکردگی قتل بخش نہیں ہے۔ خاص طور پر پیٹ فیدر میں ٹوڈی دل نے نقہانات پہنچانے میں اور فصلوں کو کیڑے لگ کر رہے ہیں اور بھی حال مکملوں اور سنبھلیوں کا بھی ہے۔ اس حکمہ کے پاس دو سو تین ٹریکٹر ہیں اور ہر ایک ٹریکٹر دن میں آٹھ گھنٹے کام کرتا ہے اس میں اگر ہم اور سلطان یعنی میں بھیں دن چلا ہیں اور دس دن اسی کو چھٹی دیں کیونکہ ٹریکٹر کی خلافی اور سرعت کیلئے بھی تو وقت درکار ہوتا ہے تو جذب والا ان بھیں دنوں میں دو سو تین ٹریکٹر ۸ گھنٹے کام کریں گے تو اس کی آمدی بھی ایک گروڑ روپے سے زیادہ ہوئی جائیں یہ جو کہ یقیناً اس کی کارکردگی نہیں فصد سے بھی کم ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ جذب والا۔ یہ کارکردگی غیر تسلی بخش ہے۔

جذب والا۔ اب یہی صحت کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں صوبے میں اسی سال کے لئے صحت پر چار گروڑ اٹھائیں لاکھ فو سو ستر روپے کا خرچ دکھایا گی ہے۔ جبکہ پیشہ ہسپتا لوں میں نہ ڈاکٹر ہیں اور نہ ہی ادویات و سستیاب ہیں اس کے علاوہ ہسپتا لوں کی عمارتیں تو بنادیکھی ہیں لیکن یہ استعمال میں نہیں آتی ہیں۔ حکومت کو اس کیلئے موثر اقدامات کرنے چاہیں۔ لیکن اس بحث سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ حکومت ڈاکٹروں کی دلچسپی کیلئے کچھ کر رہی ہے تاکہ ڈاکٹر ہیں۔ جذب والا۔ ڈاکٹروں کے بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے ڈاکٹر صاحبان پاہر کو سی دلکشا کر بیٹھتے ہیں اس کے علاوہ نر سنگ اردنی نہیں ہیں۔ دائنیاں کم ہیں۔ اتنی خلیر دم اپ کیعیں گے لیکن ہسپتا لوں کی حالت تھیک نہیں ہوگی اس لئے میں گزارش کروں گا کہ جو رقم رکھی گئی ہے اسکو

کی کسی ضرورت ہے؟ اور اگر یہ بھی تو کسی سیاسی ادمی کو دکان اپنی چاہیئے تھا جبکہ ایک ملازم پیشہ شخص کو پونیشیکل سینکوٹری لگایا گیا ہے اور میرے خیال میں یہ سراسر ہے جا خڑج ہے۔

جناب والا - صفحہ ۱۷ میں انتظامیہ پر اخراجات کا ذکر کیا گیا ہے پچھلے سال یہ اخراجات سات لاکھ اکٹھے ہزار تھا جو کہ بڑھ کر اس سال بارہ لاکھ آٹھ سو میس ہو چکا ہے۔ ان اخراجات کے زیادہ ہونے کا کوئی بخوبی نہیں ہے۔ اس سکے علاوہ منصوبہ حس کا ذکر صفحہ ۲۰ پر کیا گیا ہے۔ آپ پہنچنے فرمائیں کہ محکمہ کے اخراجات تقریباً پانچ لاکھ سے بڑھ کر سارے ہے دس لاکھ تک ہونے گئے ہیں جبکہ کار کر دی گئی کچھ بھی نہیں ہے سال ختم ہو گیا ہے اور بجٹ پیش ہو چکا ہے کا غدری کارروائیاں ہو رہی ہیں۔ - - - - -

مسٹر اسٹیکر سردار صاحب آپ کتنے وقت لیں گے؟

سردار دودا خان زیری - جناب والا جتنی دیر میں میں اپنی معروضات پیش کر سکتا ہوں میں اتنا ہی وقت لوں گا اور دیسے بھی میرے خیال میں وقت کی قید نہیں ہوئی چاہیئے تماں ممبران اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ اور انکو اسکی اجازت ہوئی چاہیئے۔

مسٹر اسٹیکر - میں اس بارے میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ چیز سردار حسب نے تجویز پیش کی ہے کہ وقت کی قید نہیں ہوئی چاہیئے لیکن میں مجبور ہوں گا کہ جس معزز ممبر کو جتنا وقت درکار ہوا نہیں اتنا ہی وقت دیا جائے۔ تاہم ظاہر ہے کہ اس بحث میں بہت زیادہ وقت صرف ہو جائے گا۔ سردار صاحب اپنی تقریر جاری رکھیں۔

سردار دودا خان زیری - جناب وقت تو سب ممبران کو مذاہ چاہیے میں تو مستثنی نہیں ہوں گیونکہ میں تو مولوی صارع محمد صاحب سے سبقت نہیں لے سکتا۔ گیونکہ میں بھی ان کی طرح پڑھ نہیں سکتا۔ میں بلوچ ہوں اور وہ پٹھان میں اس لئے میں آہستہ آہستہ پڑھ کر ذہن لشیں کرنا چاہتا ہوں۔

جناب والا - صفحہ ۱۰۰ پر چار ممبر بورڈ آف ریونیو کا ذکر کیا گیا ہے جبکہ صرف ایک ممبر بورڈ آٹ ریونیو بخوبی کام سرا سخاں دیا کرتا تھا۔ اب تو صد نامقدامات تعفیفیہ طلب میں اور جن کا تصنیف ہو چکا ہے جسکے نتیجہ ہوتا ہے اور عوام کے درمیان نفرت پھیلانی ہے اور خلاط نہیں پیدا کی ہے۔ پہلے جناب والا صرف ایک ممبر بورڈ آف ریونیو ہوتا تھا اور اب - - - - -

اپنے بھائیوں کو نظر انداز نہ کریں اور ماضی سے سبقت یہی جنہوں نے اپنے بھائیوں کو اپنے احباب کو نظر انداز کیا اس کا نتیجہ خراب نکلا اور وہ پشیمان ہوتے۔ میں گزارش کر دیکا کہ ایوان کے اندر اور ایوان سے باہر پارٹی کے اندر اور پارٹی سے باہر ہم لوگوں کو ایک ہونا چاہیئے اور ایک ہی پیش فارم پر کام کرنے چاہیئے اور ایک دوسرا سے کے ساتھ روادارا لکسے پیش آنا چاہیئے۔

(تالیف)

اس کے علاوہ ہمارے آپس کے شکوک و شبہات ہیں میڈ رائٹ دی ہاؤس کو چاہیئے کہ دہ ان شکوک و شبہات کو دور کریں وہ وقت در ہیں کہ ہمارے سامنے ایک بڑا مشدہ آتے والا ہے اس کو طے کرنا ہے اور بڑا خوبصورتی سے طے کرنا ہے جب تک ہم لوگ ہیں ہمیں ہمارے کی خدمت کرنے چاہیئے خلوص دل سے خدمت کرنے چاہیئے ماضی کی فلاٹیوں کو ختم کر دیجیا ہے اور ماں کی فلاٹیوں کا ازالہ کرنا چاہیئے۔ بخندے دل سے اپنے مسائل کو حل کرنا چاہیئے جو لوگ سرداروں کو برا کہتے ہیں اور وہ اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے دل میں کوئی بعض محدود ہے ہمارے بزرگوں کے دل میں کوئی بعض وطناد نہ ملتا۔ ہمارے بزرگوں کے دلوں میں ہر ایک کے لئے محبت خلوص اور رواداری محتی ہم ان کی اولاد پیش ہجیں چاہیئے کہ ہم بھی ایک دوسرا سے محبت کریں ایک دوسرے کے کام آئیں اور زیر دست لوگوں کا خیال کریں سب کو اپنا حق دیں ہر ایک کے ساتھ مفساری سے پیش آئیں جذب والا۔ میں آپ کا دیادہ وقت ہیں لینا چاہتا ہیں تو قرع رکھتا ہوں کہ یہ حکومت میری ان گزارشات کو بغیر منصب حکمت کے قبول کرے گی اور اسکو کوئی تفرقہ بازی نہیں سمجھے گی میں تو یہ گزارش کر دیں گا کہ ماٹھی کو نظر انداز کر کے ایک پر خلوص فضاقائم کی جائے اور ایک اچھا ماحول بندا کیا جائے۔

میں آپکا شکر غزار ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا ہیں اپنے بھائیوں کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری ان گزارشات کو کلید ختم کر سنا۔ میں ان الفاظ کے ساتھ اپنی تقریب ختم کرتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر

(اجلاس گیا رہ بجکہ چین منٹ پر پندرہ منت کیلئے ملتوی کی جاتی ہے۔)

(بارہ بجکر دس منٹ پر اجلاس دوبارہ زیر صدارت الحال جام میر غلام قادر خان اسپیکر شروع ہوا)

حاجی نیک محمد بنگل

جناب والا۔ بجٹ کے متعلق جیسے کہ سردار دو داغان صاحب پڑے۔

صحیح تعریف میں لا یا جائے۔ ہم سپتا لوں کے لئے جو رقم رکھی گئی ہے۔ اسکو صحیح طریقہ سے صرف کیا جائے۔ جناب والا مزید میں یہ عرض کروں گا کہ بلوچستان کے عوام کی نظر اپنے حوالہ میں نہیں کیا جائے۔ ہم نے ان کی توقعات کو پورا کرنا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ بلوچستان کے تمام لوگوں کو یکساں نظر سے دیکھا جائے گا اور کسی سے انتیازی سلوک روانہ ہیں رکھا جائے گا جناب والا قلات ڈویشن کو جس طرح سے نظر انداز کیا گیا ہے یہ اس بجٹ اور سچھدے بجٹ سے عین یہی قلات ڈویشن کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک روا رکھا گیا ہے میں آپ کی دساخت سے اپنی حکومت اور میرانہ مرتب کرنے والے وزیر ماں سے یہ گزارش کروں گا کہ وہ میربانی فرمائی ہمارے مطالبات کو بد نظر رکھیں اور اس بجٹ میں شامل فرمائیں اور اس بجٹ کو از سرفوش رکھ کر بین۔

جناب والا۔ تعلیمی لحاظ سے بھی ہم لوگوں کو صحیح رکھا گیا ہے موجودہ وقت میں جو ملازمین بھرتی کے لئے پیس دن کے متفرق بھی میں نے وزیر اعلیٰ صاحب سے درخواست کی تھی اور میں کوی محکموں میں گی بہت کو شش کی مگر وہ لوگ اور تعلیم یافتہ بیچے ابھی تک بے روزگار پھر رہے ہیں پریشانی کے عالم میں ہیں۔ انکا کچھ خیال رکھا جائے۔ یہ گزارش کروں گا کہ یہ اشیاء تعاون سلوک یہ ناروا ڈریاں۔ یہ بغض و عناد و غیرہ حکومت کو چاہیے کہ انہیں دور کرے ہم ان کے ساتھی میں اور انکا ساتھ دے رہے ہیں ہم مختلف بیرون کے آدمی نہیں ہیں اور اگر کوئی مخالف بھی ہو تو ان کو بھی اپنے حقوق ملنے چاہیں جناب والا میں گزارش کروں گا آپاشی کی اسکیوں کو شامل کیا جائے تعلیم کے لئے کوئی مناسب انتظام کیا جائے اور یہیں تعلیمی تحفاظ سے پہنچے نہ رکھا جائے۔ اور ہماری اسکیوں پر عمل کیا جائے۔ اس بجٹ میں ہماری اسکیوں کو از سرفوش میں بھی جائے ان کے لئے رقم مختص کی جائے ہمارے ملاقات کے اور بھی ممبر صاحب ان میں۔ مسٹر حسین بخش جائے ان کے لئے جو ایک مدد و میرے لئے تو بلوچستان کے تمام لوگ خواہ دہ گوا اور یہیں ہوں خواہ وہ جھالا داں میں ہوں وہ میرے بھائی ہیں میں حکومت سے یہ چاہتا ہوں کہ سب کے ساتھ انصاف کیا جائے اور کسی کے ساتھ انتیازی سلوک روانہ رکھا جائے۔ اس انتیازی سلوک نے ہمیں نہ صرف اس ایوان کے اندر بدلن کی ہے بلکہ اس نے ہمیں عوام میں بھی بدلن کر دیا ہے اس کی زندہ مشاہ ہماری اس دن کی بیٹھ ہے کہ ہم ایک دوسرے کی کس طرح بے عذتی کر رہے ہے اور کس طرح سے ہم نے اپنے معززین کے خلاف نعروہ بازی کی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ ناروا داریاں کیں ایک دوسرے کو نظر انداز کیا ایک دوسرے سے بغض و عناد کی میں آپ لوگوں پر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ آپ

جاتے ہیں اور در بدر کا مٹھو کریں کھاتے ہیں اور یہ صرف ناداری اور خربت کی وجہ سے ہوتا ہے اسکے علاقوں میں زیر زمین پانی کو استعمال میں لانے کے لئے اور خشکا بہ زمینوں کو آباد کرنے کیلئے اقدامات کرنا انتہائی ضروری ہیں تاکہ دنیا کے لوگ خوشحال ہو سکیں۔ جناب والا۔ ہمارے علاقے میں پانی کا سب سے بڑا وسیلہ بارش ہے۔ اور بارش ہونے کے بعد ہماری جھوٹی مچوڑی ندیاں دریا ہنگور میں جسکو ڈھور بھی کہتے ہیں جاگرتی ہے لہذا میری گذارش ہے کہ نالتو پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے نہ بند باندھنا انتہائی ضروری ہیں۔ علاوه اذیں ان کارخ مرور کو پانی کو آبپاشی کے لئے استعمال کرنا بھی ضروری ہے۔ تاکہ ندی اور نالوں دیگرہ میں بارش سے جمع ہونے والا پانی ضائع نہ ہونے پائے اس کے علاوہ میری گذارش ہے کہ ہمارے لئے خاص طور پر بجٹ میں رقم رکھی جائے اس لئے میں تجویز پیش کرتا ہوں کہ اب بھی بجٹ میں ضروری ترین کر کے ہمارے لئے گنجائش پیدا کی جائے تاکہ ہمارے علاقے میں غربت افلس اور جہالت کا خاتمه ہو سکے اور یہاں پہنچنے والے براہمیان نہ پیدا سو سکیں۔

جناب والا۔ خضدار شہر کے سلسلے میں آپکا توجہ میں کامیابی کی طرف دلوانا ہوں کامیابی کا نام ہے جو کہ خضدار شہر کے عین وسط سے گندتی ہے گذشتہ سیلاپ کے دران اس ندی کا پانی تمام چلوں کے پا خات کو بہا کر لے گیا اور اس سے زمینوں کو بہت زیادہ نقصان ہوا اس کے لئے بجٹ میں گنجائش رکھی جائے تاکہ اس ندی پر مونوں بند باندھا جائے جو کہ آئندہ کے لئے نقصان دہ ثابت نہ ہو۔ اس کے علاوہ خضدار کے بازار کے دکاندار بھی تیز بارش کے دونوں میں اپنا کاروبار دو دو تین تین دن معطل رکھنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اس لئے اس پر بند باندھوکر لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اس کے علاوہ بھی میری گذارش ہے کہ علاقہ جات وڈھ، پٹکی دیگرہ میں ہنگور یا ڈھور کی ندی پر حفاظتی بند باندھے جائیں۔ اور لڑپیں دیگرہ کے بندات کا رخ موڑا جائے تاکہ زینین آباد ہونے کے ساتھ ساختہ سیلاپ کے پانی سے نقصان کا اندازہ بھا باتی نہ رہے۔ جناب والا۔ میں نہیں ندی پر بند باندھا جائے تاکہ اس ندی کی گہرائی کا مزید فائدہ اٹھایا جا سکے اس طرح اس ندی کی دونوں اطراف پر واقع خشکا بہ زمین آباد ہو سکے۔ علاقائی طور پر ہاندھے گئے بند پکے ہوئے کو وجہ سے زیادہ تیز بارشوں کو وجہ سے ٹوٹ جاتے ہیں جن کی وجہ سے بجاۓ فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ لہذا میری تجویز ہے کہ ایسے نام بندات کو ددبارہ حکومت کے اخراجات پر پھر اور سیمنٹ سے مصنفوڑ بنا یا جائے کیونکہ لوگوں کی غربت اور افلس اس راستے میں حائل ہے۔ کوہ وہ اپنے بند مصنفوڑ بندیاں دوں پر تعمیر نہیں کر سکتے ہیں اس لئے ان بندات کا سیمنٹ اور پھر سے مضبوط کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ زمینیں آباد ہو سکیں اور طبیعت کا پانی ان کو نقصان نہ پہنچا سکے اور زمینداروں کو اس کا صحیح طرد پر فائدہ ہنچ سکے علاقہ باطنہ میں واقع ندی رباڑ پر بھی کچے بندات

کہا کہ بحث میں ہمارے علاقے جہاڑا وان کے لئے جو کہ قام بلوجستان میں جھوٹی فور پر پسند نہ ہے پچھے نہیں کیا گی۔ جہاڑا وان کا علاقہ وڈھ خنڈار، سہراپ اور سارونہ اس کے علاوہ جہاڑا زبری ٹانٹکے دیگر پر مشتمل ہے جناب والا جہاڑا علاقہ ہر لیاظ سے مثلاً قلیم، صحت، رسن و رسائل وغیرہ کے لیاظ سے بھی بلوجستان کے دیگر علاقوں سے کافی پسند نہ ہے جبکہ مکان کچھی کوئی ٹزوہر دیگر کے علاقے جہاڑا وان کے مقابلے میں بہذب اور تعلیم یا فتح علاقوں میں شامل کئے جا سکتے ہیں ان علاقوں کے لوگ ملازمتوں میں ہیں لیکن جہاڑا وان پسند نہ ہونے کی وجہ سے اس سے بھی محروم ہے۔

جاناب والا۔ جہاڑا وان کے قام تر علاقے خشکابہ پیں لیکن ان علاقوں میں زیر زمین پانی نسبتاً نزدیک ہے زمین زرخیز ہے اس کے لئے دیگر اشکن اور بلڈوزر کی ضرورت ہے پھرے سال خنڈار کیلئے چودہ عدد بلڈوزر منظور کئے گئے تھے جو کہ بعد میں کم کر کے بارہ کو دیئے گئے اسکے بعد آنکھ ہوتے اور آخر کار چھد حد و بلڈوزر بڑی مشکل سے بھیں مل سکے۔ جناب والا پھرے علاقے کے لوگ زمین خشکابہ ہونے کی وجہ سے خانہ بد و شی کرتے ہیں کیونکہ پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے یہ علاقے ایک دوسرے سے دور افتادہ ہیں مثلاً اڑینجی سارونہ دیگر یہاں پر کوئی سڑک نہیں جبکہ یہاں بیلہ اور کچھی کے لئے لوگ سفر کرتے وقت بہت زیادہ تکایف برداشت کرتے ہیں۔ سر شمس شاہ کے زمانہ میں یہاں ایک سڑک بنانے کی تجویز تھی لیکن وہ کچھی ہے اسے پکا بنا دیا جائے اسے کھول کر عوام کے لئے اور متعلقہ افسران کے لئے سہولتیں فراہم کی جا سکتی ہیں۔ اور یہ ایک اچھا ذریعہ مواصلات ثابت ہو سکتی ہے علاوہ ایسی ہمارے بیشتر علاقوں یعنی نال وڈھ دیگر سب کے سب خشکابہ پیں اور یہ بارش کے پانی کے مخا ج ہوتے ہیں میں اس بیلہ کے معز زمین کی اطلاع کے لئے عرض کر دیکھ کہ ان علاقوں کو دیگر اشکن کی شدید ضرورت ہے تاکہ زمین آباد ہو سکے اور لوگ خوشحال ہو سکیں۔

جاناب والا۔ ہمارے علاقے جہاڑا وان میں سڑکیں نہیں ہیں اسکو لوں کے کھولنے کے لئے کوئی رقم نہیں۔ جہاڑا وان بیٹام ہے اور دہاں پر نوح ملتیں ہیں اسکی وجہ صرف افلام بجوک اور پسند نہ ہے۔ مقناز علی بھٹکو کے وقت میں ایک عدو پر امری اسکوں کھوئی کی منظوری دی گئی تھی اور اڑینجی گوران میں پر امری اسکوں کھوئے گئے تھے لیکن اسکے علاوہ سارونہ اور کوئی ہان کے علاقے اسکو لوں سے محروم ہیں دہاں پر سڑکیں نہیں ہیں میں یہ عرض کروں گا کہ ہمارا علاقہ خشکابہ ہے اور دہاں پر زمین کی آبادی کے لئے بلڈوزر لوں کی زیادہ سے زیادہ ضرورت ہے۔ اس لئے ہمیں اسکا پورا حصہ دیا جائے جیسے کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ زیر زمین پانی زر دیکھ ہے۔ اس لئے ان بھر زمینوں کو آباد کرنے کے لئے اور بندات بنانے کے لئے کافی امداد کی ضرورت ہے۔ ان علاقوں جات کے لوگ زمین بھر ہونے کی وجہ سے سندھ کو چلے

الکمال محفوظ ہوتا ہے اور در بدر کی شکریں کھاتے ہیں اگر ان کی زبانیں آباد ہو جائیں اور وہ معاشی طبقہ پر خوشحال ہو جائیں تو ان کو ان تکالیف کوہداشت کرنیکی کی ضرورت ہے؟ اس لئے جناب والا۔ برائے مہربانی ان تمام باقیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اقدامات کئے جائیں اور گورنمنٹ ہمیں بلڈوزر۔ ٹینسل انجن ہمیا کرنے کے ساتھ ساتھ بندات کی لٹھ بندی۔ کاریزات کی پختگی پر وہ کے لئے رقم ہمیا کرے۔

جناب والا۔ ہمارے ہاں ڈسپنسر ٹالنہیں ہیں۔ - - - - -

مسٹر اسپیکر

آپ اور کتنا وقت لینا چاہتے ہیں؟

حاجی نیک محمد ملٹنگل = اگر آپ فرماتے ہیں تو میں تقریر ختم کرنا ہوں۔

سردار دودا خاں زہری

(پاؤنٹ آف الڈر) جناب والا۔ معزز ممبر پہاڑہ علاقے سے تعلق رکھتے ہیں ان کو وقت زیادہ دیا جائے اور پورا بولنے کا موقع دیا جائے بہت دن پہن سب ممبران کو وقت مل جائے گا انہیں تقریر کرنے کی اجازت دین تاکہ وہ تسلی سے تقریر کر سکیں۔ انہیں پریشان نہ کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر

باقی ممبران نے بھی بولنا ہے وہ ذرا خیال کریں نیک محمد صاحب کیا کہ اور فرمانا چاہتے ہیں؟

حاجی نیک محمد ملٹنگل

میں نے اپنی تقریر میں خشک علاقوں کے لئے بہت کہہ دیا ہے وہدہ میں تمام خشک کا بہ ہے سارا نال خشک کا بہ ہے ہمارے علاقے کے لئے زیادہ بلڈوزر دیجئے جائیں اور اسی بجٹ میں ٹینسل انجن بلڈوزر دینے کی کنجی نش پیدا کی جائے نال وہدہ جہاد و ان ماشکے سوراپ یہ بڑے دسیع علاقوں میں اکثر ہمارے لوگ خانہ بردش ہیں یہ سب علاقے پہاڑی پہی لوگ پہاڑوں میں رہتے ہیں اور یہ تمام خشک علاقوں میں یہ بارش کے محتاج ہیں اگر ان علاقوں کی ضرورت پوری نہ کی جائیں تو وہاں کے لوگ یکجھے حکومت کا ساتھ دیں گے۔ بارش کے پانی کو روکنے کے لئے بند باند ہے جائیں یہ بند باند کو پھر دیاں پس کافی آبادی ہو سکتی ہے جن علاقوں میں پانی جاسکتا ہے اس طرف اس کا رخ موڑا جائے ان در افتادہ علاقوں کے لئے تعلیم کا بندوقت کیا جائے ان کو ڈسپنسریاں دی جائیں ایک ڈسپنسری جو بہت ضروری ہے جس کا میں ذکر کرنا چاہتا ہوں ڈسپنسری اس علاقے میں ہمیں ضرور ڈسپنسری دی جائے

باندھے گئے ہیں میرا فی کو کے ان کو بھی مصبوط بنا یا جائے۔ علاقہ تو نک میں زینداروں اور لوگوں کا اخصار کاریزدہ پر ہے۔ لیکن ان میں اتنی مالی استفادت نہیں ہے کہ وہ ان کاریزوں پر پکنے والیں تعمیر کر سکیں اس لئے میرا فی کو کے ان کاریزوں کو بھی مصبوط کی جائے تاکہ لوگوں کی معاشی حالت بہتر ہو سکے۔ جناب والا۔ سب تھیں بالکل ایک طرف کونہ میں واقع ہے یہاں کے لوگوں کا اخصار بھی کاریزوں اور بارش کے پانی پر ہے لوگوں نے اپنے طور پر باہم کو جمع کرنے کے لئے بند باندھے لیکن وہ ثوث جاتے ہیں اس لئے حکومت کو چاہئے کہ وہ لپٹے اخراجات پر ان کاریزوں اور بندات کی صرفت کر کے انکو مصبوط بنائے تاکہ لوگوں کی خشکاب زیستیں آباد ہو سکیں۔

جناب والا۔ ساسوں خضدار کا ایک علاقہ ہے جہاں کے لوگوں کو پینے کا پانی میسر نہیں ہے اور لوگ اس کے لئے ترسنتے ہیں اس لئے میری گزارش ہے کہ وہاں کے لوگوں کے لئے پکے کنیزی تعمیر کئے جائیں تاکہ لوگوں کی تکالیف رفع ہو سکیں۔

جناب والا میں نے یہ ثوث کیا ہے کہ اپاشٹی کی مد میں ہمارے لئے کچھ نہیں رکھا گیا ہے۔ علاوہ اذیں، تعلیم صحت اور دیگر شعبہ جات میں بھی کوئی خاص رقم نہیں رکھی تھی ہے اور ان سب کی ہمارے لئے ضرورت ہے۔ اس لئے جناب والا۔ ہمارے لئے فائدہ مند اسکی ہیں رکھی جائیں تاکہ لوگ خوشحال ہوں اور انکی تکلیف رفع ہو جائے جناب والا۔ خشکابہ علاقہ کا داردار پیشہ بارش کے پانی پر ہوا کہ تاہے اس لئے اس پانی کو محفوظ کرنے کا اشد ضرورت ہے۔ اس لئے ضروری ہے نئے بند تعمیر کئے جائیں اور جہاں ضرورت ہو پانی کا درج موڑ اجائے تاکہ اس سے خشکابہ زیستیں آباد ہو سکیں لہذا اس مقصد کے لئے ڈیزیل انجن ہمیا کئے جائیں۔ ہمارے علاقے میں زین بھر ہونے کا دਬہ سے چوبیں گھنٹے میں چلنے کے باوجود بھی پانی نہیں نکلنے ہے اس کے لئے بلڈر و زوری کی ضرورت ہے تاکہ بندات بنائے میں آسانی ہو سکے۔

جناب والا۔ کئی ہلاقوں میں سڑکیں نہیں ہیں لوگ میلوں میں پیلے آتے جاتے ہیں۔ سودا سلف لائف کے لئے سارونہ اور اڑیبھی میں ایک سڑک ہو نی چاہیے۔ اس لئے ہمیں تمام ہلاقوں سے زیادہ تعداد میں بلڈر و زور اور ڈیزیل انجن فراہم کئے جائیں تاکہ زیر زمین پانی کو استعمال میں لایا جاسکے اور اس کے لیے خشکابہ زیستیں کے مالکان خوش ہو سکیں۔ اسکے لئے ہمارے علاقے میں بجٹ میں خاص گنجائش رکھی جائے جیسے کہ میں نے پہلے کہا کہ میری ان تجدیز کو ترمیم کے طور پر بجٹ میں رکھا جائے۔ یعنی بلڈر و زور، ڈیزیل انجن، سڑکوں کی تعمیر، بندات کا منظبوٹی وغیرہ وغیرہ یہ تمام باتیں الیسی ہیں جو اشد ضروری ہیں اور ان کو بجٹ میں ضرور جگہ دی جائے تاکہ ہمارے پہاڑوں علاقہ کے عزیز اور مغلس عوام خوشیں ہو سکیں۔ جناب والا۔ اس عزیت بھرک اور افلام کی دبہ سے ہمارے لوگ صدر پھلے جاتے ہیں جہاں نہ تو انکی عزت محفوظ ہوتی ہے اور نہ ہی

ہر بحث میں بلوچستان کو زیادہ سے زیادہ رقم ہیا کر دی ہے اور یہ جناب مجھو صاحب کی مہربانی ہے اس کو وجہ یہ ہے کہ بلوچستان کے لوگ پسمند ہیں اور زیادہ پسمند ہوتے کی وجہ سے پریشان ہیں لیکن صوبے لوگ اسکا مقابلہ کر رہے ہیں۔ یعنی آپ ملاحظہ فرمائیں کہ گذشتہ دو سالوں کے دوران سارے ضلع خضدار میں کچھ نہیں کیا گیا جو کہ نسبت دوسرے اضلاع کے زیادہ پسمند ہے۔ مجھے معلوم نہیں ہے کہ یہ فندز کہاں جلتے ہیں اس کی کوئی تفصیل نہیں دی گئی ہے۔ جناب والا۔ اس طرح کام کی جانب ہے مثال کے طور پر گذشتہ پانچ سالوں کے دوران ہماری آبادی کا کوئی نشان نہیں ہے آپ ملاحظہ فرمائیں کہ خضدار میں ایک کے سوا کوئی کارخانہ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ میں نہ دیکھا ہے کہ کوئی کام نہیں ہوا۔ جناب والا۔ روڈ فربر زیادہ خرچ ہوا ہے یعنی اسکا فائدہ کس کو ہوا ہے میرے خیال میں جنڈ لوگوں کو اسکا فائدہ ملا ہے جونہ تو پارٹی کے ہمدرد ہیں اور نہ ہی وہ پاکستان کے ہمدرد ہو سکتے ہیں پہلا سوائے چند ایک لوگوں کے کسی کو اس عرصہ میں نامہ نہیں ہوا ہے۔

جناب والا۔ بیله تم بت روڈ جو کہ جمال وان کے لئے انتہائی ضروری ہے اس روڈ پر روزانہ تقریباً پچاس سو کمکٹ ساٹھ تک گاڑیاں آتی جاتی ہیں۔ اسکو کیوں نظر انداز کیا جاوے ہے کیا یہ لوگ جو جمال وان میں رہتے ہیں بلوچستانی نہیں ہیں؟ جناب والا۔ جھاؤ روڈ پچھلے سال مکمل یکمیں یعنی اس میں نقص مختاہ اسکا کی فائدہ ہوا۔ اسکے علاوہ نیپ کے وقت میں غالباً پانچ تا دس لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں یعنی پھر اسکو نامکن چھوڑ دیا گیا، کیا بحث میں اس کے لئے رقم نہیں ہے؟ ہمارے علاقہ میں بھلی نہیں ہے بائیس ہزار کی آبادی ہے لوگ ہے روزگار ہیں اسکا اندازہ آپ لگا سکتے ہیں جھاؤ ماٹکے دیزرو کے علاقوں میں سڑک پچھلے دو سال کے دوران فوج کے تعداد سے بنائی ڈالکی ہے یعنی اس کے بعد اس پر باقی کام کا نام و نشان نہیں ہے جناب والا میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان دو سالوں کے دوران منتظر ہونے والے پیسے کہاں گئے۔ بیله اور ماٹکے کے درمیان تیس میل کا فاصلہ ہے اور لوگوں کو جھاؤ اور ماٹکے سے دوار جانے کے لئے تقریباً دو سو میل کا میا چکر لگانا پڑھتا ہے یہ بھی ایک ظلم ہے۔

جناب والا۔ آواران میں اوشاک، جھاؤ ماٹکے کی چار تھیں میں اسکی آبادی ایک لاکھ سے زیادہ ہے۔ میرا مطابق ہے کہ انکو ملا کر ایک ضلع کی حیثیت دی جائے۔ دو ماں کے لوگ اس کے خذار ہیں کہ ان کے علاقوں کو ضلع کا درجہ دیا جائے اور یہ حکومت کی مہربانی ہو گی۔ **جناب اسپیکر۔** گذشتہ سال بھی جمال وان کو نظر انداز کیا گیا ہے دو ماں کی کام کیا گیا ہے اسکی تحقیقات کی جائے کہ دو ماں کیا کچھ ہوا رہا ہے۔ جناب والا محکمہ جات متعلق سے پوچھا جائے کہ گذشتہ سال ۱۹۷۵ء کے دوران جمال وان کو کتنی بوری گذم دی گئی۔ تاکہ اس سے یہ معلوم ہو سکے کہ عوام کو کتنی فائدہ پہنچایا گیا۔ میری مرض یہ ہے کہ ہم ایسی صورت حال کو برداشت

اگر بخارے عوام کو یہ سہولت مزدیگی تو یہ الفاظ سے بعد ہو گا آپ دوسرے علاقوں میں کافی ایکجی دے رہے ہیں ان دیگر علاقوں کے لئے ترقیاتی رسائیں منظور کی ہیں اس وقت تمام وزراء صاحبان سبی ڈویژن سے تعلق رکھتے ہیں میں نے بارہ کہا ہے کہ ثلاث ڈویژن کے لوگوں کو بھی تو موقع دیا جائے تاکہ وہ بھی اپنے عوام کی خدمت کو سکیں یہ وزراء صاحبان سبی ڈویژن اور کوئی ڈویژن کو دوسرے علاقوں پر نوچت دیتے ہیں۔ جھالا دان بھی تو بلوہستان کا حصہ ہے آپ دہان فوج بھیجتے ہیں اور انہیں خراب کرنے کے لئے آپ سب کچھ کو سکتے ہیں۔ مگر ان علاقوں میں ترقیاتی رسائیں نہیں دیتے ہیں۔ ان کی زمینوں کو سیراب کرنے کے لئے پانی کیوں نہیں دیا جاتا۔ تعلیم دینے کے لئے بندوبست کیوں نہیں کیا جاتا ان کی غربت درکرت کے لئے بندوبست کیوں نہیں کیا جاتا یہی وجہ آئیک جا ہے اور مفلس قوم ہوتی ہے ان کو کچھ نہیں ملتا ہے وہ اپنے پیٹ کی مجبوری کے لئے سب کچھ کر گزرتے ہیں وہ پریشانی عبوک اور غربت کی وجہ سے پریشان ہیں۔ اس لئے جو لہنک ممکن ہو یہ آپ سے عرض کر دیں گا ان پسندیدہ اور دراقتدار علاقہ کی غربت اور افلاس کو دور کیا جائے۔ اس کے بعد وہ اچھے شہری ہمذب انسان بن جائیں گے۔ ان کو شعور آئے گا وہ پر امن ہونگے۔ اگر ان کی حالت سدھارنا ہے تو سب کچھ ہو سکتا ہے اور اگر بالغ من مارنا ہی مقصود ہے اور ان کو جاہلیت کے اندر ہمیزی میں رکھنا مطلوب ہے تو پھر وہ چوری بھی کریں گے بغایت اور لڑائی بھی تو بھوکا انسان کرتا ہے وہ اپنی ضروریات پور کر کر کے لئے سب کچھ کر گزیریں گے۔ اگر ان کی ضروریات پور کا ہو تو وہ سندھ کیوں جائیں حکومت ان علاقوں کی ترقی پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ میں اپنے علاقے کی غربت اور افلاس درکرنے کے لئے بار بار عرض کر دیں گا، مہرزاں فرمائے آپ ضرور توجہ دیں۔ ان کے لئے خواک کا بندوبست کیا جائے اس کے بعد تعلیم صحت کا بندوبست کیا جائے ذرا سخت کے لئے ڈیزل انجن دینے جائیں پانی کے لئے بند باندھے جائیں یہ تمام خشک علاقے سرسبز ہو جائیں گے۔

مسٹر اسپیکر — نیک محمد صاحب آپ نے توبہت پکھ فرمادیا ہے۔

مسٹر نیک محمد منتظر — اچھا جناب آپ فرماتے ہیں تو میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

(تالیف)

مسٹر عزد الرحمن بریخو — (بلوچی تقریر کا ترجمہ)

جناب اسپیکر۔ معزز ایوان کے معزز ممبران میرا موصوع یہ ہے کہ سال کے سال مرکزی حکومت

سامنے بلکہ خدا تعالیٰ کے سامنے جواب دہ پیں۔ جناب والا۔ میری عرض یہ ہے کہ خندار کے چار تھیں لوں میں کوئی کارخانہ نہیں ہے، اگر جمال و ان یہیں کارخانے ہوں گے تو لوگ خوشیں ہوں گے۔ مگر وہاں مجھے معلوم نہیں کہ کارخانے کیوں نہیں بنائے جاتے کیا یہ بھارا حق نہیں ہے؟ لہذا ابھیں یہ حق دیا جائے۔

جناب والا۔ بورنگ کے سلسلے میں یہیں یہ عرض کروں گا کہ ہمارا علاقہ خشکا ہے ہے اور زمین سخت ہے۔ گذشتہ سال تو جو کچھ ہو گیا اسی کی بھیں شکایت نہیں ہے لیکن اس سال کے دوران میری گزارش ہے کہ ہماری فریاد کو مزدود جائے کیوں کہ تم لوگ ٹیوب دیں اور پانی کی فراہی کیلئے یہاں خدار ہیں اور ہمارا خیال رکھا جائے اس کیلئے وزیر وہاں کا دورہ کریں اور صحیح معنوں میں کام کریں۔ اگر میں خدا خواستہ دروغ گوئی ہے کام دوں تو اسکے قسم نہ کیا جائے لیکن متعلقات ڈینچ کمشنز وہ اور کمشنز کو پیدا ہت کی جائے کہ وہ دیپسی بھی میں اس کے علاوہ وزراء صاحبان اور عوامی شخصیتیں دہائی کے دورے کریں اور علاقوں کے ہر پہاڑ میں جا کر دہائی کے لوگوں کی حالت ملاحظہ کریں کیوں کہ ہمارے بھٹو صاحب نے ان علاقوں کے دورے کئے ہیں ہر ہر تھیں میں وہ تشریف نہ گئے تھے۔ بھٹو صاحب نے ایسی ایسی جگہوں کے دورے کئے جہاں پہنچے کوئی وزیر یا کوئی افسر نہیں گئے تھے۔ اس لیے بڑا ہر باری دہائی ایک ایک جگہ پر جا کر لوگوں کی حالت زار کو دیکھیں اسی حالت قابلِ رقم ہے اور وہ بلوچستان کے دیگر علاقوں کی نسبت ہزاروں گز۔ کم ترقی یافتہ ہیں اور پہمانہ ہیں اور وہ لوگ خدار ہیں اس لئے یہ مزدرا ہے کہ ہماری حکومت بلوچستان کے لئے بھی اور خاص طور پر ہمارے پہمانہ علاقوں کے لئے کام کوئے ہر حال میں وزیر خزانہ سے گزارش کر دیں گا کہ وہ ہماری طرف زیادہ توجہ دیں۔ کیونکہ ضلع کے لوگ پریشان ہیں اس لئے وزیر خزانہ صاحب نے میری گزارش ہے کہ اس سال کے بجٹ میں خندار کے لئے زیادہ سے زیادہ رقم رکھی جائے۔ کیونکہ دہائی کوئی کارخانہ نہیں ہے اس کے علاوہ سارا دن کی چار تھیں لوگوں کا ایک ایک مکمل ضلع کا درجہ دیا جائے تاکہ لوگ ہیں وہ زینداری کا کام جانتے ہیں اور ہر کام جانتے ہیں اور میر کام کرنے کے لئے تیار ہیں گذشتہ سالوں میں ان کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ جناب والا۔ انکو ٹیوب دیں فرمیں کئے جائیں کیونکہ میں اسی ہزار لوگوں کو کیا جاپ دوں گا اور اگر میری نہ سیکھی تو یہیں لوگوں کو کیا کیونکہ جناب والا۔ میں اپنی ذات کے لئے کچھ بھی طلب نہیں کرتا یہ سب کچھ ان غریب عوام کے لئے کر دیا ہوں۔ جناب والا۔ گذشتہ سال کی بات ہے ہمارے علاقہ میں ایک شخص کو ٹیوب دیں کہ لئے بارہ ہزار روپے دیئے لیکن اس کے پاس رقم کی کمی تھی میں نے پانچ سو چالیس روپے ادا کئے جو دسھنے میں لیئے کے قابل ہوا۔ کیونکہ حکومت نے کہہ دیا تھا کہ اگر وہ رقم پوری نہیں کرے گا تو اسکو بورنگ کے لئے منظوری نہیں دی جائے گی۔ جناب والا۔ اس طرح اگر ہم عوام کے کام آئیں

نہیں کریں گے اگر ہر سال ایسا ہوتا رہے تو یہ نفعان دہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے بھاری طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے اور زیادہ پسanza نہ لوگوں کے لئے تعلیم و صحت کے شعبوں میں موثر اقدامات کئے جائیں۔ براہ مہربانی جعلہ والا و ان کے اندر ورنی علاقوں کے دورے کئے جائیں۔ جناب والا۔ دہلی پر ہر چنان نہیں پیش ڈسپنسریاں نہیں ہیں۔ کپا و نڈر نہیں پیش دوستیاں ہیں ان سب چیزوں سے لوگ محروم ہیں کہاں و نڈر بھی دل لگا کر کام نہیں کرتے ہیں اور رشوٹ ٹلب کرتے ہیں۔ اگر استاد میں تو مکان نہیں پیش تو ماسٹر دستیاب نہیں پیش اور کچھ بھی نہیں ہے۔ جناب والا۔ پچھلے سال جعلہ جعلہ کے لئے ایک اسکول کی منظوری دی گئی تھی مگر حالت یہ ہے کہ ابھی تک محکمہ کی طرف سے کچھ نہیں کیا گیا اور اتنا بھی نہیں پوچھا گی کہ اسکول کہاں کھولا جائے۔ یہی نے اس کے متعلق تحقیقات کروانے کے لئے بھی کہا تھا کہ اس کے متعلق پوچھا جائے کہ جو پیسے نہ لئے ان کا کیا ہوا؟ اور یہ کہ اس کے بعد کیا کام ہو رہا ہے اور میں کہتا ہوں کہ بغیر تحقیقات کرنے مطلب جعلہ نہیں ہو سکتا اسکا پوچھ کچھ ہونی چاہیے کہ اسکوں ابھی تک کیوں نہیں کھولا گی اور رقم کہاں کی؟ جناب والا۔ اس طرح میرے خیال میں کوئی ترقی نہیں ہو رہی ہے لہذا میں ذیر صاحبان سے ہر فرض کروں گا کہ وہ مختلف افسران کو ہدایات کریں کہ وہ جعلہ والا کی ترقی کے لئے کام کریں۔ یہاں میں خارجی کا ایک مقولہ بیان کرتا ہوں۔

اے دل زار اور ایادِ مکن — اگر یاد کنی فریادِ مکن

اس لئے ہم بھی آپ سے فریاد کرتے ہیں کیوں کہ ہم بلوچستان کے دنار میں اور جناب ہمتو صاحب کے ہم خیال میں اور ایماندار ہیں ہم بھتو صاحب کے ساتھ ہیں ان کی پارٹی کے ساتھ پیش اور میں یہ بات اپنی پوری پوری ایمانداری کے ساتھ کہتا ہوں کہ ہم پارٹی کے خلاف نہیں پیش اللہ تعالیٰ پاکستان کو قائم کر کے اور اسکو کامیاب کرے۔ اللہ تعالیٰ بلوچستان کو بھی کامیاب کرے۔ یہاں میرا سوال نہیں کہ میں اگر اسمبلی سے نکل جاؤں تو کوئی اور نہیں ہو گا الحمد للہ میری طرح اور ہزاروں لاکھوں کیم بزرگ پیش ہو افشاء اللہ پیدا ہوتے رہیں گے اور ملک کی خدمت کرتے رہیں گے۔

مسٹر اسٹیکر — اپکو اسمبلی سے نہیں لکھا جائے گا۔

میر عبدالکریم بزرخو — شکریہ۔ جناب والا بحث کے سلسلے میں میں یہ ضرور کہوں گا کہ چکو پارا حق دیا جائے اگر ہم بے حقوق ہیں یا ہے وقوفی کو رہے ہیں لیکن ہم اسی ملک کے اندر رہتے ہیں اسی صوبے کے اندر رہتے ہیں اور آپ کا ساتھ دیں گے جیسی بھی حقوق دیتے جائیں ہم بھی اس ملک کے عوام ہیں اور بلوچستان کے باشندے ہیں۔ ہم بلوچستان کے لئے ہیں اور بھارت کے دشمنوں نے جیسی یہاں بھیجنے کے لئے اپنا حق استھان کیا ہے یہ شیک ہے کہ ہم اسمبلی میں آئے ہیں لیکن ہم لوگوں کے

گوشوارہ الف (حوال فبر ۱۹۴۵)

مصدر جہذیل سنیاری فہارست بطور ضمیمه ہے (ج) (د) (ر) منسلک ہیں۔

- ۱۔ سنیاری لست نائب تھیصلداران سال ۱۹۴۳ء
- ۲۔ سنیاری لست مشریع مضاف بسی دوپڑن و قلات دوپڑن بالترتیب دسمبر ۱۹۴۴ء سے تا ۱۹۴۵ء کی تک
مندرجہ ذیل سنیاری فہارست ابھی تک نہیں بنائی گئی ہے۔ کمشٹر ان متعلقہ کو یہ فہرستیں جلد بنانے
کے پرداخت کر دیجئے ہے۔
- ۳۔ مشریع مضاف بہلے کوڈہ دوپڑن۔
- ۴۔ چواری، قانونگو، محاسب، صدر قانونگو کی سنیاری فہارست بہلے کوڈہ قلات بسی دوپڑن۔
تھیصلداری و نائب تھیصلداری سروں والے کے مطابق تھیصلداروں کے لئے ماتحت مذکورین سے
ترقی دینے جانے کا پچاس فی صد کوڈہ مقرر ہے۔ اسی طرح نائب تھیصلداروں کے لئے ماتحت مذکورین
سے ترقی دینے جانے کا پچاس فی صد کوڈہ مقرر ہے۔

(ضمیمه الف)

فہرست جریدی ملازمان جو کم حکموں میں میں ۱۹۴۵ء سے ۱۹۴۶ء تک کئے گئے ہیں

نمبر شماری تعداد	نام	ولادت	سکونت	قیمت	عنیدہ	عنیدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	ریم شاہ	دوست محمد	ثوب	ہائے	تھیصلدار	مقامی
۲	عبد الغفار	میر محمد ابراهیم	مکران	" "	" "	" "
۳	عرفی محمد	خلام حسین	پنجاب	" "	" "	" "
۴	کلیم اللہ عیسیٰ	رجب علی	" "	" "	" "	" "
۵	دمیر خان	سید خان	پنجاب	" "	" "	" "
۶	عبد العزیز خان	محمد خان	پنجاب	" "	" "	" "
۷	محمد اسلام	دریا خان	پنجاب	" "	" "	" "
۸	میر منظور احمد	ملوک بھٹی	سبی	" "	" "	" "
۹	خفڑا اللہ خان	محمد ششم	نوادرانی	" "	" "	" "
۱۰	شاہ کرم	شاہنواز خان	خاران	" "	" "	" "

گے اور انکے مشکلات دور کریں گے تو اللہ ہمیں راضی ہو گا اور عوام بھی خوشحال ہو جائیں گے۔
جناب والا۔ میری یہ مرض ہے کہ ہمیں زیادہ ہاتھوں کی مزدودت نہیں ہے۔ بلکہ
عمل کرنے کی مزدودت ہے۔ تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے۔

مسٹر اسٹیکر — کون اور صاحب بولنا چاہئے قویشتر
اسکے کہ میں اجس کی کارروائی مشتوی کر دیں میں معزز ممبران سے کہہ دینا مزدودی سمجھتا ہوں کہ
جو ممبر صاحبان کی تقریر کرنا چاہئے ہمیں وہ آج سیکرٹری صاحب کو پہنچنے والے مکھواڑیں تاکہ تقدیر
کے مطابق وقت کی تقسیم کی جاسکے اور اگر یہ سلسلہ رکاویں سمجھتا ہوں پہت سے ممبران تقریر
کرنے سے وہ جائیں گے اسلائے تقریر کے خواہش مذہب ممبران اپنے نام مزدود مکھواڑیں میں
یہ راؤں دی ہاؤں سے بھی گزارش کر دی گا کہ وہ ممبران صاحب کو بتا دیں۔

فلمبر اعلیٰ — (سردار محمد خان پار وزیر) جناب والا۔ اس سلسلے میں میں یہ گزارش
کر دیں گا کہ میں اپنی پارٹی کے ممبران کو مجبور تو نہیں کر سکتا کہ وہ مزدود تقریر کریں۔ آپ یہ کام
بہت پہلے کر لیتے یعنی ممبران صاحبان کے نام لے لیتے اور وقت تقسیم کر دیتے اب بھی وقت
بہت آج دو تین مزید ممبروں سکتے ہیں۔ بہر حال ہمیں چھیس جوں ۷۷۶ کو بیٹھ پر عالم بھی ختم
کرنا چاہیے۔ میں بھی کہوں گا کہ جو صاحبان تقریر کرنا چاہئے ہیں وہ اپنے نام سیکرٹری صاحب
کو مکھواڑیں۔

مسٹر اسٹیکر — اب اجلاس کی کارروائی کی صبح دس بجے تک کیلئے ملتوی کیجا تی ہے۔

(ایک بھکر دس منٹ پر اجلاس جمعتہ المبارک مورخ ۲۳ جون
سال ۱۹۷۶ء صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)

4

۵۔ فہرست غیر جریدی ملازمان جو کم مکمل میں میں ۱۹۶۶ء میں پڑھنے والے میں

نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
میر بشار خاں	میر جعفری	میر احمد	شار احمد	محمد سعید	مکران	بلائے	نائب تھیلدار مقانی	۲۷۳
میر جعفری	-	-	-	حاجی رسول بخش	"	"	"	۲
میر جعفری	شکر الدین خاں	-	-	عبد القادر	خاراں	"	"	۳
میر جعفری	مارچ احمد	-	-	حیدر اللہ	مکران	"	"	۴
میر جعفری	الله بخش	-	-	عبد الکریم	لسبید	بلائے	"	۵
میر جعفری	محمد عثمان	-	-	محمد اکبر	نقلاں	میرک	"	۶
میر جعفری	شہباز خاں	-	-	محمد سعید	مستونگ	"	"	۷
میر جعفری	احمد علی	-	-	الله بخش	خاراں	بلائے	"	۸
میر جعفری	محمد علی	-	-	محمد علی	کوڑہ	بلائے	"	۹
میر جعفری	محمد علی	-	-	برات علی	"	ایمن لے	"	۱۰
میر جعفری	محمد الفاق	-	-	محمد دین	"	"	"	۱۱
میر جعفری	محمد اسمائیں	-	-	آزاد خاں	دور الائی	"	"	۱۲
میر جعفری	محمد اکرم	-	-	یعقوب	"	چانگ	میرک	۱۳
میر جعفری	محمد خاں	-	-	فتح محمد	"	میرک	"	۱۴
میر جعفری	عبد الرحمن	-	-	موسیٰ خاں	"	میرک	"	۱۵
میر جعفری	علی محل	-	-	علاء محمد	"	میرک	"	۱۶
میر جعفری	عبد الحق	-	-	فرغون خاں	"	میرک	"	۱۷
میر جعفری	محمد قاہر	-	-	مہر الدین خاں	"	میرک	"	۱۸
میر جعفری	رحمت اللہ	-	-	سکزار خاں	"	میرک	"	۱۹
میر جعفری	محمد یعقوب	-	-	سردار علی	"	میرک	"	۲۰
میر جعفری	بدرالدین عارف	-	-	-	کوڑہ	ایمن لے	"	۲۱
میر جعفری	دین محمد	-	-	رشید احمد	"	"	"	۲۲
میر جعفری	محمد یوسف	-	-	محمد خاں مری	"	"	"	۲۳
میر جعفری	طیفیل محمد	-	-	محمد عبد اللہ داؤسی	"	"	"	۲۴
میر جعفری	پنجشی	-	-	جوک خاں	"	"	"	۲۵

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام
تحصیلدار	تحصیلدار	بلائے	مکوان	سید قلام قادر خان	علاء الدین	-	۱۱
"	"	"	"	محمد ایمن	محمد اقبال	-	۱۲
"	"	"	"	سید	عزیز الدین	-	۱۳
"	"	"	"	التد نتہ	خدا بخش	-	۱۴
"	"	"	"	عبد الرزاق	ناہر علی	-	۱۵
"	"	"	"	مرزا خدا بخش	جاد پور	-	۱۶
"	"	"	"	علی محمد	سید عاجی خان	-	۱۷
"	"	"	"	-	محمد حیات	-	۱۸
"	"	"	"	-	محمد موسیٰ	-	۱۹
"	"	"	"	-	حسین علی جیدندہ	-	۲۰

فہرست امیدوار ان عہدہ تحصیلدار برائے ترتیب

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام
تحصیلدار	بلائے ایں سی	تحصیلدار	کوئٹہ	یوسف شریف	محمد یوسف	-	۱
"	"	"	"	صلیمان شاہ	سید شہاب علی	-	۲
مقامی	بلائے	بلائے	خضار	یعقوب خان	سعادت اکبر	-	۳
"	"	"	مکوان	محمد عمر	نذیر احمد	-	۴
"	"	"	قلات	ملوک خان	محمد صلیمان	-	۵
"	"	"	مکوان	عبد الوہاب	عبد الصمد	-	۶
"	"	"	ورا لائی	حسین شاہ	محی الدین شاہ	-	۷
"	"	"	"	فیض الدشاد	سلطان شاہ	-	۸
"	"	"	"	عبد الدشاد	حضرت علی	-	۹
"	"	"	"	جبار علی	عبد الحفیظ	-	۱۰
"	"	"	"	-	محمد اکبر مرکا	-	۱۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
احمد خان	-	د محمد	بايان ناري (کچي)	ڈل	پتواري	پتواري	مقامي
کليم الله	-	عبد الحليم	گوال	"	غير مقامي	"	غير مقامي
بيراام خان	-	موسى خان	مسلم پاغ	"	"	"	"
لفتمت الد	-	راز محمد	گوچه خلام محمد (کچي)	"	مقامي	"	"
آدم خان	-	محمد ظريف خان	چھپ پٹ (فیض آغا)	"	چھپ	"	"
غلام رسول	-	در محمد	خضدار	"	خضدار	"	"
اماں اللہ	-	مولانا فقیر محمد	جیون فرگوس	میرک	جیون فرگوس	"	"
غلام مرود	-	محمد اقبال فتح محمد	خندان	"	"	"	"
محمد يوسف	-	عبداللہ	خاران	"	"	"	"
محمد عالم	-	عبد الوطاب	خندان	"	"	"	"
عبدالله	-	غلام محمد	خندار	"	"	"	"
عبد الرحيم	-	محمد مزاد	(داو لان) دا	"	"	"	"
عبد القیوم	-	دار محمد	(رسیلان) رسیلہ	"	"	"	"
محمد الیاس	-	محمد موسیٰ	رسیلہ	"	"	"	"
جعفر خان	-	مل محمد	خاران	"	"	"	"
سیف الدین	-	-	دٹو دخندان	"	"	"	"
خان محمد	-	خیر محمد	مشکن دھنداں	"	"	"	"
عل بخش	-	شاه بیگ	خاران	"	"	"	"
عبد الغفار	-	-	مشکن دخندان	"	"	"	"
لال بخش	-	محمد بخش	مشکن دھنداں	"	"	"	"
الی بخش	-	د مراد	خندار	"	"	"	"
محمد بکر	-	محمد شریف	مشکن خندار	"	"	"	"
خدا بخش	-	شاه بیگ	"	"	"	"	"
عبد الغزیز	-	محمد علی	"	"	"	"	"
قاد بخش	-	سجا خان	"	"	"	"	"
محمد امین	-	محمد علی	"	"	"	"	"
محمد امین	-	خدا بخش	"	"	"	"	"

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
مقامی	پتواری	میرک	چانی	بہار خان	عبد الرحمن	-	۲۴
"	"	مڈل	"	محمد طیوب	محبوب خان	-	۲۶
دویں شاہ	"	میرک	ذکر جو خان (ڈھنڈ)	غلام حسین	غلام فرید	-	۲۸
مقامی	"	مڈل	ژوب	محمد علی	عبد الحیم	-	۲۹
دویں شاہ	"	"	لوڑا لائی	لال محمد	دین محمد	-	۳۰
مقامی	"	"	پنجاب	فتح دین	منظر العین	-	۳۱
دویں شاہ	"	"	مسلم باغ	سراست خان	مجبت خان	-	۳۲
مقامی	"	"	"	عبد الغفار	شمسة خال	-	۳۳
"	"	میرک	"	روزی خان	سید محمد	-	۳۴
"	"	مڈل	ژوب	خیر الدین	محمد خان	-	۳۵
"	"	"	مسلم باغ	ملک محمد خان	فیض الحق	-	۳۶
"	"	"	"	ملک داد	محمد شفیق	-	۳۷
"	"	"	"	-	عبد السميع	-	۳۸
"	"	"	"	محمد انور	عبد الرزاق	-	۳۹
"	"	"	"	-	مراد خان	-	۴۰
دویں شاہ	"	میرک	ژوب	ملک نیک	میر محمد	-	۴۱
مقامی	"	"	"	سندھ	محمد سعفان	-	۴۲
دویں شاہ	"	میرک	کچھ	شیر زمان	میر خان	-	۴۳
مقامی	"	"	کوٹریہ	امیر محمد	سدود الد	-	۴۴
دویں شاہ	"	یلفے	ڈی جی خان	محمد علیم	امانت حسین	-	۴۵
مقامی	"	میرک	پشین	عبد الباقی	عبد القادر	-	۴۶
"	"	"	"	علی محمد	عبدالمنان	-	۴۷
"	"	مڈل	"	عبد الرحمن	فور احمد	-	۴۸
"	"	"	"	محمد انور	محمد انور	-	۴۹
"	"	مڈل	"	علی محمد	عبدالمنان	-	۵۰
"	"	"	"	موسیٰ جان	طور خان	-	۵۱
"	"	میرک	"	عبد الوہاب	فیض محمد	-	۵۲
غیر مقامی	"	مڈل	ڈی جی خان	عاشق محمد	فیض محمد	-	۵۳

٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١
جونيور لوك	ميرك	ميرك	سبيله	الدوسايا	عظيم الله	-	٨٢
"	"	"	مشكي خضرار	محمد بخش	عبدالكريم	-	٨٣
"	"	"	مول خضرار	احمد خان	عبد الوهاب	-	٨٤
"	"	"	ستونگ (ثنا)	-	جسیل احمد	-	٨٥
"	"	"	میچ	غلام حسین	مبادر احمد	-	٨٦
"	"	"	مشکی خضرار	الدبار	عبدالرشید	-	٨٧
"	"	"	آزادان	خان محمد	عبد الطیف	-	٨٨
"	"	"	خاران	نظر محمد	نذیر احمد	-	٨٩
"	"	"	سبیلہ	بلوژ	عبد الغنی	-	٩٠
"	"	"	خضرار	چیان خان	علی گل	-	٩١
"	"	"	-	-	عبد الصمد	-	٩٢
"	"	"	سبیلہ	محبوب الرحمن	فضل الرحمن	-	٩٣
"	"	"	-	الله بخش	-	-	٩٤
"	"	"	-	محمد حسین	-	-	٩٥
"	"	"	خاران	محمدزاد	رسول بخش	-	٩٦
"	"	"	مشکی خضرار	داد محمد	دوسٹ محمد	-	٩٧
"	"	"	خاران	سرخان	چان محمد	-	٩٨
"	"	"	کرخ خضرار	نگرخان	محمد فور	-	٩٩
"	"	"	-	علیزادی خان	جمال خان	-	١٠٠
"	"	"	تلاٹ	غلام رسول	غلام حیدر	-	١٠١
"	"	"	سوداب (ثنا)	رسول بخش	محمد اسمعیل	-	١٠٢
"	"	"	مشکی خضرار	سربز خان	محمد صادق	-	١٠٣
"	"	"	-	مزاد خان	غوث بخش	-	١٠٤
"	"	"	-	پار محمد	محمد اسمعیل	-	١٠٥
"	"	"	تلاٹ	شکار خان	عبد الغزیز	-	١٠٦
"	"	"	خاران	غلام محمد	بیشراحمد	-	١٠٧
"	"	"	سوداب تلاٹ	محمد عالم	عبد الصمد	-	١٠٨
"	"	"	تلاٹ	رحمیم جان	قادر داد	-	١٠٩

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
متقانی	جوہر مکمل	میرک	میرک	کرخ خندار	حاجی عطا محمد	محمد خان	۱۱۰
"	"	"	"	مشکنے خندار	محمد	محمد حسین	۱۱۱
"	"	"	"	"	شیردل	عبد الرشید	۱۱۲
"	"	"	"	مکران	ناجی محمد	رسول بخش	۱۱۳
"	"	"	"	ستونگ	غلام حیدر	شام نبی	۱۱۴
"	"	"	"	سوداب	صالح محمد	یار محمد	۱۱۵
ڈیپیل	"	"	"	کوڑہ	پیر آزاد	محمد ارشد	۱۱۶
متقانی	"	"	"	"	عبد الحق	عبد العزیز	۱۱۷
ڈیپیل	"	"	"	"	برکت سعیج	جیس کر	۱۱۸
متقانی	"	"	"	"	فتح محمد	در محمد	۱۱۹
ڈیپیل	"	"	"	"	کاظم حسین	ذو الفقار حسین شاہ	۱۲۰
سینٹ پیٹر	"	"	"	"	محمد خان	محمد بوسفت	۱۲۱
متقانی	جوہر مکمل	"	"	"	سخندر خان	جادو دا تھاں	۱۲۲
"	"	"	"	"	محمد امین	ستکور احمد	۱۲۳
ڈیپیل	"	"	"	"	محمد نظیم	محمد اسماعیل	۱۲۴
متقانی	"	"	"	"	امام بخش	الله فواز	۱۲۵
ڈیپیل	"	"	"	"	عبدالحسیب	عبد الرشید	۱۲۶
متقانی	"	"	"	"	ہاذ محمد	علی محمد	۱۲۷
ڈیپیل	"	"	"	"	غلام حسین	قدر حسین	۱۲۸
متقانی	"	"	"	"	وصوت الدہ	برکت اللہ	۱۲۹
ڈیپیل	"	"	"	"	محمد فواز	قیوم فواز	۱۳۰
متقانی	"	"	"	"	سید جبار خان	فیض محمد	۱۳۱
"	"	"	"	"	حاجی ولی محمد	امان اللہ	۱۳۲
"	"	"	"	"	-	محمد اسماعیل	۱۳۳
"	"	"	"	"	محمد بنی	عبد الطیف	۱۳۴
"	"	"	"	"	-	حفیظ الدہ	۱۳۵
"	"	"	"	"	خان نگل	محمد نبی	۱۳۶
"	"	"	"	"	حاجی خان جان	نیما الدین	۱۳۷

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
دویستان مقاومی	جونیبر کلک	میرک	جھٹپٹ	عبد العزیز	غلام بسطمنی	-	۱۴۴
"	"	"	سی	شرف دین	منظور حسین	-	۱۴۶
"	"	"	"	ملوک خان	سرفراز خان	-	۱۴۸
"	"	"	"	امیر بخش	سلیم بخش	-	۱۴۹
"	"	"	"	محمد رضا	محمد راشم	-	۱۵۰
"	"	ایف لے	"	عبد الحبید خان	عبد الوحد خان	-	۱۵۱
مقاومی	"	میرک	"	شیر محمد	خان میر	-	۱۵۲
"	"	"	خوک	علاء محمد	محمد راشم	-	۱۵۳
"	"	"	اوستکرڈ	فیر محمد	بنی بخش	-	۱۵۴
"	"	"	"	محمد صدیق	محمد اسلم	-	۱۵۵
دویستان	"	"	جھٹپٹ	عبد العزیز	محمد اشرف عزیز	-	۱۵۶
مقاومی	"	"	چنگلہ سی	محرم خان	شیراحمد	-	۱۵۷
"	"	"	سی	رہیس میاں خان	علی محمد	-	۱۵۸
"	"	"	چھ	عبداللہ	کیم بخش	-	۱۵۹
"	"	"	شیپل قیر	عبدالغفار	علی بخش	-	۱۶۰
"	"	"	سی جدید	فیر محمد	نورالمق	-	۱۶۱
"	"	"	فہیہ بکھ	حاجی شاہزاد	رفیع محمد	-	۱۶۲
"	"	"	جھٹپٹ	حضور بخش بکھ	محمد اقبال	-	۱۶۳
دویستان	"	"	سی	لیںین حسن قتوی	محمد اکبر	-	۱۶۴
"	"	"	ڈی جی خان	عبدالرحمن	میاں محمد	-	۱۶۵
مقاومی	"	"	لہڑی	ذیروہ بکھ	خیل الرحمن	-	۱۶۶
"	"	"	ڈیروہ بکھ	محمد صفیر	میراں بخش	-	۱۶۷
"	"	"	بھاگ	باہوٹ خان	شہزادہ خان	-	۱۶۸
"	"	"	ڈھادر	محمد وارث	اللہ بخش	-	۱۶۹
"	"	"	کوپڑ	-	غلام نبی	-	۱۷۰
"	"	شدن	ملک امیر خان مری	فتح محمد	-	-	۱۷۱
"	"	میرک	چھتری	-	عبداللہ	-	۱۷۲
"	"	"	چھتری	میاں شاہ	میاں محمد نصر	-	۱۷۳

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
جونیر جلک	جو نیر جلک	میر کر	پورا لالی	قیصر خان	محمد اکبر	-	۱۷۸
ڈویسٹل	ڈویسٹل	"	"	ژوب	محمد بخش	محمد قباد	۱۷۹
"	"	"	"	"	فیض الحق	-	۱۸۰
"	"	"	"	"	عبدالکبیر	عبدالوالی	۱۸۱
مقالی	مقالی	"	"	"	حسین خان	حسین خان	۱۸۲
"	"	"	"	"	خلام حسین	محمد اسماعیل	۱۸۳
ڈویسٹل	ڈویسٹل	"	"	"	محمد اسماعیل	مقبول احمد	۱۸۴
مقالی	مقالی	"	"	"	شاہ محمد	منظور احمد	۱۸۵
"	"	"	"	"	علی خان	محمد رضا خان	۱۸۶
ڈویسٹل	ڈویسٹل	"	"	کوئٹہ	شہنوار خان	محمد علی	۱۸۷
مقالی	مقالی	"	"	"	مظفر خان	علیا محمد	۱۸۸
"	"	"	"	"	حاجی شیر محمد	محود الحسن	-
ڈویسٹل	ڈویسٹل	"	"	"	پیر محمد	نظر احمد	۱۸۹
مقالی	مقالی	"	"	"	گل محمد	محمد اسماعیل	۱۹۰
"	"	"	"	"	عبدالناصر	عبد القادر	۱۹۱
"	"	"	"	"	بابا علی	شاہ محمد	۱۹۲
"	"	"	"	ایفت اے	محمدزادہ خان	محمد علی	۱۹۳
"	"	"	"	میر کر	جانشیز (کچھ)	میر محمد	۱۹۴
"	"	"	"	"	جانشیز (دیگر)	اللہ رکیب	۱۹۵
"	"	"	"	"	سی	ہمتشن خان	۱۹۶
"	"	"	"	جانشیز (بیگنا)	حسن شاہ	محمد حسین	۱۹۷
"	"	"	"	بیل پٹ (دیگر)	دهم علی	امام اللہ	۱۹۸
"	"	"	"	سی	خوت بخش	بشیر احمد	۱۹۹
ڈویسٹل	ڈویسٹل	"	"	آزاد کشیر	مولوی عبداللہ	الطافت حسین	۱۴۱
"	"	"	"	"	فضل کریم	محمد فوار حسین	۱۴۲
"	"	"	"	کوئٹہ	چوریاری محمد بولہ	نزد حسین شاہ	۱۴۳
"	"	"	"	دیباخ خان	علی شاہ	علام اکبر	۱۴۴
"	"	"	"	"	علی محمد قیصری	-	۱۴۵

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
نیشن	-	علی محمد	میرک	بڑی	بڑی	جونبر کلک	مقامی
نست الد	-	عفیم خان	"	"	"	"	"
لعل خان	-	-	"	"	"	"	"
غزال الدین	-	شیر الدین	"	"	"	"	"
محمد انور	-	خواجہ بخش	"	"	"	"	"
عبدالکریم	-	غلام محمد	"	"	"	"	"
اماں بخش	-	محمد صدیق	"	"	"	"	"
غلام مرتضیٰ	-	فؤاد مصطفیٰ	"	"	"	"	"
حیب الد	-	محمد سعید	"	"	"	"	"
محمد حسن	-	میران خان	"	"	"	"	"
محمد خان	-	تاج محمد	"	"	"	"	"
محمد اکبر	-	شاه محمد	"	"	"	"	"
دریں محمد	-	علی محمد	"	"	"	"	"
رشید احمد	-	عبدالکریم	"	"	"	"	"
افروزاده	-	-	"	"	"	"	"
لیاقت علی	-	-	"	"	"	"	"
شیر محمد	-	-	"	"	"	"	"
خوشن	-	واحد خان	"	"	"	"	"
تعلیم الدین	-	المند بخش	"	"	"	"	"
فرود	-	علاء محمد	"	"	"	"	"
محمد سر	-	واحد زرگون	"	"	"	"	"
مشنور احمد	-	شاه محمد	"	"	"	"	"
قاده بخش	-	شیر محمد بخوان	"	"	"	"	"
محمد اکبر	-	اماں بخش	"	"	"	"	"
عبدالرفیق	-	عبدالکریم	"	"	"	"	"
علی مراد	-	جمال خان	"	"	"	"	"
عبداللک	-	در محمد	"	"	"	"	"
شیر احمد	-	الہبی بخش	"	"	"	"	"

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
-	-	کلیم الدد	ڈھاڈر	غوث بخش مگسی	بوزیر مکمل	متقانی	
-	-	محمد بیقوب	پچھو	مولادا جنزوئی	»	"	
-	-	علی محمد	سبی	جیب خان	تھی	ڈھیسال	
-	-	محمد رضاخان	نور محمد	علی محمد	نور محمد	متقانی	
-	-	محمد دین	نجک	تلہ شاہ	تلہ	"	
-	-	نام رضا	سبی	بلوچ خان	تلہ	"	
-	-	علی دوست	نجک	عبد الحکیم	نجک	"	
-	-	محمد اعظم	سبی	نور محمد	سبی	"	
-	-	محمد فغان	امیر زمان	امیر زمان	امیر زمان	"	
-	-	خورشید احمد	»	الله رکھیہ	»	ڈھیسال	
-	-	صدیق علی	شبو	ارجن	شبو	متقانی	
-	-	طارق سعید	سبی	رسول بخش	سبی	"	
-	-	بنج بخش	گندواہ	اعظم جان	گندواہ	"	
-	-	علی شیر	ماچھی کوہ	محمد بیقوب	نجک	"	
-	-	محمد علی	سبی	علی محمد	سبی	"	
-	-	سید محمد	سبی	فتح محمد	سبی	"	
-	-	محمد الرحیم	»	ابراہیم خان	»	"	
-	-	شیر علی	لہڑی	مہرتاب خان	ڈھاڈر	"	
-	-	حسیب الدد	—	پریا خان	لہڑی	"	
-	-	علی محل	لہڑی	فروزیرہ	لہڑی	"	
-	-	بنج بخش	لہڑی	تاج محمد	لہڑی	"	
-	-	ناصر احمد	جمیں مگسی	واحد بخش	لہڑی	"	
-	-	ممتاز حسین	لہڑی	رضاحان	جمیں مگسی	"	
-	-	علام تادر	لہڑی	محمدوارث	ڈھاڈر	"	
-	-	عبد القادر	لہڑی	محل محمد	بھاگ	"	
-	-	فروزیر	سبی	احسان خان	سبی	"	
-	-	محمد طاہر	اللطان حسین	اللطان حسین	سبی	"	
-	-	-				ڈھیسال	

(ضمیمه ب)

فہرست ملازمین حکمرانی خیبر میں مئی شوال ۱۹۶۵ء سے مئی شوال ۱۹۷۳ء تک ترقی دی گئی۔

نمبر شمار	تعداد	نام ملازمین	کس ٹینڈہ سے ترقی دی گئی	کس ٹینڈہ پر ترقی دی گئی
۱	۲	۳	۴	۵
۱	۲۲۸	محمد فاروق راجہ	محاسب	صدر قابوگو پشین
۲	-	محمد پیری	-	چاعنی
۳	-	پوربدری محمد خان	-	ڑوب
۴	-	حاجی واحد بخش	-	کوٹلہ
۵	-	حاجی عظیم الد	-	پشین
۶	-	ظلام حسین	-	چاعنی
۷	-	محمد ناک	-	"
۸	-	محمد زمان	-	"
۹	-	عبد القادر	-	"
۱۰	-	مہر خان	-	"
۱۱	-	عبدالملک	قافونگو	محاسب
۱۲	-	مٹھا خان	-	"
۱۳	-	عبد القادر	-	"
۱۴	-	فیض الد خان	-	"
۱۵	-	عبد الرحیم شیخ	-	"
۱۶	-	محمد یوسف	-	"
۱۷	-	خواجہ بخش	-	"
۱۸	-	محمد شفیع	-	"
۱۹	-	ذریں	-	"
۲۰	-	محمد ایوب	-	"
۲۱	-	یار محمد	-	"
۲۲	-	محمد ابراهیم	-	"
۲۳	-	عبد الجبار	-	"
۲۴	-	محمد صدیق	-	"

٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١
مقامی	جوزہ کلک	میرک	سی	در محمد	ناجی محمد	-	٢٥٠
"	"	"	بھاگ	عزت دین	نعت الد	-	٢٥١
"	ڈرائیور	-	خضدار	در محمد	محمد سعوب	-	٢٥٢
"	چراں سی	-	"	محمد	علی محمد	-	٢٥٣
"	مالی	-	"	لوٹک	الدداد	-	٢٥٤
"	خاکروپ	-	-	جلدش میع	رضیہ (لڑکی)	-	٢٥٥
"	جوزہ کلک	میرک	کوئٹہ	عبد الحکیم	عبد الحشی	-	٢٥٦
"	"	"	"	جلگی خان	محمد شنا	-	٢٥٧
"	"	"	"	حاجی دلی محمد	صالح محمد	-	٢٥٨
"	"	"	مستونگ	عبد الحکیم	فتح محمد	-	٢٥٩
جزیرتی	"	ایف ایس سی	دینا چور	عبد الوہی	رفیق احمد	-	٢٤٠
مقامی	"	میرک	چانی	غلام قادر	شاراحد	-	٢٤١
"	"	"	زیارت	عبد الرحیم	عبد القفار	-	٢٤٢
"	"	"	کوئٹہ	جان محمد	نور محمد	-	٢٤٣
"	"	"	چانی	شفیع محمد	نجیب الد	-	٢٤٤
جزیرتی	چراں سی	-	کچھی	علم شیر	محمد خذیف	-	٢٤٥
مقامی	ڈرائیور	-	کوئٹہ	الدداد	محمد الیاس	-	٢٤٦
"	"	-	لوڑاٹاٹی	سیدان خان	شائستہ خان	-	٢٤٧
"	چراں سی	-	کچھی	مہر جان	علام محمد	-	٢٤٨
"	خاکروپ	-	کوئٹہ	شاہ میع	طائف میع	-	٢٤٩
ڈوہیان	"	-	"	صلد الدین میع	فضل میع	-	٢٥٠
مقامی	پواری	میرک	ژوب	جان محمد	علی محمد	-	٢٥١
"	"	"	"	ملک دہم	عبد القفار	-	٢٥٢

۵ قاویتو	۳ پیواری	۲ قام دین	۱ ۰۷
"	"	یار محمد	۰۸
"	"	غلام حسین سرور	۰۹
"	"	بریون خان	۱۰
"	"	عبدالمجید	۱۱
"	"	قادر بخش شاہ	۱۲
سپریتندیٹ	اسٹنٹ	محمد عالم	۱۳
"	"	فروزن علی	۱۴
"	"	عبدالصمد	۱۵
"	"	علی اصغر راجہ	۱۶
"	"	عبدالرزاق	۱۷
"	"	گلزار احمد	۱۸
اسٹنٹ	سپریتکری	فرید محمد	۱۹
"	"	خانیت اللہ	۲۰
"	"	مظفر علی	۲۱
"	"	صادق علی	۲۲
"	"	در محمد	۲۳
"	"	محمد الیوب	۲۴
"	"	گل باران	۲۵
"	"	محمد حیات	۲۶
"	"	افظر محمد	۲۷
"	"	رفیق شاہ	۲۸
"	"	احترم محمد	۲۹
"	"	عبدالکیم	۳۰
"	"	شیر حسین	۳۱
"	"	بور جان	۳۲
"	"	محمد سلیم	۳۳
"	"	غلام قادر	۳۴

۱	۲	۳	۴	۵
اسٹنٹ	سینٹر گرک	سینٹر گرک	امیر شاہ	امیر شاہ
"	"	"	فیض محمد سری	-
"	"	"	کوڑا خان	-
"	"	"	محمد جبیل	-
"	"	"	محمد عقیوب قاضی	-
"	"	"	مرزا خان	-
"	"	"	اندل خان	-
"	"	"	عبد الرحمن	-
"	"	"	محمد عیوب	-
"	"	"	سید سکندر شاہ	-
سینٹر گرک	جونزیر گرک	جونزیر گرک	ڈیوڈ رائل	-
"	"	"	صالح الداد	-
"	"	"	نیاز محمد	-
"	"	"	سفردین	-
"	"	"	عزریز خان	-
"	"	"	غلام مرتفعہ	-
"	"	"	ذوالقدر علی	-
"	"	"	محمد حکیم	-
"	"	"	محمد عالم	-
"	"	"	محمد اقبال	-
"	"	"	عبد الودود	-
"	"	"	مسٹخان	-
"	"	"	علی اکبر	-
"	"	"	عبد البُنی	-
"	"	"	عبد الحکیم	-
"	"	"	خالق داد	-
"	"	"	محمد اقبال	-
"	"	"	گل محمد	-

۱	۲	۳	۴	۵
				سینیز مکر
۱۰۹	-	عبدالغفور	جونیز کلک	"
۱۱۰	-	رسول بخشش	"	"
۱۱۱	-	محمد خان	"	"
۱۱۲	-	نادر شاہ	"	"
۱۱۳	-	کرم شاہ	"	"
۱۱۴	-	محمد جان (محمد جام)	"	"
۱۱۵	-	کلیم الدد	"	"
۱۱۶	-	محمد فتحیم	"	"
۱۱۷	-	عبدال قادر	"	"
۱۱۸	-	خوازشید احمد	"	"
۱۱۹	-	محمد شاہان	"	"
۱۲۰	-	محمد اسماعیل	"	"
۱۲۱	-	منظور حسین	"	"
۱۲۲	-	غلام سرور	"	"
۱۲۳	-	محمد حبیات	"	"
۱۲۴	-	علاء محمد	"	"
۱۲۵	-	غلام محمد شاہ	"	"
۱۲۶	-	جمال خان	"	"
۱۲۷	-	گل محمد	"	"
۱۲۸	-	محمد صدیق	"	"
۱۲۹	-	عبد الحمید	"	"
۱۳۰	-	ایوب بخشش	"	"
۱۳۱	-	عمل بخشش	نائب تھیں دار	تھیں دار
۱۳۲	-	عبد البرقی	"	"
۱۳۳	-	غلام عباس	"	"
۱۳۴	-	فیض احمد راجہ	"	"
۱۳۵	-	عبد الرشید انگوڑی	"	"
۱۳۶	-	محمد جان شیرانی	"	"

٥	٣	٢	١
الكتاب	الكتاب	الكتاب	الكتاب
فتح العبر	فتح العبر	-	١٣٧
"	"	-	١٣٨
"	منبر محمود	-	١٣٩
"	عبد الله في تحريل	-	١٤٠
"	نصر الدين غوري	-	١٤١
"	دوسن محمد	-	١٤٢
"	مشاق احمد	-	١٤٣
"	محمد اسلم	-	١٤٤
"	خواجہ محمد	-	١٤٥
"	اوونگ شاہ	-	١٤٦
"	عبد السلام	-	١٤٧
"	محمد باشم	-	١٤٨
"	حکیم العذیری	-	١٤٩
"	علی علی	-	١٥٠
"	غلام محمد	-	١٥١
"	عبد المرؤف	-	١٥٢
"	امیر محمد	-	١٥٣
"	دیوبی شرما	-	١٥٤
"	مشکور علی	-	١٥٥
"	محمد اعف	-	١٥٦
"	عبد العظیم شاہ	-	١٥٧
"	عبد المتصر پاٹسزی	-	١٥٨
"	کمال خان عمرانی	-	١٥٩
"	فیض الدین خان	-	١٦٠
پیر فضل	الستنی	عبد العزیز	١٦١
"	"	غیڑا احمد	١٦٢
"	"	التدبیش	١٦٣
"	"	عبد الواحد	١٦٤

۱	۲	۳	۴	۵
سیدنور الدین	اسٹنٹ	جعفر کلک (دھان)	جلد اول حمل	اے
"	"	"	آخر محمد	- 140
"	"	"	محمد عیم	- 144
"	"	"	مرزا خان	- 146
"	"	"	علی محمد	- 148
"	"	"	محمد علی خان	- 149
"	"	"	رحمت الدین	- 150
"	"	"	عبد الواحد	- 151
"	"	"	پیر بخش	- 152
"	"	"	غلام رسول	- 153
"	"	"	دین محمد	- 154
"	"	سیدنور کلک	محمد نور	- 155
"	"	جعفر کلک (دھان)	بیشراحمد	- 156
"	"	سیدنور کلک	حافظ محمد حسین	- 157
"	"	"	قول احمد	- 158
"	"	"	محمد ابراهیم	- 159
"	"	"	محمد ندان	- 160
"	"	"	محمد اسلم	- 161
"	"	"	محمد خان	- 162
"	"	"	فضل دین	- 163
"	"	"	محمد ونا	- 164
"	"	"	امان الدین	- 165
"	"	"	عبدالستار	- 166
"	"	"	آخر محمد	- 167
"	"	"	محمد فاروق	- 168
"	"	"	محمد سر	- 169
"	"	"	غلام حسین شاہ	- 170
"	"	"	غلام قادر	- 171

الرقم	الاسم	العنوان	العنوان	العنوان	العنوان	العنوان
١٩٣	عبد العزيز	سینرکلوك	سینرکلوك	جونیرکلوك دوکالی	جونیرکلوك	اسٹنلٹ
١٩٤	محمدیار	"	"	"	"	"
١٩٥	غلام رسول	"	"	"	"	"
١٩٦	ملک محمد	"	"	"	"	"
١٩٧	غلام علی	"	"	"	"	"
١٩٨	سلطان محمد	"	"	"	"	"
١٩٩	گل محمد	"	"	"	"	"
٢٠٠	غلام رسول	"	"	"	"	"
٢٠١	بہادر خان	"	"	"	"	"
٢٠٢	ناصر احمد	"	"	"	"	"
٢٠٣	محمد جیم	"	"	"	"	"
٢٠٤	محمد عاشق	"	"	"	"	"
٢٠٥	فود محمد	"	"	"	"	"
٢٠٦	فیض محمد	"	"	"	"	"
٢٠٧	احمد خان	"	"	"	"	"
٢٠٨	خدا بخش	"	"	"	"	"
٢٠٩	محمد اسحق	"	"	"	"	"
٢١٠	محمد ایوب	"	"	"	"	"
٢١١	فتح محمد	"	"	"	"	"
٢١٢	محمد اسلم	"	"	"	"	"
٢١٣	عبد الملک	"	"	"	"	"
٢١٤	عبد الرؤوف	"	"	"	"	"
٢١٥	گل محمد	"	"	"	"	"
٢١٦	عبد النبی	"	"	"	"	"
٢١٧	محمد ورق	"	"	"	"	"
٢١٨	جادہ اسلام	"	"	"	"	"
٢١٩	محمد افضل	"	"	"	"	"
٢٢٠	محمد عیوب	"	"	"	"	"

۱	۲	۳	۴	۵
۲۲۱	محمد کریم	جعفر طبری	سینیارک	سینیارک
۲۲۲	پیر محمد	"	"	"
۲۲۳	محمد امین	"	"	"
۲۲۴	عوٹ بخش	"	"	"
۲۲۵	جلال الدین	"	"	"
۲۲۶	عبدالعمر	"	"	"
۲۲۷	بنی بخش	دیکارڈ لفڑ	"	"
۲۲۸	شاه محمد	چڑا سی	دیکارڈ لفڑ	"

ضمیمه "ج"

فهرست سینیاریٰ نائب تحصیلداران پنجابستان

دو، نادیہ ہائیکورٹ تاریخ ۲۰ مارچ ۱۹۷۰ء کی تھی کہ جہاں ہے کیفیت
تمثیلدار ڈویشن ۲، آپاں میں دو، تعلیم نائب تحصیلدار ترقی تقریب ہوئی کیفیت
۱۔

۱	ثلاث	دی، صدر شاہ فواز خان	۴۸-۴-۷۲	برہ راست پاکیس میں ترقی ہوئی
		دی، خاطن	۲۲-۲-۷۳	
		دی، میرگ		
۲	ثلاث	دی، صدر قادی بخش	۷۲-۱۲-۱۰	سب ۱-۱۸۹
		دی، مکران		
		دی، میرگ		
۳	ثلاث	دی، صدر عبد الحمید	۵۳-۷-۳	سب ۱۵-۷-۱۵
		دی، مکران		
		دی، مذل		
۴	ثلاث	دی، صدر محمد عسین	۵۳-۳-۱	دیونیو

۱ ۲ ۳ ۴ ۵

				۹-۱-۱۹۱۹ (ج)
				دج، مکران
				دو، ٹول
۵	قتلات	د، سرٹر جیب الدخن ۵-۷-۵۳ برہ راست بسی ایس میں ترقی ہوئی	۵	
		(ج) ۱۷-۴۴		
		دج، قلات		
		دو، ٹول		
۴	قتلات	د، سرٹر محمد عثمان ۲۱-۱۰-۵۳ ضیروں " "	۴	
		(ج) ۲۱-۸-۴۳		
		دج، قلات		
		دو، ٹول		
۷	قتلات	د، سرٹر سے جہاگی ۱۰-۱۰-۵۵ ریونیو سب آرمینیٹ ختمیلڈر ری میں ترقی ہوئی	۷	
		(ج) ۱۰-۷-۶۳		
		دج، سبیلہ		
		دو، میرک		
۸	قتلات	د، سید بخار شاہ ۱۴-۱۰-۵۵ پسی ایس میں ترقی ہوئی	۸	
		(ج) ۱۰-۷-۶۷		
		دج، کھنڈی		
		دو، ٹول		
۹	قتلات	د، سرٹر صالح محمد ۱-۳-۵۴ ضیروں " "	۹	
		(ج) ۲۸-۸-۲۸		
		دج، مکران		
		دو، ٹول		
۱۰	قتلات	د، سرٹر گل محمد ۲۱-۹-۵۴ (ج) ۲۰-۸-۲۰ (ج) ۲۰-۸-۲۰	۱۰	
		دج، قلات		
	قتلت	د، سرٹر علی دوست ۲۰-۱۰-۵۴ (ج) ۲۰-۸-۲۰ (ج) ۲۰-۸-۲۰	۱۰	
		(ج) ۲۰-۸-۲۰ (ج) ۲۰-۸-۲۰		

۱۴	کوئٹہ	د، مسٹر محمد اقبال	۵-۵-۵۸	براء دامت پشاں سالیں میں ترقی ہوئے	(د) پاگی
			دہ، ۱۵-۱۱-۳۱		
				وزیر، خاران	
				د، ایف اے	
۱۳	قلات	د، مسٹر محمد خان	۱۷-۸-۵۸	ریوفیو سعیدیں تھیڈیاری میں ترقی ہوئی	د، مسٹر محمد خان
			د، ۲۴-۴-۲۴		
				وزیر، کچھی	
				د، ملول	
۱۴	قلات	د، مسٹر بشیر احمد	۲۱-۸-۵۸	" " " " "	د، مسٹر بشیر احمد
			د، ۱۰-۴-۳		
				وزیر، بکوان	
				د، پوامڑی	
۱۵	قلات	د، مسٹر لعل محمد	۲-۹-۵۸	" " " " "	د، مسٹر لعل محمد
				دہ، جنورہ ۱۹۱۹	
				وزیر، قلات	
				د، ملول	
۱۶	کوئٹہ	د، مسٹر مجتبی خان	۱۱-۱۱-۵۸	براء دامت پشاں سالیں میں ترقی ہوئی	د، مسٹر مجتبی خان
			د، ۱-۱-۳۴		
				وزیر، ثوب	
				د، جوزیر کبڑی	
۱۷	کوئٹہ	د، عبد الوہاب	۲۱-۷-۵۷	" " " " "	د، عبد الوہاب
			د، ۱۰-۳۲		
				وزیر، بوداں	
				د، میرک	
۱۸	نکوت	د، عبدالمکیم	۲۰-۴-۵۹	" " " " "	د، عبدالمکیم
				وزیر، نکوت (د) ایف اے	

۱	۲	۳	۴	۵
۱۹	قلات	د، منظور احمد	دیونیو سرس	تحصیداری میں ترقی ہوئی دب، ۱۵-۷-۵۹
۲۰	قلات	د، محمد اشرف (ب)	براه راست	پاسائیں میں ترقی ہوئی نگ، قلات (د) بیانے
۲۱	کوٹلہ	د، سلطان شاہ (ب)	مینیریں	د، کوٹلہ (د) میرک دب، ۲۲-۷-۴۰
۲۲	کوٹلہ	د، عبد الرحمن شاہ	"	دب، ۲۵-۷-۵۹
۲۳	کوٹلہ	د، عبد الغنی کانسی	"	دب، ۲۵-۷-۵۹
۲۴	کوٹلہ	د، محمد افضل ٹوپی	براه راست	دب، ۱۰-۵-۵۹
۲۵	قلات	د، فاروق حسین	"	د، کیبل پور (د) میرک دب، ۱۷-۱-۴۵
۲۶	قلات	د، امان اللہ	"	دب، ۱۰-۵-۴۰
				د، ۱۷-۱۰-۴۲
				د، چاند (د) میرک

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۷	قلات	دی مکان (دب) ۷۰۰-۷۰۲	۱۰-۵-۴۰	مشیرل	پاسی الیس میں قمقہ بھوئی رج، مکان (د) مشیرک	
۲۸	قلات	دی مکان (دب) ۷۰۰-۷۰۱	۱۲-۵-۴۰	"	"	رج، چانگار (د) مشیرک
۲۹	قلات	دی مشیرل (دب) ۱۵-۵-۴۰	۱۸-۵-۴۰	برہ راست	"	دی، مکان (د) مشیرک
۳۰	قلات	دی، حسین بخش (دب) ۱۰-۱-۱	۲۲-۵-۴۰	مشیرل	"	رج، کھی (د) مشیرک
۳۱	قلات	دی، محمد نبیل (دب) ۲۷۰-۲۸۰	۲۲۰-۵-۴۰	برہ راست	"	رج، خاران (د) مشیرک
۳۲	قلات	دی، خوارا (دب) ۱۰-۱-۱	۱۵-۵-۴۰	مشیرل	"	رج، قلات (د) مشیرک
۳۳	کونڈہ	دی، عبداللہ (دب) ۱۳-۳-۱۲	۱۱-۱-۱۰-۴۰	ریوبنوس	"	رج، سیا (د) مٹل
۳۴	کونڈہ	دی مشیرل (دب) ۱۹-۱-۱۱	۷۳-۱-۱-۱۱	مشیرل	"	رج، سیا (د) ایف لے
۳۵	قلات	دی، محمد حکیم (دب) ۱۳-۴-۱۱	۱۸-۵-۴۱	"	"	رج، راولپنڈی (د) مشیرک
۳۶	قلات	دی، غلام رسول (دب) ۵-۲-۲۹	۲۸-۵-۴۱	ریوبنوس	"	رج، چانگی (د) مشیرک
۳۷	کونڈہ	دی، سید الحمد (دب) ۱۵-۱-۱۵	۱۱-۴-۱-۱۵	مشیرل	"	رج، کونڈہ (د) مشیرک

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۸	کوئٹہ دی، علیگढی دب، ۱۱۰-۱۱۱ دی، چینی خان دب	۷۷-۴-۴۱	ریونیو برہا راست	پلاسی ایسی میں ترقی ہوئے	(د) ڈبل (د) ڈبل
۲۹	کوئٹہ دی، چینی خان دب	۱۵۰-۲-۳۴۱	"	"	برہا راست (د) ایف اے
۳۰	کوئٹہ دی، جنوبی شاہ دب، ۱۱۰-۱۱۱	"	ریونیو سروس	"	برہا، جہلم (د) میرک
۳۱	قلات (د) کچھ (د) ایل ایل	۲۸-۱۱-۴۱	برہا راست	ری، خلام چھپڑی دب، ۱۱۰-۱۱۱	"
۳۲	قلات (د) مکران (د) ایف اے	۱۲-۵-۲۵-۲۵	"	۷۴-۴-۴۲	"
۳۳	قلات (د) قلات (د) ایف اے	۱-۲-۳۸	"	۷۲-۷-۴۲	"
۳۴	قلات (د) فیرمیج دب، ۱۹-۲-۳۹	۱-۸-۴۲	"	"	(د) مکران (د) ایف اے
۳۵	قلات (د) خوشیدھ دب، ۱۵-۵-۳۲	۲۵-۸-۴۲	منٹریل	"	دی، گردن (د) میرک
۳۶	کوئٹہ دی، چینی خان دب، ۱۱۰-۳۹	۱-۹-۴۲	برہا راست	تخیلداری میں ترقی ہوئے	(د) کوئٹہ پشین (د) ایف اے
۳۷	کوئٹہ دی، فلیٹ چھپڑی دب	۱۲۰-۱۲۰-۳۹	"	۲-۱۰-۴۲	دی، فوراٹی دی، میرک
۳۸	کوئٹہ دی، جنوبی چھپڑی دب، ۱۱۰-۱۱۱	۷۴-۱۷-۴۱	ریونیو سروس	"	دی، گردن (د) میرک

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۹ کوڑہ	دی انوار المحق (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۰.۹-۴۷	برہاد راست	تحصیلدار تکاہیں ترقی ہوئی	رچ، کوڑہ پیشیں (د) بیانے	دی، عبید الفتوح (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۱۷-۱۰-۰۷	منیریں پھسیاں میں ترقی ہوئی
۵۰ کوڑہ	دی، عبید الفتوح (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۱۷-۱۰-۰۷	منیریں	"	رچ، قلات دی، ایف لے	دی، روزن خان (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۱۷-۱۰-۰۷	"
۵۱ کوڑہ	دی، روزن خان (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۱۷-۱۰-۰۷	برہاد راست	تحصیلداری میں ترقی ہوئی	رچ، کوڑہ لائی (د) میرک	دی، ہبیت الدین (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۱۷-۱۰-۰۷	"
۵۲ کوڑہ	دی، ہبیت الدین (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۱۷-۱۰-۰۷	"	"	رچ، پیشیں (د) ایف لے	دی، جمال خان جعفر (د) ۱۵.۰۱.۰۷ ۱۷-۱۰-۰۷	منیریں
۵۳ کوڑہ	دی، جمال خان جعفر (د) ۱۵.۰۱.۰۷ ۱۷-۱۰-۰۷	"	"	رچ، فوراں لائی (د) ایف لے	دی، محمد حسن (د) ۱۹.۰۳.۱۹-۱۲-۴۷ ۲۷-۱۲-۴۷	برہاد راست
۵۴ کوڑہ	دی، محمد حسن (د) ۱۹.۰۳.۱۹-۱۲-۴۷ ۲۷-۱۲-۴۷	"	"	رچ، شہب زد، میرک	دی، خدا بیگ (دب) ۱۵.۰۴.۰۷ ۱۵-۱۰-۴۷	ریونیو سروس
۵۵ کوڑہ	دی، خدا بیگ (دب) ۱۵.۰۴.۰۷ ۱۵-۱۰-۴۷	"	"	رچ، جہلم دو، مڈل	دی، اکبر (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۱۰-۱-۴۷	"
۵۶ کوڑہ	دی، اکبر (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۱۰-۱-۴۷	"	"	رچ، بیجی (د) مڈل	دی، محمد خان مری (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۱۰-۲-۴۷	منیریں
۵۷ کوڑہ	دی، محمد خان مری (دب) ۱۰.۰۷.۰۷ ۱۰-۲-۴۷	"	"	رچ، بیجی دو، میرک	دی، علی راز خان (دب) ۱۰.۰۵.۰۷ ۱۰-۲-۴۷	"
۵۸ کوڑہ	دی، علی راز خان (دب) ۱۰.۰۵.۰۷ ۱۰-۲-۴۷	"	"	رچ، بیجی دو، میرک	دی، بیجی دو، میرک	"
۵۹ کوڑہ	دی، بیجی دو، میرک	"	"	دی، کوڑہ پیشیں (د) ایف لے	دی، فہد الحمد (د) ۱۰.۰۴.۰۷ ۱۰-۲-۴۷	"

	۱	۲	۳	۴	۵	۶
کوئٹہ	۴۰	براه راست	تھیلے ارکانیں ترقی ہوئی	۲۴۔۸۔۴۷	۱۵۔۴۔۳۹	دہ، مکھیں پنڈ و دب، ۱۹۷۰
(ج) کوئٹہ پشین دو، میرک						
کوئٹہ	۴۱	منظریں	۱۔۱۱۔۴۳	۷۵۔۵۔۳۴	"	دہ، جسپارخان دب، ۱۹۷۰
(ج) نورالائی رو، میرک						
کوئٹہ	۴۲	"	۱۔۱۱۔۴۳	۱۔۳۔۲	دہ، بدهی شہیدب، ۱۹۷۰	براه راست
(ج) پشین دو، میرک						
کوئٹہ	۴۳	منظریں	۹۔۳۔۴۳	۱۸۔۱۱۔۴۳	دہ، فراز خان دب، ۱۹۷۰	روج، شوب دو، میرک
(ج) شوب دو، میرک						
کوئٹہ	۴۴	"	۴۔۱۲۔۴۳	۴۔۱۰۔۴۳	دہ، فیر محمد دب، ۱۹۷۰	براه راست
(ج) نورالائی رو، میرک						
کوئٹہ	۴۵	منظریں	۴۔۴۔۴۳	۴۲۔۳۔۴۳	دہ، محمد حان شیرپور دب، ۱۹۷۰	روج، شوب دو، میرک
(ج) شوب دو، میرک						
کوئٹہ	۴۶	"	۱۔۰۵۔۴۳	۱۔۰۵۔۴۳	دہ، نصیر الدین نوری کارب، ۱۹۷۰	روج، کوئٹہ پشین دو، ایف نے
(ج) کوئٹہ پشین دو، ایف نے						
کوئٹہ	۴۷	ٹھریڑی گردوس	۱۳۔۴۔۴۳	۱۔۰۵۔۴۳	دہ، محمد حان دب، ۱۹۷۰	روج، شوب دو، میرک
(ج) شوب دو، میرک						
کوئٹہ	۴۸	"	۱۶۰۔۳۔۴۳	۱۶۰۔۳۔۴۳	دہ، منیر محمد دب، ۱۹۷۰	براه راست
(ج) کوئٹہ پشین دو، ایف نے						
کوئٹہ	۴۹	"	۱۶۰۔۳۔۴۳	۱۶۰۔۳۔۴۳	دہ، پلیٹ اکٹھنگر دب، ۱۹۷۰	روج، نورا خان رو، میرک
(ج) نورا خان رو، میرک						

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

- ۷۱ کوٹڈیں اکنڈلٹ خان دب، ۰۰۰.۰۷۵ ۰۰۰-۰۵-۴۳ براہ راست تحسیلداری میں ترقی ہوئی
دھ، لورا لائی رو، میرک
- ۷۲ کوٹڈیں دل دوست مطہر دب، ۰۰۰.۰۹ ۰۰۰-۰۴-۴۷ " " " " " " " "
- ۷۳ قلات دل غلام نبی دب، ۰۰۰.۰۳۹ ۰۰۰-۰۷-۴۳ " " " " " " " "
- ۷۴ قلات دل غلام نبی دب، ۰۰۰.۰۳۹ ۰۰۰-۰۷-۴۳ " " " " " " " "
- ۷۵ قلات دل فضل کیم دب، ۰۰۰.۰۳۹ ۰۰۰-۰۷-۴۳ " " " " " " " "
- ۷۶ قلات دل مشتاق الحدب، ۰۰۰.۰۲ ۰۰۰-۰۷-۴۳ " " " " " " " "
- ۷۷ کوٹڈیں دل کوٹڈیشیں رو، میرک
- ۷۸ کوٹڈیں دل محمد اسماعیل دب، ۰۰۰.۰۴۵ ۰۰۰-۰۷-۴۳ " " " " " " " "
- ۷۹ قلات دل محمد اشوف اخزی دب، ۰۰۰.۰۲ ۰۰۰-۰۷-۴۳ " " " " " " " "
- ۸۰ قلات دل عبد الرؤوف دب، ۰۰۰.۰۲ ۰۰۰-۰۷-۴۳ براہ راست " " " " " " " "
- ۸۱ قلات دل احمد شاہ دب، ۰۰۰.۰۵ ۰۰۰-۰۷-۴۳ " " " " " " " "
- دھ، قلات رو، میرک

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

۸۲	قلات	دک و لجیشن دب، ۰-۰۷-۳۸۰۰	۷۰-۸-۴۴	براه راست	تھیلڈری میں ترقی ہوئی رج، کچی رو دی اے
۸۳	قلات	دی عبد السلام دب، ۰-۰۷-۳۷۰۰	۱۹-۸-۴۴	منشیں	"
۸۴	قلات	دی عبد السلام دب، ۰-۰۷-۳۷۰۰	۲۷-۸-۴۴	براه راست	رج، قلات رو، میرک
۸۵	قلات	دی عبد الجنی دب، ۰-۰۷-۳۹۰۰	۲۷-۸-۴۴	براه راست	رج، مکران رو، میرک
۸۶	قلات	دی عبد الجنی دب، ۰-۰۷-۳۹۰۰	۵-۹-۴۴	منشیں	رج، جمیع شہر، ۰-۰۷-۳۹۰۰
۸۷	قلات	دی عبد الجنی دب، ۰-۰۷-۳۹۰۰	۲۷-۹-۴۴	رو، علی گل رو، میرک	رج، خاران رو، میرک
۸۸	قلات	دی عبد الجنی دب، ۰-۰۷-۳۹۰۰	۱۵-۹-۴۴	براه راست	رج، کلیم القندب، ۰-۰۷-۳۹۰۰
۸۹	قلات	دی عبد الجنی دب، ۰-۰۷-۳۹۰۰	۹-۹-۴۴	براه راست	رج، قلات رو، میرک
۹۰	کونٹہ	دی عبد الجنی دب، ۰-۰۷-۳۹۰۰	۲۰-۱۰-۴۷	"	رو، علی گل رو، میرک
۹۱	کونٹہ	دی عبد الجنی دب، ۰-۰۷-۳۹۰۰	۱۰-۱۰-۴۷	"	رج، کچی رو، ایف اے
۹۲	کونٹہ	دی عبد الجنی دب، ۰-۰۷-۳۹۰۰	۱۰-۱۰-۴۷	"	رج، پشین رو، ایف اے

۱	۴	۳	۲	۵	۶
کوٹہ	مل، محمد احمد دب، ۱۷۵-۰۷۴	۱۰-۰۴۷	محکمہ قلم	تھیڈاری میں ترقی ہوئی	۹۳
دج، ترزو دد، میرک					
کوٹہ	مل، عبد النعیم شاہ دب، ۱۷۰-۰۳۷	۱۰-۰۴۷	دج، کوٹہ پشین رو، ایون اے		۹۴
" "	"	"	"	"	
کوٹہ	رو، عبد المنانی تین دب، ۳۷-۰۳۰	۲۱-۰۴۷	دج، کوٹہ پشین رو، ایون اے		۹۵
" "	۲۱-۰۴۷	۱۰-۰۴۷	گھنڑ دیا پر نمنٹ		
کوٹہ	دج، کوٹہ پشین رو، ایون اے				۹۶
" "	"	"	"	"	
کوٹہ	دج، کوٹہ پشین رو، بی اے				۹۷
" "	"	"	"	"	
قلات	دج، کمال خان دب، ۳۰-۰۳۱	۳۱-۰۴۸	ریونیوسروس		۹۸
" "	"	"	"	"	
قلات	دج، خلما جید دب، ۱۷-۰۴۷	۱۰-۰۴۸	دج، ڈیور خاںخان رو، مژول		۹۹
" "	"	"	"	"	
قلات	دج، ٹیفواز دب، ۳۷-۰۴۷	۱۰-۰۴۹	برہاد راصت		۱۰۰
" "	"	"	"	"	
قلات	دج، ٹیفواز دب، ۱۰-۰۴۹	۱۰-۰۴۹	دج، قلات رو، ایون اے		۱۰۱
" "	"	"	"	"	
قلات	دج، ٹیفواز دب، ۱۰-۰۴۹	۱۰-۰۴۹	دج، ٹیفواز دب، ایون اے		۱۰۲
" "	"	"	"	"	
قلات	دج، ٹیفواز دب، ۱۰-۰۴۹	۱۰-۰۴۹	ریونیوسروس		۱۰۳
" "	"	"	"	"	
قلات	دج، عبد الغفار خان دب، ۳۷-۰۴۷	۱۰-۰۴۹	برہاد راصت تھیڈاری میں ترقی ہوئی		۱۰۴
" "	"	"	"	"	
دج، مکران دب، بی اے					

4

4

1

1

1

۱۰۳	ثلاث	لہٰ عزت اللہ (دب) ۱۹۷۴-۳۲۲	۱۷-۳-۲۰	مشیریں
		دیج، ثلات روپ میرک		
۱۰۴	ثلاث	دیج، تھام الحی (دب) ۱۹۷۴-۳۲۳	۳-۴-۲۰	براءہ راست
		دیج، ثوب دو، ایف ۱۶		
۱۰۵	ثلاث	دیج، سعید الدین (دب) ۱۹۷۴-۳۲۴	۲۰-۵-۲۰	مشیریں
		دیج، پھر دو، میرک		
۱۰۶	ثلاث	دیج، فراز خان (دب) ۱۹۷۴-۳۲۵	۱۸-۴-۲۰	"
		دیج، سبیلہ دو، بی ۱۶		
۱۰۷	ثلاث	دیج، لکھمیر (دب) ۱۹۷۴-۳۲۶	۵-۸-۲۰	براءہ راست
		دیج، سبیلہ دو، میرک		
۱۰۸	ثلاث	دیج، دکھل شریا (دب) ۱۹۷۴-۳۲۷	۲۰-۱۲-۲۰	"
		دیج، سبیلہ دو، بی ۱۶		
۱۰۹	ثلاث	دیج، دکھل شریا (دب) ۱۹۷۴-۳۲۸	۲۰-۱۲-۲۰	"
		دیج، سبیلہ دو، بی ۱۶		
۱۱۰	ثلاث	دیج، محمد شریف (دب) ۱۹۷۴-۳۲۹	۸-۲۰-۲۱	ریونیو سروس
		دیج، سیالکوٹ دو، بی ۱۶		
۱۱۱	ثلاث	دیج، نیشن لائن (دب) ۱۹۷۴-۳۳۰	۷۲-۰-۲۰	براءہ راست
		دیج، ثوب دو، بی ۱۶		
۱۱۲	ثلاث	دیج، جوہری لائن (دب) ۱۹۷۴-۳۳۱	۱-۰-۲۰	"
		دیج، سبیلہ دو، بی ۱۶		
۱۱۳	ثلاث	دیج، مشکور ملی (دب) ۱۹۷۴-۳۳۲	۱-۰-۲۰	"
		دیج، سبیلہ دو، بی ۱۶		
۱۱۴	ثلاث	دیج، فیر اس (دب) اکتوبر ۱۹۷۴	۱-۰-۲۰	"
		دیج، پھر دو، بی ۱۶		

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱۵	قلات	دشتر بخوبی رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.۰۰.۰۰	۱۱-۰۵-۰۱	ریونو سروس	روج خاران دو، مغل	
۱۱۶	قلات	دشتر بخوبی شاه رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.	۰۱-۰۵-۰۱	براه راست	روج کھنی دو، بی اے	
۱۱۷	قلات	دشتر بخوبی رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.	۰۱-۰۵-۰۱	"	روج کھنی دو، بی اے	
۱۱۸	قلات	دشتر بخوبی رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.	۰۱-۰۵-۰۱	"	روج کھنی دو، بی اے	
۱۱۹	قلات	دشتر بخوبی رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.	۰۱-۰۵-۰۱	"	روج کھنی دو، بی اے	
۱۲۰	قلات	دشتر بخوبی رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.	۰۱-۰۵-۰۱	"	روج کھنی دو، بی اے	
۱۲۱	قلات	دشتر بخوبی رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.	۰۱-۰۵-۰۱	"	روج خاران دو، بی اے	
۱۲۲	کوشہ	دشتر بخوبی رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.	۰۱-۰۵-۰۱	مشین	دشتر بخوبی رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.	
۱۲۳	قلات	دشتر بخوبی رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.	۰۱-۰۵-۰۱	براه راست	روج کھنی دو، بی اے	
۱۲۴	کوشہ	دشتر بخوبی رب، ۱۱.۰۳.۰۱.۰۰.	۰۱-۰۵-۰۱	مشین	روج کھنی دو، بی اے	

۱ ۲ ۳ ۴ ۵

۱۲۵ کوڈنہ بڑا راستہ ۱۱-۱۲-۱۵-۰۲-۱۵ نمبر ۱۲۵
درجہ اولیٰ درجہ دو، بلائے۱۲۶ کوڈنہ بڑا محدود راستہ ۱۳-۱۲-۰۷-۰۶ نمبر ۱۲۶
درجہ کوڈنہ پیشہ دو، بلائے

عاصی سینیاری طی است منسٹری اسٹاف سبی ڈوئین بنیادیخانہ ۱۲ (سینیارک)

نمبر	نام	ستقل	عہدہ	ملازمت میں	چکار اخوان	سینیارک	کیفیت	۹
۱	سید عبداللہ	۲۵-۱-۴۰	۱-۰-۳۸	عاصی سینیارک کوڈنہ سینیارک بڑا راستہ	-	-	-	۴-۰-۶۰
۲	گلاب خان	۱۰-۳-۷۸	۲-۰-۱-۰-۰	-	-	سینیارک کوڈنہ آباد	-	۲۱-۰-۶۲
۳	حیب اللہ	۱۹۷۵	۱-۰-۵-۴۴	"	-	-	-	۱-۰-۶۲
۴	مرزا خان	۱-۰-۸۴	۱-۰-۱-۱-۰-۴۴	"	-	-	-	۱-۰-۶۲
۵	والی محمد سود	۰-۱-۰-۴۴	۰-۱-۱-۰-۴۴	سینیارک کوڈنہ کوڈنہ	-	-	-	۰-۰-۶۲
۶	آندر خان	۲۵-۰-۱-۰-۴۴	۱-۰-۰-۴۴	سینیارک کوڈنہ	-	-	-	۰-۰-۶۲
۷	عبد الرحمن	۱-۰-۸۴	۱-۰-۰-۴۴	سینیارک کوڈنہ آباد	-	-	-	۱۰-۰-۶۲
۸	منیر الدکھوکر	۱۴-۰-۴۶	۱-۰-۰-۴۶	سینیارک سینیارک	-	-	-	۱۲-۰-۶۲
۹	خالد زبان	۱۰-۰-۶۲	۱-۰-۰-۴۷	-	-	-	-	۰-۰-۶۲
۱۰	عبد الدجیان	۱۰-۰-۶۲	۱-۰-۰-۴۸	سینیارک ڈوئین افس	-	-	-	۱۰-۰-۶۲
۱۱	ظفر الدغاڑی	۱۰-۰-۶۲	۱-۰-۰-۴۷	سینیارک سینیارک آباد	-	-	-	۰-۰-۶۲
۱۲	علی محمد	۱۰-۰-۶۲	۱-۰-۰-۴۷	وزیر کوڈنہ سینیارک سینیارک	-	-	-	۱۰-۰-۶۲

پیشہ

۱ ۲ ۳ ۰ ۴ ۷ ۸ ۹

۱۲ سکندر شاہ ۱-۱-۶۲ ۲۵-۱-۴۱ ۱-۱-۶۲ دنیک روزنامہ سینئر کوک ضلع بی۔ پیشہ سے قبل کا

دھست پڑے

۱۳	محمد علی مہاس	بیزٹر کوک ضلع بی۔	۱۲-۴-۴۲ ۱-۱-۶۲	"	۱۰-۱-۶۲	۱۰-۱-۶۲	۱۰-۱-۶۲
۱۰	محمد علی قوب	بیزٹر کوک ضلع بی۔	۱-۱-۶۲	۱۰-۱-۶۲	۱۰-۱-۶۲	۱۰-۱-۶۲	۱۰-۱-۶۲
۱۴	محمد علی قوب قاسمی	بیزٹر کوک ضلع بی۔	۹-۳-۴۱ ۷-۵-۵۲	۱۱-۱-۶۲	۱۱-۱-۶۲	۱۱-۱-۶۲	۱۱-۱-۶۲
۱۶	محمد علی الدین	صلوکیہ " صلوکیہ "	۱-۶-۶۲	۱۰-۴-۴۰	۱-۶-۶۲	۱-۶-۶۲	۱-۶-۶۲
۱۸	سرفراز احمد	"	۱-۱۸-۴۲	۱-۸-۴۲	۱-۱۸-۴۲	۱-۸-۴۲	۱-۸-۴۲
۱۹	مکھان	"	۱۰-۴-۴۱	۱۰-۴-۴۱	۱۰-۴-۴۱	۱۰-۴-۴۱	۱۰-۴-۴۱
۲۰	محمد حسین	"	۱۲-۴-۴۱	۴-۴-۴۲	۱۲-۴-۴۱	۴-۴-۴۲	۱۲-۴-۴۱
۲۱	عبداللہ	بیزٹر کوک ضلع بی۔	۹-۳-۶۰	۱۵-۰-۴۲	۹-۳-۶۰	۱۵-۰-۴۲	۹-۳-۶۰
۲۲	عبداللہ	"	۷-۰-۴-۶۱	-	۷-۰-۴-۶۱	-	۷-۰-۴-۶۱
۲۳	محمد اقبال	دکپڑو	۱۹-۱۲-۶۲	۱۰-۷-۵۱	۱۹-۱۲-۶۲	۱۰-۷-۵۱	۱۹-۱۲-۶۲
۲۴	جید الفتوح	"	۷۴-۱۷-۶۲	۷۰-۱-۴۲	۷۴-۱۷-۶۲	۷۰-۱-۴۲	۷۴-۱۷-۶۲
۲۵	محمد علی	"	۷۱-۱۴-۶۲	۱۰-۵-۵۱	۷۱-۱۴-۶۲	۱۰-۵-۵۱	۷۱-۱۴-۶۲
۲۶	فضل الرحمن	بیزٹر کوک ضلع بی۔	۵-۰-۱-۶۱	-	۵-۰-۱-۶۱	-	۵-۰-۱-۶۱
۲۷	خاق قادر	صلوکیہ " صلوکیہ "	۲-۲-۴-۴۰	۴-۵-۴۱	۲-۲-۴-۴۰	۴-۵-۴۱	۲-۲-۴-۴۰

ازماں کشی فہرست سینیاری مدنی مسیلی اسٹاف سینیاری دوہریں تیاریتھے ۱۲۵

۱ ۲ ۳ ۰ ۴ ۷ ۸ ۹

۱	محمد زادہ	بیزٹر کوک ضلع بی۔	۸-۱-۰-۴۲	۴-۰-۴۰	۸-۱-۰-۴۲	۴-۰-۴۰	۸-۱-۰-۴۲
۲	بیزٹر محمد	بیزٹر کوک ضلع بی۔	۷-۱-۱-۴۲	۷-۱-۱-۴۲	۷-۱-۱-۴۲	۷-۱-۱-۴۲	۷-۱-۱-۴۲
۳	خاقان محمد	بیزٹر کوک ضلع بی۔	۵-۰-۱-۴۱	۵-۰-۱-۴۱	۵-۰-۱-۴۱	۵-۰-۱-۴۱	۵-۰-۱-۴۱

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

- ۳ سیدنا حسین محمد ۲۱-۸-۴۰ ۸-۱-۷۲ سینئر کوک دفتر دلگذاری استٹیشن ائمہ لے بھی - ۱۴-۵-۴۰ مکانہ متحف پاکستان کیوں کیوں۔
- ۵ غلام عصطفیٰ لوئی ۱-۱-۳۰ ۷۵-۹-۰۳ ۷۵-۹-۰۳ مکانہ سینئر کوک دفتر دلگذاری استٹیشن صنعتی جوانان ۱۹۴۵ء ۱۶-۱-۶۰
- ۴ فراز الدین ۲۰-۵-۰۲ ۲۰-۵-۰۲ ۲۰-۵-۰۲ جوزیر کوک کشہ افغانستان دفتر دلگذاری ۰-۹-۶۰ ۰
- ۷ محمد امین ۱۲-۵-۷۳ " " " ۱۲-۴-۶۴ ۶-۸-۷۲ " ۱۲-۵-۷۳ ۱۲-۵-۷۳ ممبرود آن ریونیون
جوڑی استٹ کے انتقال
سے شکست اقرار دیا۔
- ۸ عبدالرزاق - ۷۰-۵۰ ۷۰-۵۰ سینئر کوک افغانستان سینئر اسکیں سینئر ۷۰-۵-۴ دھونی میں مارکھنے خیبر
دویش افسوس سی پر ڈیور پر ڈیور تقدہ
گئے مکانہ متحف پاک
بنیں کیا۔
- ۹ پنڈی خان ۱-۱-۴۰ ۱-۱-۴۰ ۷۰-۴-۷۲ جوزیر کوک ضلع کچھی استٹیشن لینڈ بیفارز - ۹-۹-۶۰
- ۱۰ صاحب محمد ۷۰-۴-۷۲ ۷۰-۴-۷۲ " استٹیشن ضلع کچھی - ۷۰-۴-۷۲
- ۱۱ قائد مجتبی نیم ۱-۱۰-۴۲ ۱-۱۰-۴۲ جوزیر کوک ضلع کچھی استٹیشن ضلع کچھی جو ۱۹۴۵ء ۱۰-۷-۰۳
- ۱۲ غلام قادر ۱۵-۱-۶۰ " " ۱۵-۲-۴۲ ۶-۸-۶۰
- ۱۳ خدا بخش I ۱۶-۱-۶۰ " " ۱۶-۳-۴۲ ۸-۱۱-۴۲
- ۱۴ خدا بخش II ۱۶-۰-۶۱ " " ۱۶-۵-۴۲ ۵-۸-۴۲ استٹیشن کوہپتو -
- ۱۵ سرفراز خان ۱۶-۰-۶۱ ۱۶-۰-۶۱ ۱۶-۰-۶۱ جوزیر کوک ضلع کچھی استٹیشن ضلع بی -
- ۱۶ محمد اشام ۱۶-۱-۶۰ ۱۶-۱-۶۰ جوزیر کوک کچھی استٹیشن لینڈ بیفارز - ۱۶-۰-۶۰
- ۱۷ محمد عیوب ۱۶-۱-۶۰ ۱۶-۱-۶۰ ۱۶-۱-۶۰ استٹیشن کچھی -
- ۱۸ رسول بخش خاک ۰-۲-۴۰ ۰-۲-۴۰ ۱۵-۵-۰۹ ۱۵-۵-۰۹ جوزیر کوک کچھی استٹیشن کوہپتو - ۰-۲-۴۰
- ۱۹ فواراحد ۰-۰-۴-۴۱ ۰-۰-۴-۴۱ جوزیر کوک کچھی استٹیشن لینڈ بیفارز - ۰-۰-۴-۴۱
- ۲۰ عبدالعزیز اقبال ۰-۰-۰-۰ ۰-۰-۰-۰ ۱۴-۵-۴۳ ۱۴-۵-۴۳ جوزیر کوک ضلع کچھی استٹیشن کچھی - ۰-۰-۰-۰

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲۱	فلاٹ نادر	-	-	۲۴-۴-۴۱	۰-۰-۴۲	۲۴-۴-۴۱	۰-۰-۴۲	۱۶-۱-۴۱	۱۸-۲-۴۲
۲۲	عبدالدھن	-	-	"	"	امتناع ضبط فریبی	-	"	"
۲۳	محمدان	-	-	۱۸-۹-۴۲	۱۴-۱۱-۴۱	۴-۱۸-۴۰	-	کل حسن بگو	-
۲۴	بلوناٹ تھیڈار	-	-	نومبر ۱۹۷۴ء	پطور رستمٹ	نام تھیڈار بندوبنت	-	خیر محمد	-
۲۵	کل حسن بگو	-	-	نومبر ۱۹۷۴ء	نام تھیڈار بندوبنت	-	-	خیر محمد	-
۲۶	طاردن خان	-	-	۲۱-۳-۴۲	۰-۰-۴۹	۱۴-۴-۱۱	۱۴-۴-۱۱	۱۶-۱-۴۱	۱۸-۲-۴۲
۲۷	علیم الدین	-	-	۱۴-۱۱-۴۲	۰-۰-۴۹	۱۴-۴-۱۱	۱۴-۴-۱۱	۱۶-۱-۴۱	۱۸-۲-۴۲
۲۸	محمد اسماعیل	-	-	۱۹-۱۱-۴۲	۱۶-۱-۱-۴۱	۱۷-۲-۴۲	-	علیم الدین	-
۲۹	ولاد خان	-	-	۱۹-۱۱-۴۲	۱۶-۱-۱-۴۱	۱۷-۲-۴۲	-	ولاد خان	-
۳۰	محمد مددیق	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	محمد مددیق	-
۳۱	محمد اقبال منہاس	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	برادر است بھوتڑو	-
۳۲	محمد حضر	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	فیض محمدی	-
۳۳	فیض محمدی	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	فیض محمدی	-
۳۴	قادر بخش	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	قادر بخش	-
۳۵	عبدالستار	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	قادر بخش	-
۳۶	کورا خان	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	سید امیر شاہ	-
۳۷	سید امیر شاہ	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	رسول بخش نیم	-
۳۸	حیدر الدھن	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	سیفی ۱۹۷۵ء	-
۳۹	رسول بخش نیم	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	سیفی ۱۹۷۵ء	-
۴۰	حیدر الدھن	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	حیدر الدھن	-
۴۱	حیدر الدھن	-	-	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	۰-۰-۴۹	-	حیدر الدھن	-

بھوکر آیا۔

9 A C 4 0 R T R I

بنیاد علی مرتبه و دکتری

سنی رائے بودھ میں طے کی گئی۔

۸۴ جمعہ خان ۱۹-۴-۸۹ ۷۱-۴-۹ جمیرکل کو سندھ یونیورسٹی استٹ کو بھلو -

سے ۳) وزیر احمد — — مراد است بھرپور رہے ” ” — — ۱۔ نورڈ آئندھونی سے بھرپور رہے

۵۰۲ علی اکبر استاد فخر آباد ۱۹۷۵ فرم

غم شدہ نیماری ملست جو نئیں کرکے نہ کو سٹنسٹس سی ڈوڑن پر اسال تھتائی ۲۳

نیز خارج نام کیا بلکار نہ کرے
تیان پریش تایم نہ دستت II-III بستارے
ستقل غمہ عارضی سیستم تائیخ کیفت

- | | | | | | | | | |
|----|-------------------|----------|----------|----------|------------------|------------------|-----------------|----------|
| ۱ | ساجی محمد عبداللہ | ۱۰-۴-۱۰ | ۱۲-۲-۳۹ | ۱۰-۴-۱۰ | دزیکار اسٹاٹس ۲۷ | دزیکار اسٹاٹس ۲۷ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۲ | خیر محمد | ۱۰-۴-۱۰ | ۱۲-۲-۳۹ | ۱۰-۴-۱۰ | دزیکار اسٹاٹس ۲۷ | دزیکار اسٹاٹس ۲۷ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۳ | فضلی الہی | ۱۰-۴-۱۰ | ۱۲-۲-۳۹ | ۱۰-۴-۱۰ | دزیکار اسٹاٹس ۲۷ | دزیکار اسٹاٹس ۲۷ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۴ | محمد حسن | ۱۰-۴-۱۰ | ۱۲-۲-۳۹ | ۱۰-۴-۱۰ | دزیکار اسٹاٹس ۲۷ | دزیکار اسٹاٹس ۲۷ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۵ | عبدالجیب | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۶ | علاء محمد رضا | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۷ | سکندر شاہ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۸ | ذوق محمد پور پر | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۹ | غلام سعیدین | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۱۰ | نیاز محمد | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۱۱ | محمد جیل منیاں | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۱۲ | غلام رسول شاہ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | ۱۰-۶-۵۵ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۱۳ | سوہید ارغان | ۱۰-۱۰-۶۵ | ۱۰-۱۰-۶۵ | ۱۰-۱۰-۶۵ | ۱۰-۱۰-۶۵ | ۱۰-۱۰-۶۵ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |
| ۱۴ | گل محمد مری | ۱۰-۱۱-۶۵ | ۱۰-۱۱-۶۵ | ۱۰-۱۱-۶۵ | ۱۰-۱۱-۶۵ | ۱۰-۱۱-۶۵ | جیسا کوکھی ضلعی | ۱۰-۱۱-۶۵ |

9 1 L 4 0 0 R R R

- ۱۶ قائم محمد تقوی علیزه ۹-۲-۳۱ ۹-۲-۰۷ ۱۴-۰۸
 ۱۷ خارج خان پیشان ۱۹-۱-۱-۲-۳۸ ۱۹-۱-۱-۲-۳۸
 ۱۸ محمد عالم شاه ۱۹-۱-۱-۱۰ ۱۹-۰-۰۰۰۰
 ۱۹ احمد خان تنبیه ۱۱-۱-۱-۳۰ ۱۱-۱-۱-۰۵
 ۲۰ شفیع محمد ارباب ۹-۲-۲۹ ۹-۲-۰۹ ۱۱-۱-۰۰۰۰
 ۲۱ عبد العالیم تبریز ۱۹-۱-۰-۱-۱-۲۹ ۱۹-۱-۰-۱-۱-۲۹
 ۲۲ لالی محمد ۱۱-۱-۱-۲۸ ۱۱-۱-۱-۲۸
 ۲۳ مولا واد ۱۴-۱-۱-۰-۱-۱-۲۰ ۱۴-۱-۱-۰-۱-۱-۲۰
 ۲۴ سید خیر شاه ۱۱-۱-۰-۱-۱-۲۰ ۱۱-۱-۰-۱-۱-۲۰
 ۲۵ ارباب محمد پوشش ۱۱-۱-۱-۰-۱-۲۰ ۱۱-۱-۱-۰-۱-۲۰
 ۲۶ دلشداد بگنگو ۱۱-۱-۰-۱-۱-۱۹ ۱۱-۱-۰-۱-۱-۱۹
 ۲۷ ارباب محمد ابریشم ۱۱-۱-۰-۱-۰-۲۶ ۱۱-۱-۰-۱-۰-۲۶
 ۲۸ نادر شاه ۱۱-۱-۰-۱-۰-۰۱ ۱۱-۱-۰-۱-۰-۰۱
 ۲۹ دوست محمد I ۱۱-۱-۰-۱-۰-۰۱ ۱۱-۱-۰-۱-۰-۰۱
 ۳۰ دوست محمد II ۱۱-۱-۰-۱-۰-۰۱ ۱۱-۱-۰-۱-۰-۰۱
 ۳۱ خان محمد سیلوی ۱۱-۱-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱ ۱۱-۱-۰-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱
 ۳۲ محیوب خان ۱۱-۱-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱ ۱۱-۱-۰-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱
 ۳۳ فوج خان بگنگو ۱۱-۱-۰-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱ ۱۱-۱-۰-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱
 ۳۴ خدا بخش جنگ ۱۱-۱-۰-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱ ۱۱-۱-۰-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱
 ۳۵ خدا بخش II ۱۱-۱-۰-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱ ۱۱-۱-۰-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱
 ۳۶ ناظم طبلة الفتح ۱۱-۱-۰-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱ ۱۱-۱-۰-۰-۰-۰۰۱-۰-۰-۰۰۱

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۳۷	حافظ عبدالباری	دیکارشنگ کوچک	۱۴-۱۱-۷۶	۱۰-۱۱-۷۳	دیکارشنگ III	-	-	-
۳۸	امنیتکاری شفیع	پاکی	۱-۱-۵۱	۰	"	۱-۸-۰۱	۲۲-۸-۲۸	-
۳۹	مرد شاه	۱-۹-۵۱	۰	"	"	۱-۹-۰۱	۱-۱-۴۰	-
۴۰	نیک محمد	۱۸-۱۱-۰۱	۰	"	"	۱۰-۱۱-۰۱	۱-۷-۳۱	-
۴۱	سفر خان	۲۱-۱۱-۰۲	۰	"	"	۲۱-۱۱-۰۲	۳-۷-۳۱	-
۴۲	محمد خان زندگانی	پاکی	۱۷-۱۱-۴۲	۰	"	۰	۹-۱۱-۰۲	۱۰-۱۱-۰۲
۴۳	رستم الله	دیکارشنگ کوچک	۱۷-۱-۵۷	۰	"	۰	۲۶-۶-۰۲	۱-۸-۴۹
۴۴	علی محمد	۲۲-۴-۰۵	۰	"	"	۲۲-۴-۰۵	۱۰-۹-۱۰	-
۴۵	جادی حسین	دیکارشنگ کوچک	۴-۰-۰۴	۰	۰	۰	۴-۰-۰۴	۲۱-۸-۲۸
۴۶	امنیتکاری حافظ	پاکی	۱۱-۰-۰۴	۰	"	۰	۱۱-۰-۰۴	۱۱-۱۱-۰۲
۴۷	محمد خان سلاطین	بیگی	۱۱-۱-۰۴	۰	"	۰	۰	۱۰-۶-۰۲
۴۸	سید خیر شاه	پاکی	۱۹-۵-۰۹	۰	"	۰	۱۹-۵-۰۹	۱۰-۵-۰۹
۴۹	محمد ابراهیم	۱۰-۱-۰۹	۰	"	"	۰	۱۰-۱-۰۹	۱-۰-۰۹
۵۰	خونت بخش	۱-۱-۰۹	۰	"	"	۰	۱-۱-۰۹	۰-۰-۰۶
۵۱	تاج محمد شاه	۱۱-۱-۰۹	۰	"	"	۰	۱۱-۱-۰۹	۰-۰-۰۶
۵۲	محمد بخش شفیع	پاکی	۱۱-۰-۰۹	۰	"	۰	۱۱-۰-۰۹	۰-۰-۰۶
۵۳	مرحیم حسین	پاکی	۱-۰-۰۹	۰	"	۰	۱-۰-۰۹	-
۵۴	محمد شفیع لبری	۱-۱-۰۹	۰	"	"	۰	۱-۱-۰۹	۱۰-۱۰-۰۲
۵۵	عبدالعزیز ابری	اشٹ پاکی دلبری	۱-۰-۰۹	۰	"	۰	۱۴-۱-۰۹	۱-۰-۰۹
۵۶	محمد عظیم سروار	پاکی	۱-۰-۰۹	۰	"	۰	۱-۰-۰۹	۱۰-۰-۰۲
۵۷	محمد حکیم ره	۱۰-۰-۰۹	۰	"	"	۰	۱۰-۰-۰۹	۰-۰-۰۹
۵۸	سید میر شاه	بیگی	۱۰-۱-۰۹	۰	"	۰	۱۰-۱-۰۹	۱-۰-۰۹

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۵۹	شامل خان	۱۰-۰-۴۷ ۲-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	دیکارا شاه	دیکارا دیکارا سیدنا	دیکارا دیکارا دیکارا سیدنا	دیکارا دیکارا دیکارا سیدنا	-	-	-
۴۰	فین محمدیا	-	-	۱-۰-۴۷	"	"	-	-	-
۴۱	سید علی شاہ	-	-	-	-	-	-	-	-
۴۲	محمد علی خان	-	-	-	-	-	-	-	-
۴۳	غلام نبی	۱-۹-۶۱ ۲-۰-۴۷	دیکارا شاه	دیکارا شاه دیکارا سیدنا	دیکارا شاه دیکارا سیدنا	دیکارا شاه دیکارا سیدنا	-	-	-
۴۴	بیشراحمد	-	-	۱۰-۱۱-۴۷	"	"	-	-	-
۴۵	شیر محمدی	-	-	-	-	-	-	-	-
۴۶	دین محمد	-	-	-	-	-	-	-	-
۴۷	اما زدین	-	-	-	-	-	-	-	-
۴۸	جید العزیز لواب	۱۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۴۹	عادل خان سازگار	۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۵۰	محمد بیغوب	۱۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۵۱	علم الدین	۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۵۲	میر غفرن	۱-۰-۴۷ ۱-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۵۳	فین محمدی	۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۵۴	صرف زالک	۱-۰-۴۷ ۱-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۵۵	خالد زمان	۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۵۶	سید امیر شاہ	۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۵۷	کوڈلیان	۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۵۸	غوث تکریمی	۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۵۹	عبداللتار	۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-
۶۰	جیب اللہ نگورہ	۰-۰-۴۷ ۰-۰-۴۷	-	-	-	-	-	-	-

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۸۱	علی محمد سواد	جنیلک کچی	سینزکلک کچی	-	۸-۸-۴۴	۸-۸-۸۴		
۸۲	رسول بخش	-	-	-	۱۰-۸-۴۴	۱-۱-۸۲		
۸۳	آندر خان	-	-	-	۲۰-۱۱-۴۴	۱-۱-۸۴		
۸۴	محمد رضا	"	"	-	۲۰-۱۱-۴۴	۱-۱-۸۴		
۸۵	رسول بخش زرگون	۲۰-۱۱-۴۴	۱-۱-۸۴	دیکلارشن III	۲-۹-۴۴	۱۰-۴-۸۵		
۸۶	محمد یعقوب خجک	-	-	-	۱-۱-۴۷	۱۰-۱۱-۸۱		
۸۷	نیراحمد کھوکھر	-	-	-	۲-۰-۴۷	۱۴-۹-۸۲		
۸۸	حاجی خان شیخو پیش	-	-	-	۲-۱۱-۴۸	۱۱-۲-۸۵		
۸۹	محمد اسماعیل	"	"	-	۱۰-۲-۴۸	۱-۲-۸۲		
۹۰	فرابخش	-	-	-	۲-۰-۴۹	۱-۲-۸۹		
۹۱	عبد الدیجان	-	-	-	۴-۰-۴۹	۱۴-۱۱-۸۰		
۹۲	عبد الرحمن	"	"	-	۱۰-۰-۴۹	۱-۲-۸۴		
۹۳	محمد صدیق	"	"	-	۱۰-۰-۴۹	۱۰-۰-۸۲		
۹۴	سٹھاخان	"	"	-	۱۰-۰-۴۹	۱-۰-۸۲		
۹۵	رسول بخش گلزاری	-	-	-	۱۰-۰-۴۹	۱-۱-۸۲		
۹۶	عبد الدیغان	"	"	-	۱۰-۰-۴۹	۱۰-۰-۸۲		
۹۷	علی اکبر	جنیلک کچی	امش فیر تاد	-	۱۰-۰-۴۹	۱۴-۰-۸۲		
۹۸	نظام الدین خانی	"	"	-	۱۰-۰-۴۹	۱۰-۰-۸۲		
۹۹	عبد النبی برگنڈی	جنیلک کچی	-	-	۱۰-۰-۶۰	۱۰-۰-۸۲		
۱۰۰	عبد الحکیم	"	"	-	-	-		
۱۰۱	غلاب خان	جنیلک فیر تاد	-	-	۱۰-۰-۶۰	۱۰-۰-۸۱		
۱۰۲	علی صہر	جنیلک فیر کچی	-	-	۱۰-۰-۶۰	۱۰-۰-۸۲		

	٩	٨	٧	٦	٤	٥	٣	٢	١
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	١٩-٤-٦-٦١-٥-٤-٥٥	-	٣٠١ محمد اقبال	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٢٤-٤-٦-٦٣-٤-٥-١-٤٨	-	٣٢١ عبد الغفور	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٥-١-٦١-١-٤-٤٢	-	٣٢٥ فضل الحمد	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٩-١-٦١-٣-٤-٥٠	-	٣٢٩ محمد حفاظ	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٢٤-٣-٦١-٣-٤-٥٠	-	٣٣١ محمد شاهن سبز	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٢٤-٣-٦١-٣-٤-٥٠	-	٣٣٦ علی محمد پتاقی	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٢٤-٣-٦١-٣-٤-٥٠	-	٣٤١ محمد حسین	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٥-١-٦٠	-	٣٤٩ محمد حسین	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٩-٤-٦١-٤-٤-٤٩	-	٣٥٠ مسٹر محمد خان	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٤-٦-٦١-٤-١-٤٤	-	٣٥٣ محمد نامان بیتلل	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٩-٦-٦١	-	٣٥٤ محمد خان	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٢٥-٤-٦١-٤-٣-٤٢	-	٣٥٧ میرزا احمد	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٤-٤-٦١-٩-٤-٨١	-	٣٦٣ محمد جان نیاں	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٤-٥-٤-٩-١٤-٥٥	-	٣٦٥ پنڈی خان	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٦-٦-٦٢-٥-٨-٥٦	-	٣٦٩ نادر شاہ کبیرہ	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٧-٩-٦٢-١-٥-٤٩	-	٣٧٢ کرم شاہ	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٤-٠-٣-٤٣-١٩-٤-٤-٥٥	-	٣٧٥ علی دسویں بخت	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٦-٥-٦٣-٦١-٥-٤-٧	-	٣٧٩ کلیم الدار	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	١٢-٤-٦٣-٥-٥-٤-٥	-	٣٨٠ عبد العالی قادر قاسمی	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٦-٤-٦٣-٦-٣-٥-٤	-	٣٨١ خوشیده امیر شیخ	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	١٢-٤-٦٣-١-٩-٥٣	-	٣٨٢ محمد اسلام مکندر	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٦-٤-٦٣-٦-٣-٥-٤	-	٣٨٣ منظور حسین	-
جعفر علی کنگوچی	٦١-٦-٦٣	-	-	-	-	٦-٤-٦٣-٦-٣-٥-٤	-	٣٨٤ محمد جان جیلانی	-

٩	٨	٧	٤	٥	٦	٣	٢	١
١٢٥	محمد ناه		١٠-١-٦٤	١٨-٥-٥٥				جعفر
١٢٦	الدبيبي مهرا		١-١-٦٤	١-٩-٥٥				١٩-٤-٦٤
١٢٧	محمد شرف		١-١-٦٤	٢٤-٣-٥٥				١-١-٦٤
١٢٨	كمخان نگون		١-٢-٦٤	٢-٨-٥٥				١-٣-٦٤
١٢٩	شاه فوز		٢٩-٣-٦٤					١-٤-٦٤
١٣٠	غلام سرور		١١-٦-٦٤	١٤-١١-٥١				١١-٦-٦٤
١٣١	محمد حيات		١١-٦-٦٤	٢٥-٣-٥٤				١١-٦-٦٤
١٣٢	سيف العابد		٤-٨-٦٤	١-١١-٥٥				٤-٨-٦٤
١٣٣	علي جان		٥-٨-٦٤	١١-٤-٥٣				٥-٨-٦٤
١٣٤	صابر قان		٥-٩-٦٤	١-١-٥٤				٥-٩-٦٤
١٣٥	محمد علی		٨-٨-٦٤	٢١-٦-٥٣				٨-٨-٦٤
١٣٦	علاء محمد شکوره		٩-٨-٦٤	١-٤-٥٦				٩-٨-٦٤
١٣٧	شمع احمد		١٠-٨-٦٤	١٢-٨-٥٩				٩-٩-٦٤
١٣٨	بپان گلکوره		١٤-٨-٦٤	٢-١-٥٨				١٤-٨-٦٤
١٣٩	محمد مديق		٣-١-٦٥	٨-٨-٥٤				٣-١-٦٥
١٤٠	عبد الحميد		٥-١-٦٥	١-٥-٥٣				٥-١-٦٥
١٤١	إليوب بخش		٦-١-٦٦	٢٨-٦-٥٥				٦-١-٦٦
١٤٢	محمد فنا		٦-١-٦٦	٢٩-٦-٥٥				٦-١-٦٦
١٤٣	محمد حسين		٨-١-٦٦	٤-٤-٥٥				٨-١-٦٦
١٤٤	میراحد شیازل		٩-١-٦٦	١٤-٨-٥٤				٩-١-٦٦
١٤٥	محمد ابراهيم		١٠-١-٦٦	١٤-٨-٥٤				١٠-١-٦٦
١٤٦	محمد افدر		١٠-١-٦٦	١٠-٤-٥٥				١٠-١-٦٦

١٤١	دين محمد پٹھان	-	-	-	خوازیز پٹھان	"	"	14-
١٤٢	عاصمہ احمد طہ طہار طہار	طہ	طہ	طہ	خوازیز پٹھان	"	"	(ضمیر)
١٤٣	امیر جان	۱۴-	۱۴-۱-۴-۰۷	۱۴-۱-۴-۰۷	ریکارڈ فنڈسی	ریکارڈ فنڈسی	"	
١٤٤	محمد اشرون غیریز	۱۴-	۱۴-۱-۵۴	۱۴-۱-۵۴	۱۴-	۱۴-		
١٤٥	محمد انور حسین	۱۴-	۱۴-۱-۴-۰۵	۱۴-۱-۴-۰۵	۱۴-	۱۴-		
١٤٦	مغل محمد شر	۱۴-	۱۴-۱-۰۷	۱۴-۱-۰۷	۱۴-	۱۴-		
١٤٧	محمد اشترن غیریز	۱۴-	۱۴-۱-۵۴	۱۴-۱-۵۴	۱۴-	۱۴-		
١٤٨	محمد اشرون غیریز	۱۴-	۱۴-۱-۰۷	۱۴-۱-۰۷	۱۴-	۱۴-		
١٤٩	قطب خان	۱۴-	۱۴-۱-۰۳	۱۴-۱-۰۳	۱۴-	۱۴-		
١٥٠	عبد الغزیز	۱۴-	۱۴-۱-۰۷	۱۴-۱-۰۷	۱۴-	۱۴-		
١٥١	نیاز محمد نجف	۱۴-	۱۴-۱-۰۲	۱۴-۱-۰۲	۱۴-	۱۴-		
١٥٢	حیب اللہ	۱۴-	۱۴-۱-۰۴	۱۴-۱-۰۴	۱۴-	۱۴-		
١٥٣	محمد جان مری	۱۴-	۱۴-۱-۴۵	۱۴-۱-۴۵	۱۴-	۱۴-		
١٥٤	فتح محمد	۱۴-	۱۴-۱-۰۴	۱۴-۱-۰۴	۱۴-	۱۴-		
١٥٥	محمد خان گشکوری	۱۴-	۱۴-۰۷	۱۴-۰۷	۱۴-	۱۴-		
١٥٦	عبدالست رسلان	۱۴-	۱۴-۰۷	۱۴-۰۷	۱۴-	۱۴-		
١٥٧	محمد انور حسین	۱۴-	۱۴-۰۵	۱۴-۰۵	۱۴-	۱۴-		
١٥٨	محمد اشرون غیریز	۱۴-	۱۴-۰۴	۱۴-۰۴	۱۴-	۱۴-		
١٥٩	امیر جان	۱۴-	۱۴-۱-۴-۰۷	۱۴-۱-۴-۰۷	۱۴-	۱۴-		

(ضمیر د) عاضی سنیاری لست طغیتیں سلسلہ مشتمل قلات و شن (و بیرونی کرکے) بخطاب قبور خدا میری سامنے ۱۹۶۴ء

نہشوار نام اپنکار ضلع جسیں تعلیمی فاصلت تازگی پر کلزنی تاریخی ترقی تاریخی ترقی نہشوار

بینتی

۱۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱ نگران	مجتبی خان	ثلاث	مڈل	-	-	۴۸-۱-۰۸۰۱۸-۱-۰۲۰	-	-	-	-
۲ تھوہیں	تھوہیں	"	"	-	۴-۴-۳۶۴۲-۱-۰۲۰	-	-	-	-	-
۳ جولا بخش کھنافی	خندر	"	-	۱۶-۱-۰۱۵-۱-۰۲۰	-	-	-	-	-	-
۴ یام کے ممتاز	مکان	ایف اے	-	۸-۱-۰۱۲۳-۷۴۸	-	-	-	-	-	-
۵ محمد	لبیدہ	مڈل	-	۱-۳-۰۷۷۱۸-۴-۲۰	-	-	-	-	-	-
۶ عرض محمد	ستونگ	میرک	-	۰-۷-۰۱۲۲-۱-۰۲۰	-	-	-	-	-	-
۷ عبد الغزیر	ثلاث	"	-	۳-۱-۰۳۱۰-۳-۰۲۰	-	-	-	-	-	-
۸ محمد الطیف	خندر	"	-	۷۱-۱-۰۳۲۸-۱۲-۰۲۰	-	-	-	-	-	-
۹ چہرہ نیاراہد	"	"	-	۷۱-۱-۰۳۲۸-۱۲-۰۲۰	-	-	-	-	-	-
۱۰ منظور	"	"	-	-	-	-	-	-	-	-
۱۱ اللہ بخش	بلے	"	-	۹-۰-۰۰۱۰-۳-۰۲۰	-	-	-	-	-	-
۱۲ حبیب اللہ شیم	ستونگ	میرک	-	۳-۴-۰۵۱۰-۴-۰۲۰	-	-	-	-	-	-
۱۳ عبد الواحد	خاران	ایف اے	-	۱-۹-۰۵۱-۱-۰۲۰	-	-	-	-	-	-
۱۴ جواد الرحمن	"	"	-	۲-۹-۰۴۱۹-۰۰۰	-	-	-	-	-	-
۱۵ شاہ جہان	خندر	میرک	-	۱۰-۹-۰۴۱-۱-۰۲۰	-	-	-	-	-	-
۱۶ نیاز محمد حالینی	کوئٹہ	"	-	۱-۹-۰۵۱-۱-۰۲۰	-	-	-	-	-	-
۱۷ محمد عادن شاہ	خندر	"	-	۴۸-۱-۰۱۳-۰-۰۰۰	-	-	-	-	-	-
۱۸ محمد رسول خدا شاہ	توبت	"	-	۴۸-۱-۰۱۲۰-۰-۰۰۰	-	-	-	-	-	-
۱۹ سومن علی	"	"	-	۱-۱۲-۰۹۹-۰-۰۰۰	-	-	-	-	-	-
۲۰ محبوب علی	خندر	ایف اے	-	۴۴-۴-۰۴-۱۰-۰۰۰	-	-	-	-	-	-
۲۱ محمد راد	"	بے	-	۱۴-۹-۰۴-۴-۰-۰۰۰	-	-	-	-	-	-
۲۲ مشک عالم	لبیدہ	میرک	-	۳-۰-۰۴۱۴-۱-۰۰۰	-	-	-	-	-	-

	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١
٢٣	عبدالقادر	سید	میرک	٦١-٨-٤٤	١٩-٤-٢٢	-	-	-	-	-	-
٢٤	غلام محمد	خضدار	"	١٢-١-٤٣	١٨-١٢-٧٧	-	-	-	-	-	-
٢٥	بدیع الرحمن	"	"	١٣-١١-٤٤	١١-٥-٢٢	-	-	-	-	-	-
٢٦	<u>و زکیل استاذ اول</u>										
٢٧	محمد ابریشم	تربت	پاہنگری	١٥-١٢-١٨	-	-	-	-	-	-	-
٢٨	محمد امین	خاران	مشل	١٢-٢-٢٩	١٩١٣	-	-	-	-	-	-
٢٩	محمد طارون	مکران	"	٢-٣-٢٢	١٩١٦	-	-	-	-	-	-
٣٠	احمد جان	بیله	"	١٥-٤-٢٢٢-٤-٢٩	-	-	-	-	-	-	-
٣١	عبد الرحمن	"	"	١-١٢-٥٨	١-٢-٤٢	-	-	-	-	-	-
٣٢	محمد اشرف	مکران	"	١-٣-٢٢	١٩١٤	-	-	-	-	-	-
٣٣	محمد مزاد	"	"	٤-٦-٤٤	١٩١٤	-	-	-	-	-	-
٣٤	سید محمد	"	"	١-٦-٢١	١٩١٤	-	-	-	-	-	-
٣٥	محبیش	"	"	٤-١٦-٥٤	-	۱۹ آگسٹ	٤-٦-٤٠	-	-	-	-
٣٦	غلام قادر	خاران	"	١-٤-٢٢	٥-٣-١	-	-	-	-	-	-
٣٧	پورن پند	"	"	١-٥-٥٠	-	-	٩-٦-٩	-	-	-	-
٣٨	محمد سلیمان	مکران	"	٣-٦-٥١	-	١-٥-٤٢	١٩١٨	-	-	-	-
٣٩	عبد الغافق	میرک	"	٢٠-١١-٥١	-	١٤-٩-٩٥	٣٩-٤-٩	-	-	-	-
٤٠	عبد الرحمن	ثنا	مشل	١٢-٣-٢٩	١٩١٤	-	-	-	-	-	-
٤١	-	-	-	١-٦-٥٢	-	-	-	-	-	-	-
٤٢	عبد الرحمن	"	"	١-٤-٤٩	١-٣-١٣	-	-	-	-	-	-
٤٣	النام الدل	بیله	"	١٩-١٢-٥٧	١٤-٦-٤	-	-	-	-	-	-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۲	شیرول خان	خضدار	مٹل	۲۲۲۲۳	-	۱۰-۰۵	-	-	دیکارڈ	-	-
۲۳	عبداللہ	بیله	-	-	۲۰-۱-۱۶	"	-	۱-۰-۰۳	-	-	-
۲۴	عبدالجیل	مکران	-	-	۱-۱۵-۱۶	۱۹۱۸	"	۱۰-۶-۰۶	-	-	-
۲۵	محمد دوران	-	-	-	۱-۹-۱۶	۱۹۱۸	"	۰-۶-۰۵	-	-	-
۲۶	دلمراو	-	-	-	۲۲-۶-۲۹	(۱۹)۷	"	۰-۰-۰۵	-	-	-
۲۷	یار محمد	-	-	-	۲-۷-۴۲	۱۹-۱۰-۱۸	"	۱۴-۱۰-۰۵	-	-	-
۲۸	فاضل محمد	قتات	-	-	۱۹۳۶-۰۴	۱۱-۱-۲	"	۱۹۳۱-۰۵	-	-	-
۲۹	غلام محمد شیرازی	-	-	-	۱۹۳۳-۰۴	۰-۱-۰۲	"	۰-۰-۰۵	-	-	-
۳۰	محمد	خپڑ	-	-	۱۱-۲-۱۶	"	-	۱۰-۱-۰۵	-	-	-
۳۱	سید علی قوب شاہ	-	-	-	۱۹۳۰-۰۴	۱-۱-۱۴	"	۱۰-۱۰-۰۴	-	-	-
۳۲	ولیم	خضدار	-	-	۱۹۳۴-۰۴	۱۹-۱-۴	"	۱-۰-۰۶	-	-	-
۳۳	محمد	-	-	-	۱۹۳۴-۰۴	۱۹-۱-۴	"	۱۹-۱-۰۴	-	-	-
۳۴	عبدالواب	قتات	-	-	۱۹۳۱-۰۴	۱۹-۱-۱۰	"	۱۹-۲-۰۴	-	-	-
۳۵	عبدالستار	بیله	پٹھر	-	۱۹۳۴-۰۴	۱۹۳۴-۰۴	"	۱۹۳۰-۰۴	-	-	-
۳۶	زقی بلوور	-	-	-	۱۹۳۴-۰۴	۱۹۳۴-۰۴	"	۱۹۳۰-۰۴	-	-	-
۳۷	نائب خصلدار	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
۳۸	عبدالعزیز	میں	-	-	۱۹-۱-۰۵	۰-۰-۰۱	"	۰-۰-۰۴	-	-	-
۳۹	خداوند	خداوند	-	-	۱-۰-۰۵	۰-۰-۰۳	"	۱-۰-۰۴	-	-	-
۴۰	خداوند	خداوند	-	-	۱-۰-۰۴	۱-۰-۰۵	"	۱-۰-۰۴	-	-	-
۴۱	خداوند	خضدار	-	-	۱۹-۱-۰۴	۹-۰-۱۰	"	۱-۰-۰۴	-	-	-
۴۲	محمد صحت	مکران	-	-	۱۹-۱-۰۴	۱-۰-۰۴	"	۰-۰-۰۴	-	-	-
۴۳	محمد صحت	بیله	-	-	۱-۰-۰۴	۱-۰-۰۴	"	۰-۰-۰۴	-	-	-
۴۴	کرم بخش	مکران	-	-	۱۹-۰-۰۴	۱۹۱۴	"	۱۹-۰-۰۴	-	-	-

١١	١٠	٩	٨	٧	٦	٤	٥	٣	٢	١	
-	-	-	١-١-٤٢	-	١٥٥٨	٢٩-٦٤٦	٦٦	ببله	ظل	٤٦	عبدالستار
-	-	-	-	١٤	٦٦	١٩-٨-٧٨	١٩٨٢	"	مكان	٤٤	قادر بخش
-	-	-	-	١٥	٦٦	٢٠-٩-٦٦	١٩٨١	ميرك	"	٤٦	محمد افتر
-	-	-	-	١٦	٦٦	١-١-٤٨	١-٨-٤٢	مذل	"	٤٨	جعيب الله
-	-	-	-	١٧	٦٦	٨-١-٥٠	١٩٨٩	"	"	٤٩	محمد سليم
-	-	-	-	١٨	٦٦	٢٠-٤-٤٧	١٩٨٠	"	"	٤٧	سيد
-	-	-	-	١٩	٦٦	١-١-٤٩	١-٨-٤٢	مذل	"	٤١	محمد سعيد
-	-	-	-	٢٠	٦٦	١٩-٥-٥٧	١٩٨٦	"	"	٤٣	محمد سالم
-	-	-	-	٢١	٦٦	٢٠-٨-٣٨	١٩٨٢	"	"	٤٢	محمد سعيد
-	-	-	-	٢٢	٦٦	٢٠-٣-٣٨	١٩٨٢	"	"	٤٣	محمد سعيد
-	-	-	-	٢٣	٦٦	٢٠-٣-٣٨	١٩٨٢	ترفه بلوور	"	٤٤	نافع بلوور
-	-	-	-	٢٤	٦٦	٢٠-٣-٣٨	١٩٨٢	"	"	٤٥	نافع بلوور
-	-	-	-	٢٥	٦٦	٢٠-٣-٣٨	١٩٨٢	"	"	٤٦	محمد سعيد
-	-	-	-	٢٦	٦٦	٩-٨-٩٩	١٩٧٩	"	"	٤٧	محمد عمار
-	-	-	-	٢٧	٦٦	٢٧-١-٥٠	١٩٨١	"	"	٤٨	محمد عمار
-	-	-	-	٢٨	٦٦	٩-٨-٩٩	١٩٧٦	ضدر	"	٤٩	عبد الرحيم
-	-	-	-	٢٩	٦٦	٤٤-٢-٤٩	١٩٧٦	"	"	٤٩	عبد الرحيم
-	-	-	-	٣٠	٦٦	١-١-٤٩	٢-٤-٤٥	ميرك	"	٤٩	نورت بخش
-	-	-	-	٣١	٦٦	٢٩-٩-٤٨	١٩٦٩	مذل	"	٤٠	شير محمد
-	-	-	-	٣٢	٦٦	٢٦-١-٤٦	١٩-٨-٤٦	قات	"	٤١	محمد ابر
-	-	-	-	٣٣	٦٦	٢٧	٢٧-١-٤٦	ميرك	"	٤٢	اللهم بخش
-	-	-	-	٣٤	٦٦	٢٧-١-٤٦	١٩٧٠	مكان	مذل	٤٣	محمد سعيد
-	-	-	-	٣٥	٦٦	١٤-٣-٤٤	١٩٨٠	"	"	٤٤	علام محمد
-	-	-	-	٣٦	٦٦	١-٦-٤٨	١٠-١-٤٩	"	"	٤٥	ناصر محمد
-	-	-	-	٣٧	٦٦	٢-٢-٤٩	٢-٠-١-٤٨	"	"	٤٦	ناصر محمد

	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١
٨٤	عبدالرشيد	خازان	مشل	-	١٩٤٨-٩-٧	١٩٤٨	-	-	-	-	-
٨٦	محمد يعقوب	مکران	"	مکران	١٩٤٩-١-٤٩	١٩٤٩	"	-	-	-	-
٨٨	امید علی	"	"	"	١٩٤٩-٥٥١-٨-٤٥	-	"	"	-	-	-
٨٩	غلام قادر	"	"	"	٢-٨-٣٢-٨-٩-٤٢	-	"	"	-	-	-
٩٠	جعفر سلطان محمد	"	"	"	١٩٤٨-١١-٨-٤٩	١٩٤٨	"	"	-	-	-
٩١	محمد حسین	"	"	"	١٩٤٩-١-٣-٥٣	١٩٤٩	"	"	-	-	-
٩٣	فلاح محمد	"	"	"	١٩٤٨-٣-٢-٥٣	١٩٤٨	"	"	-	-	-
٩٤	عبد الحق	خضدار	"	خضدار	١٩٤٨-١١-٨-٤٧	١٩٤٨-١-	"	"	-	-	-
٩٥	محمد نور شاہ	قلات	"	قلات	١-١١-٣٧-١٤-٦-٤٨	-	"	"	-	-	-
٩٦	محمد علی	مکران	"	مکران	٢٦-١٢-٤٦-١٨-٤-٣١	-	"	"	-	-	-
٩٧	خالق داد	خضدار	"	خضدار	٢-٤-٥-٥-٣-٢	-	"	"	-	-	-
٩٨	دیر غیبار	"	"	"	١٩٤٩-٢-٣-٤٩	١٩٤٩	"	"	-	-	-
٩٩	دیر غیش	خازان	"	خازان	١-١٢-٥٤-٧٧-٢٤٤	-	"	"	-	-	-
١٠٠	امید علی	قلات	"	قلات	٢٢-٩-٤٥-١٨-٤-٣٢	-	"	"	-	-	-
١٠١	شروعت علی	مکران	"	مکران	١٥-٩-٤٦-٢-٩-٣٨	-	"	"	-	-	-
١٠٢	غیر غیش	قلات	"	قلات	١-٣-٥١-١٣-٢-٤٩	-	"	"	-	-	-
١٠٣	ہمزرو شاہ	خازان	میرک	خازان	٢٥-٩-٤٧-٢-١١-٣٢	-	"	"	-	-	-
١٠٤	عبدالکریم	مکران	"	مکران	٢٩-٩-٤٦-١٩٤٢	-	"	"	-	-	-
١٠٥	دریغیش علی	مشل	"	مشل	٢-٤-٤٦-٥-٥-٣	-	"	"	-	-	-
١٠٦	دلی محمد	بیدر	"	بیدر	١-٤-٣٢-١-٤-٣٢	-	"	"	-	-	-

رقم	الاسم	الجنس	العنوان	البيان
١٦٢	محمد عمر	ذيله	مکران	- ١-٤-٥٣ ١٩٢٤-٤٤
١٦٣	حسین شاہ	ذيلات	مکران	- ١-٤-٥٣ ٨-٣-٥٩
١٦٤	محمد عسیت	"	"	- ١-٤-٥٣ ١٩٢٧
١٦٥	خدا جیدر	"	"	- ١-٤-٥٣ ١٩٢٨
١٦٦	محمد صادق	ذيله	مکران	- ١-٤-٥٣ ٢٨-٤-٢٦
١٦٧	ابویک	ذيلات	مکران	- ٢-٤-٥٤ ١٩١٠
١٦٨	نور محمد	خضدار	مکران	- ٢-٤-٥٤ ١-٤-٤٦
١٦٩	محمد عسین	ذيله	مکران	- ٢-٤-٥٤ ١٩٢٦
١٧٠	غلام رسول	"	"	- ٢-٤-٥٤ ٢-٣-١٦
١٧١	الله بخش	"	"	- ١-٤-٥٤ ٢-٣-٩٢
١٧٢	محمد طیقوب	"	"	- ١-٤-٥٤ ١-١-٣٠
١٧٣	پیر محمد	مکران	مکران	- ١-٤-٥٤ ١٩١٥
١٧٤	فضل محمد	"	"	- ٢-٤-٥٤ ١٩٢٢
١٧٥	عبدالصمد	"	"	- ٢-٤-٥٤ ١٩٢٨
١٧٦	خونث بخش	ذيلات	مکران	- ١-٤-٥٩ ٦٥-٦-٢٨
١٧٧	گلی محمد	ذيله	مکران	- ١-٣-٥٩ ٤-٦-٣١
١٧٨	محمد انور	ذيلات	مکران	- ١-٤-٥٩ ٣-١٢-١٤
١٧٩	داد محمد	ذيله	مکران	- ١-٤-٥٩ ٦٨-٦-٢٥
١٨٠	الله بخارا	"	"	- ١-٤-٥٩ ٣٢-٤-٤٥
١٨١	عبدالغفور	"	"	- ١-٤-٥٩ ١-٤-٥٩ ٢٧٢
١٨٢	عبدالغفور	"	"	- ١-٤-٥٩ ٢-١-٣٨
١٨٣	خدا جیدر	ذيله	مکران	- ٩-٤-٥٩ ٣-٣-٥١

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۶۹	محبیل	بیله	مُول	۱-۳-۰۱	۲-۷-۴۳	-	-	-	-	-
۱۷۰	عبدالستار	"	"	۱۴-۲-۵۱	۲۶-۴-۲۲	-	-	-	-	-
۱۷۱	عبدالجیم	"	"	۱-۳-۰۱	۴-۶-۱۴	-	-	-	-	-
۱۷۲	فواز علی	"	"	۱-۹-۰۱	۱۰-۴-۴۲	-	-	-	-	-
۱۷۳	محمد ابراهیم	خضدار	"	۴-۱۰-۰۱	۱۰-۴-۴۰	-	-	-	-	-
۱۷۴	غلام قادر	بیله	"	۱-۸-۰۲	۱-۱-۲۵	-	-	-	-	-
۱۷۵	علی محمد	"	"	۱۸-۱-۰۲	۵-۷-۴۲	-	-	-	-	-
۱۷۶	سید محمد شاہ	قتات	"	۱۴-۰-۰۲	۳-۴-۲۱	-	-	-	-	-
۱۷۷	رامچن	خضدار	"	۱۶-۰-۰۲	۱-۱-۲۱	-	-	-	-	-
۱۷۸	غلام محمد	قتلات	"	۱۴-۴-۰۲	۱-۰-۱۶۳	-	-	-	-	-
۱۷۹	صالح محمد شیخ	بیله	"	۱۴-۰-۰۰	۱۶-۷-۷۲	-	-	-	-	-
۱۸۰	بڑا علی	مکان	"	۱۱ $\frac{۱۷}{۲۷}$	۱۸-۴-۰۰	۸-۰-۳۲	-	-	-	-
۱۸۱	غلام رسول	"	"	۱۶ $\frac{۱۶}{۲۷}$	۱۱-۰-۰۰	۱۱-۱-۱۴	-	-	-	-
۱۸۲	محمد حسن	خضدار	"	۱۰-۰-۰۰	۱۹-۰-۰۰	-	-	-	-	-
۱۸۳	دلي شاه	"	"	۴-۱-۰۴	۱۷-۰-۲۲	-	-	-	-	-
۱۸۴	روشن علی	مکان	"	۱۱-۰-۰۲	۱۷-۱-۰۲	-	-	-	-	-
۱۸۵	عبدالجلیل	بیله	"	۲۰-۰-۰۲	۱-۰-۳۲	-	-	-	-	-
۱۸۶	شاه محمد	خضدار	"	۱۰-۴-۰۴	۹-۰-۳۶	-	-	-	-	-
۱۸۷	عبد الحق	بیله	مُول	۱۴-۴-۰۴	۱-۰-۴۳	-	-	-	-	-
۱۸۸	صلادیش	"	میرک	۱۴-۴-۰۴	۱۰-۰-۴۰	-	-	-	-	-
۱۸۹	محبوب فران	"	مُول	۹-۱-۰۵۶	۱-۰-۴۵	-	-	-	-	-

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۵۰	رسول بخشش گله مکان	میل	-	-	-	-	۱۴-۱۲-۰۷	-	-	چاکر خان	میرک
۱۵۱	"	"	-	-	-	-	۱۴-۱۲-۰۷	۱۴-۱۲-۰۷	۱۴-۱۲-۰۷	تقة لادر	نام بخیوار
۱۵۲	عبدالجعید	بیله	"	۹-۰-۰۷	۱۸-۴۲-۰۵	-	-	-	-	محمد علیم	مکان
۱۵۳	عبدالغفار شاه	قلات	میل	۱-۰-۰۷	۶۱-۱-۰۷	۱-۰-۰۷	"	-	-	عبدالغفار شاه	قلات
۱۵۴	محمد ایوب	بیله	"	۹-۰-۰۷	۱۳-۰-۰۷	۹-۰-۰۷	"	-	-	غلام قادر	خضدار
۱۵۵	حسن احمد	بیله	"	۱۹-۰-۰۷	۱۳-۰-۰۷	۱۸	"	-	-	حسن احمد	بیله
۱۵۶	اکرم شاه	مکان	"	۱۵-۰-۰۷	۱۹-۰-۰۷	۱۳	"	-	-	مرزا خان	خضدار
۱۵۷	رسول بخشش	"	"	۱-۰-۰۷	۵-۱-۰۷	۷	"	-	-	احمد علی	مکان
۱۵۸	حاجی رحمت اللہ	قلات	"	۱-۰-۰۷	۱۰-۰-۰۷	۹	"	-	-	محمد عثمان	"
۱۵۹	عبدالواحد	بیله	"	۱-۰-۰۷	۴-۰-۰۷	۳۹	"	-	-	حاجی رحمت اللہ	قلات
۱۶۰	حافظ محمد حسین	ایونے	ایونے	۹-۰-۰۷	۱-۰-۰۷	۶۱	"	-	-	حسن احمد	بیله
۱۶۱	پیر بخشش	مکان	میل	۹-۰-۰۷	۰-۰-۰۷	۴۷	"	-	-	حاجی رحمت اللہ	قلات
۱۶۲	دست محمد خاران	پرامگڑا	"	۱۱-۰-۰۷	۱۱-۰-۰۷	۶۱	"	-	-	حسن احمد	بیله
۱۶۳	محمد بخیوار	"	میل	۴-۰-۰۷	۱۴-۰-۰۷	۴۷	"	-	-	حاجی رحمت اللہ	قلات
۱۶۴	عبدالکریم	قلات	"	۱۴-۰-۰۷	۱-۰-۰۷	۷۲	"	-	-	غلام رسول	خضدار
۱۶۵	غلام رسول	خضدار	میل	۱۴-۰-۰۷	۱-۰-۰۷	۷۲	"	-	-	حاجی رحمت اللہ	قلات

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۷۱	فیض محمد	ثلاث	مذل	۶-۹-۴۲	۱۰-۵-۲۵	-	-	-	-	-
۱۷۲	دین محمد	بیده	میرک	۴۹-۹-۴۲	۱۰-۱۲-۳۲	-	-	-	-	-
۱۷۳	سید جمال شاہ	خندر	ر	۱۵-۱۰-۴۲	۱۴-۵-۲۲	-	-	-	-	-
۱۷۴	شاہ محمد	خاران	مذل	۳۶-۱۱-۴۲	۴-۸-۲۲	-	-	-	-	-
۱۷۵	زاد کرمی	بیده	ایف اے	۱۱-۳-۴۲	۲-۵-۲۹	-	-	-	-	-
۱۷۶	الستھنیش	خندر	مذل	۱-۴-۴۲	۲-۳-۲۲	-	-	-	-	-
۱۷۷	غلام سلطنا	"	"	۱-۵-۴۲	۱-۱-۳۲	۱-۸-	۱-۸-	-	-	-
۱۷۸	خدا رحیم	خاران	مذل	۴۲-۲-۴۲	۱-۹-۳۲	-	-	-	-	-
۱۷۹	محمد صین	میرک	"	۱۱-۳-۴۲	۱-۴-۲۱	-	-	-	-	-
۱۸۰	محمد شفیع	خندر	"	۹-۹-۴۲	۱۰-۲-۲۲	-	-	-	-	-
۱۸۱	عبد الفتی	بیده	"	۱۲-۹-۴۲	۱۰-۵-۲۵	-	-	-	-	-
۱۸۲	عبد الحمید	خندر	"	۳۹-۹-۴۲	۴-۱-۶۵	-	-	-	-	-
۱۸۳	در محمد	ثلاث	مذل	۲-۱-۴۲	۱۰-۲-۲۲	-	-	-	-	-
۱۸۴	محمد عالم	"	"	۱۰-۱-۴۲	۱-۴-۲۰	-	-	-	-	-
۱۸۵	فود محمد	خاران	میرک	۵-۱۱-۴۲	۱-۱-۲۱	-	-	-	-	-
۱۸۶	خندر	بیده	"	۱-۱-۴۲	۲-۵-۲۰	-	-	-	-	-
۱۸۷	مکران	میرک	"	۱۰-۲-۴۲	۲-۵-۲۰	-	-	-	-	-
۱۸۸	خندر	"	"	۲-۵-۲۰	"	-	-	-	-	-
۱۸۹	ثلاث	"	"	۴-۸-۴۲	۲-۵-۲۰	-	-	-	-	-
۱۹۰	خندر	"	"	۱-۰-۴۲	۲-۵-۲۰	-	-	-	-	-
۱۹۱	مکران	"	"	۵-۱-۴۲	-	-	-	-	-	-
۱۹۲	میراصح	"	بیده	۴-۸-۴۲	۲-۵-۲۰	-	-	-	-	-

	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۹۷										سلطان محمد تلات میرک
۱۹۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	اکبر علی خاران " ۱-۲-۲
۱۹۹	-	-	-	-	-	-	-	-	-	امید علی مکان ایف شے ۱۰-۹-۵ ۱۰-۱-۰ ۰-۴-۴
۲۰۰	-	-	-	-	-	-	-	-	-	خیر محمد خندرار بلائے ۱-۲-۴-۰ ۱۰-۱-۰ ۰-۱-۰
۲۰۱	-	-	-	-	-	-	-	-	-	بتوں اصر " میرک ۱-۰-۰ ۰-۶-۲
۲۰۲	-	-	-	-	-	-	-	-	-	محمد اسماعیل مکان " ۱-۰-۴-۰ ۰-۶-۰ ۰-۰-۰
۲۰۳	-	-	-	-	-	-	-	-	-	نور احمد تلات " ۰-۲-۴-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۰۴	-	-	-	-	-	-	-	-	-	فوجین " ایف شے ۱۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۰۵	-	-	-	-	-	-	-	-	-	محمد ابراهیم خندرار میرک ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۰۶	-	-	-	-	-	-	-	-	-	غلام سعید بیله " ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۰۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	محمد نعیان " ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۰۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	عبدالحق خندرار میرک ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۰۹	-	-	-	-	-	-	-	-	-	جدا واحد خاران " ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۱۰	-	-	-	-	-	-	-	-	-	گل محمد " ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۱۱	-	-	-	-	-	-	-	-	-	حروفان تلات بلائے ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۱۲	-	-	-	-	-	-	-	-	-	حسن علی خندرار ایف شے ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۱۳	-	-	-	-	-	-	-	-	-	فضل دین خاران میرک ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۱۴	-	-	-	-	-	-	-	-	-	عمرن محمد " ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۱۵	-	-	-	-	-	-	-	-	-	محمد نعیان تلات میرک ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۱۶	-	-	-	-	-	-	-	-	-	امان اللہ بیله " ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰
۲۱۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	عاصم محمد خندرار " ۰-۰-۰ ۰-۰-۰ ۰-۰-۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲۱۵	محمدی	خضدار	بیانے	۷۷-۸-۴۶	۲۴-۲-۲۲			-	-
۲۱۴	آخر محمد	میرک	"	۷۳-۱-۴۶	۲-۲-۲۵			-	-
۲۱۷	ناصر علی	مکوان	"	۴-۵-۴۱	۲-۴-۳۴			-	-
۲۱۸	عبدالبني	قلات	ڈل	۲۴-۲-۴۸	۲-۴-۳۱			-	-
۲۱۹	مولانا غش	مکوان	میرک	۳۲-۱-۴۸	۲-۸-۳۴			-	-
۲۲۰	صابر حسین	خضدار	"	۷۷-۸-۴۸	۱۴-۱-۳۶			-	-
۲۲۱	محبوب علی	"	"	۱-۹-۴۹	۱-۱-۳۸			-	-
۲۲۲	محمد اعظم	مکوان	"	۱-۹-۴۹	-			-	-
۲۲۳	حیدر نس	قلات	"	۱۴-۱-۴۹	۴-۶-۳۹			-	-
۲۲۴	غلام تادر	خضدار	ڈل	۱۰-۹-۴۹	۱-۱-۳۲			-	-
۲۲۵	فیراحمد	میرک	"	۴-۱-۴۹	-			-	-
۲۲۶	عبدالستار	ستونگ	"	۱۸-۱-۴۹	۱-۱-۳۷			-	-
۲۲۷	سورخان	خضدار	بیانے	۱۶-۱-۴۹	۱۱-۱-۳۸			-	-
۲۲۸	صوفی عبد العزیز	"	ڈل	۱۰-۱-۶۰	۲۹-۵-۴۶			-	-
۲۲۹	محمد عارف	"	ایف اے	۷۹-۱-۶۰	۴-۲-۵۰			-	-
۲۳۰	محبوب علی شاہ	قلات	میرک	۴-۳-۶۰	۵-۲-۵۱			-	-
۲۳۱	نور احمد	خضدار	"	۷۵-۴-۶۰	۲۲-۵-۹۹			-	-
۲۳۲	محمد رحیم	بید	"	۴-۱-۶۰	۱-۱-۳۶			-	-
۲۳۳	غلام حسین	خضدار	"	۲۸-۴-۶۰	۱۹-۶-۶۶			-	-
۲۳۴	غلام تادر	قلات	ایف اے	۴-۱-۶۰	۱-۱-۳۴			-	-
۲۳۵	عبد المنور	خضدار	میرک	۲۴-۱۶-۶۰	۴۵-۱-۴۸			-	-
۲۳۶	عبد العزیز	"	"	۴۹-۱۶-۶۰	۱-۱-۳۹			-	-

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۷۳۷	محمدیار	ستونگ	میرک	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۳۸	عبدالسلام	خضدار	"	این	۱۱-۴-۶۱	۹-۱-۵۱	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۳۹	غلام رسول	"	این	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۴۰	ناک محمد	خaran	میرک	این	۱۱-۴-۶۱	۹-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۴۱	بیشراحمر	-	-	-	-	-	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۴۲	محمدایین	مکران	"	این	۱۱-۴-۶۱	۹-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۴۳	محمدیزه	خضدار	"	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۴۴	بیمار رضوی	ستونگ	"	این	۱۱-۴-۶۱	۹-۱-۵۱	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۴۵	نمر احمد	مکران	"	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۴۶	بیشراحمر II	"	"	این	۱۱-۴-۶۱	۹-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۴۷	محمدیم	"	"	این	۱۱-۴-۶۱	۹-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۴۸	محمد سحاق	"	"	این	۱۱-۴-۶۱	۹-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۴۹	فروز محمد	"	"	این	۱۱-۴-۶۱	۹-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۵۰	فیض محمد	خضدار	"	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۵۱	احمدان	"	"	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۵۲	فرادجش	"	"	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۵۳	بیشراحمر	"	"	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۵۴	محمد اسحاق	توات	میرک	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۵۵	محمد ایوب	خضدار	"	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۵۶	فتح محمد	"	"	این	۱۱-۴-۶۱	۱۱-۴-۵۰	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۵۷	غلام رسول	مکران	این	این	۱۱-۴-۶۱	۹-۱-۵۱	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱
۷۵۸	محمد اسماعیل	میرک	"	این	۱۱-۴-۶۱	۹-۱-۵۱	-	-	-	-	۱۱-۴-۱۱

	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١
٢٥٩	محمد وادد	بيله	ميرك	جوينيك	L-4-LX	10-N-02					-
٢٤٠	بشير احمد	مکران	"	"	21-L-LX	1-L-02					-
٢٤١	سعدالله	بيله	مول		12-9-LX	-					-
٢٤٢	يار محمد				14-14-LX	10-4-02	"	"			-
٢٤٣	عبدالغفور		ميرك		1A-14-LX	10-11-02	"	"			-
٢٤٤	علی محمد				1-A-LX	0-4-02	"	"			-
٢٤٥	عبدالستار				A-4-LX	29-2-04	"	"			-
٢٤٦	سندھان				19-4-LX	10-2-01	"	"			-
٢٤٧	خداداد				2-L-LX	11-0-01	"	"			-
٢٤٨	عالم				2-L-2-LX	10-4-02	"	"			-
٢٤٩	عبداللک		سینرکوک		2-A-LX	2-L-02	"	"			-
٢٥٠	عبدالیون				1A-9-LX	10-3-02	"	حضردار			-
٢٥١	محمد	بيله			2-10-LX	1-2-02	"				-
٢٥٢	مسٹر علی محمد				3-10-LX	-	"	حضردار			-
٢٥٣	عبدالنبي	سینرکوک			4-10-LX	2-0-02	"				-
٢٥٤	عبدالحق				4-L-LX	1-0-02	"	بيله	ایف لے		-
٢٥٥	محمد طارق		سینرکوک		5-10-LX	-	"	حضردار	ميرك		-
٢٥٦	جaffer اسلام				5-10-LX	2-0-02	"	ایف لے	ایف لے		-
٢٥٧	محمد قاسم				5-10-LX	2-0-02	"	خوارن	ميرك		-
٢٥٨	محمد افضل		سینرکوک		5-11-LX	2-0-02	"	حضردار	ایف لے		-
٢٥٩	محمد سعید				5-11-LX	2-0-02	"	تلاٹ	ميرك		-
٢٦٠	عبدالحکیم		ایف لے		5-11-LX	2-0-02	"	تلاٹ	ميرك		-
					5-11-LX	2-0-02	"	بيله	"		-

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۲۸۱	محمد کریم	ثلاث	میرک	۱۰-۱-۱۴-۰۲	۱۱-۱۴-۰۲	-	-	-	پولیل ۲۴	-	-
۲۸۲	محمد	خندر	ایفن	۱-۱۰-۰۲	۱۹-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۲۸۳	محمد	تلقت	میرک	۱۰-۵-۰۲	۱۰-۰۲	-	-	-	۱-۱-۰۲	-	-
۲۸۴	ایمن	خندر	ایفن	۱-۱۰-۰۲	۱۸-۰-۰۲	-	-	-	۱۹-۰-۰۲	-	-
۲۸۵	خونجشتی	بیله	میرک	۱-۱-۰۴	۱-۰-۰۲	-	-	-	۱۹-۰-۰۴	-	-
۲۸۶	خلد) مصطفی	خندر	ایفن	۱-۰-۰۴	۱-۰-۰۲	-	-	-	۳-۰-۰۲	-	-
۲۸۷	امان اللہ	ستونگ	میرک	۱-۰-۰۲	۱-۰-۰۲	-	-	-	۰-۰-۰۲	-	-
۲۸۸	قرخان	بیله	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	سینہ کلوی	-	-
۲۸۹	عبداللہ	خندر	پرامری	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۲۹۰	عبدالصمد	بیله	میرک	۰-۰-۰۲	۱۰-۰-۰۲	-	-	-	سینہ کلوی	-	-
۲۹۱	محمد افضل	خاران	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	"	-	-
۲۹۲	امیرزاده	بیله	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۲۹۳	علی محمد	خاران	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۲۹۴	محمدوارث	"	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۲۹۵	جعفرخان	"	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۲۹۶	عبدالقدوس	بیله	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۲۹۷	غلام یوسف	"	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۲۹۸	محمد عمر	ستونگ	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۲۹۹	عبدالقیوم	"	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۳۰۰	اصف الدوسر	بیله	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۳۰۱	صالح محمد	مکران	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-
۳۰۲	محمد شفیع	بیله	"	-	۰-۰-۰۲	-	-	-	-	-	-

	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١
٣٠٣	غلام بشير	بيله	ميرك	-	١٢-١٢-٦٥	-	-	-	-	-	-
٣٠٤	محمد صديق	"	"	"	١٢-١٢-٦٥	١٠-١-٥٤	-	-	-	-	-
٣٠٥	بشير احمد	ثلاث	"	"	١٢-١٢-٦٥	-	-	-	-	-	-
٣٠٦	عبدالرب	ستونك	"	"	-	-	-	-	-	-	-
٣٠٧	محمد علی	خضدار	"	"	١٢-٦٥	٤-٩-٥٤	-	-	-	-	-
٣٠٨	نور محمد	مکوان	"	"	١٢-٦٥	-	-	-	-	-	-
٣٠٩	محمد ابراهیم	خضدار	"	"	١٤-٩-٦٥	-	-	-	-	-	-
٣١٠	الله بخش	"	"	"	١٤-٩-٦٥	-	-	-	-	-	-
٣١١	روحت الدہ	"	"	"	١٦-٩-٦٥	١-٩-٥٢	-	-	-	-	-
٣١٢	غلام سرور	"	"	"	٢٢-٩-٦٥	٤-٩-٥٨	-	-	-	-	-
٣١٣	محمد يوسف	"	"	"	٢٩-٩-٦٥	٤-٦-٥٠	-	-	-	-	-
٣١٤	محمد عالم	"	"	"	٢-٩-٦٥	-	-	-	-	-	-
٣١٥	عبدالله	خاران	"	"	٤-٩-٦٥	١٤-٩-٥٤	-	-	-	-	-
٣١٦	عبدالمجيد	"	"	"	١٤-١٠-٦٦	٤-٩-٥٦	-	-	-	-	-
٣١٧	عبدالغفور	خضدار	"	"	١٩-٤-٦٥	١٥-١٤-٥٤	-	-	-	-	-
٣١٨	عبدالقيوم	"	"	"	١-٦-٦٥	٥-٣-٥٢	-	-	-	-	-
٣١٩	محمد عاص	بيله	"	"	٢٤-٦-٦٥	-	-	-	-	-	-
٣٢٠	جعفر خان	"	"	"	١-٩-٦٥	٢-٩-٥٢	-	-	-	-	-
٣٢١	شرف الدین	خاران	"	"	١-٩-٦٥	٤-٣-٥٢	-	-	-	-	-
٣٢٢	خان محمد	خضدار	"	"	٢-٩-٦٥	-	-	-	-	-	-
٣٢٣	علی بخش	"	"	"	١٥-٩-٦٥	-	-	-	-	-	-
٣٢٤	عبدالغفار	خاران	"	"	١-٦-٦٥	٩-٤-٥٢	-	-	-	-	-

14

٢٤٥	تعلجش II	خضدار	ميرك	١-٦-٦٠ ٨-٤-٥٣	-	-	-
٢٤٤	العلجش II	"	"	١٤-٦٠ ٦٢-٢-٥٧	-	-	-
٢٤٧	غوث جش II	"	"	١-١-٦٠ ١٥-٢-٥٤	-	-	-
٢٤٨	بلد المب	مسونك	"	٢-١-٦٠ ٩٨-٤-٥٤	-	-	-
٢٤٩	مواليجش	خضدار	"	٢-٤-٦٠ ٥-٤-٥٨	-	-	-
٢٤٠	محاجر	"	"	١-٤-٦٠ ٤-١٢-٥٨	-	-	-
٢٤١	صالحة محمد	"	"	٢-١-٦٠ ١-١-٥٧	-	-	-
٢٤٢	خراجش	"	"	٢-٤-٦٠ ٥-٤-٥١	بيله	"	-
٢٤٣	بلجر العزيز	قوقات	"	٣-١-٦٠ ١٩-٤-٥٤	"	"	-
٢٤٤	نادر بخش	بيله	"	٢-٤-٦٠ ١٦-٣-٥٨	"	"	-
٢٤٥	محمد امين I	خضدار	"	٥-١-٦٠ ٥-١-٥٨	"	"	-
٢٤٦	محمد امين II	"	"	٥-١-٦٠ -	"	"	-
٢٤٧	عليم الرز	بيله	"	١١-١-٦٠ ٨-٤-٥٧	"	"	-
٢٤٨	عبدالكريم	"	"	٢١-١-٦٠ ٢-١-٥٤	"	"	-
٢٤٩	عبد الوهاب	خضدار	"	٣-١-٦٠ ١٥-٢-٥٧	"	"	-
٢٤١	عبدالمنان	ثلاث	"	٣-١-٦٠ ١٦-٣-٥٨	"	"	-
٢٤٢	جميل احمد	"	"	٦-٥-٦٠ -	"	"	-
٢٤٣	مبارك احمد	خضدار	"	٤-١-٦٠ ١٤-١-٥٦	"	"	-
٢٤٤	عبدالرشيد	بيله	"	٣-١-٦٠ ٦٠ ٨-٥٤	"	"	-
٢٤٥	عبد الطيف	"	"	٢-١-٦٠ ٢-٨-٥٤	"	"	-
٢٤٦	ناصر احمد	خضدار	"	٥-١-٦٠ -	"	"	-
٢٤٧	عبدالغني	ثلاث	"	٦-١-٦٠ ١٥-٩-٥٨	"	"	-
٢٤٨	علي الـ خان	خضدار	"	٦-٤-٦٠ ١٨-٤-٥٨	"	"	-
٢٤٩	عبد العصرين	خضدار	"	٦-٥-٦٠ ٦-٦-٥٥	"	"	-